مایوس کیوں کھڑا ہے

گلدستۂ مغفرت

گناہ معاف کرانے کے نبوی نسخے

تالیف: حضرت مولانا مفتی محمد امین پالنپوری

نظرثانی: حضرت مولانا محمد یونس پالنپوری

مکتبہ محمودیہ

مایوس کیوں کھڑا ہے

گلدستۂ مغفرت

گناہ معاف کرانے کے نبوی نسخے

تالیف

حضرت مولانا مفتی محمد امین پالنپوری

نظرثانی

حضرت مولانا محمد یونس پالنپوری

مکتبہ محمودیہ
11-سیکنڈ فلور پنجاب پلازہ اُردو بازار لاہور
فون: 042-37 3131 17 موبائل: 0300-42 40 141

Marfat.com

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

دکھا ہم کو راہ سیدھی

اھدنا الصراط المستقیم

۲۹۸۶۵۳
P349
۹۲۰۹۹

جدید کمپیوٹر ایڈیشن
عمدہ طباعت کیساتھ

المفتاح

حقوق محفوظ ہیں

سلسلہ مطبوعات: 012
عاطف محمود نے
حاجی حنیف پرنٹرز سے چھپوا کر
مکتبہ محمودیہ
اُردو بازار۔ لاہور سے شائع کی۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین
الرحمٰن الرحیم

اے اللہ!

اس کتاب کو میری زندگی کے ہر سانس کا کفارہ بنا دے۔ آمین یا رب العالمین

Marfat.com

قُلْ يٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰۤی اَنْفُسِهِمْ
لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ
الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

الزمر ۵۳

آپ کہہ دیجئے، اے میرے بندو! جنہوں نے اپنے اُوپر
زیادتیاں کی ہیں کہ تم اللہ تعالیٰ کی رحمت سے نا اُمید مت ہو۔
یقیناً اللہ تعالیٰ تمام گناہوں کو معاف فرما دے گا۔
واقعی وہ بڑا بخشنے والا اور بڑی رحمت والا ہے۔

Marfat.com

وَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا

(النسآء: ١٠٦)

اور اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگو۔ بیشک اللہ تعالیٰ بخشش کرنے والا مہربانی کرنے والا ہے ۔

تقریظ (مولانا زین العابدین اعظمی صاحب) 17

پیش لفظ (مولانا محمد یونس پالن پوری) 18

آیات مغفرت ورحمت 19

شرک وکفر اور بغض وحسد سے بچئے' آپ کے گناہ معاف 50

شعبان کی پندرہویں رات میں شرک کرنے والے اور بغض وعداوت رکھنے والے کے سوا سب کے گناہ معاف 50

جوشرک' جادو اور کینہ سے بچا' اس کے گناہ معاف 51

فرشتے دینی مجالس کی تلاش میں رہتے ہیں آپ بھی تلاش کرکے شریک ہوجایئے' گناہ معاف 51

عالم باعمل بنئے گناہ معاف 53

جوعلم دین کی طلب میں لگ گیا اس کے گناہ معاف 53

جوطلب علم کے لئے نکلا' اس کے گناہ معاف 54

طالب علم کے احترام میں فرشتے پرواز روک کر کھڑے ہوجاتے ہیں اور عالم دین کے لئے تمام مخلوق مغفرت کی دعا کرتی ہے 54

دن کے شروع اور آخری حصہ میں نیک کام کیجئے درمیان کے گناہ معاف 55

جس نے آئندہ اچھے کام کئے اس کے پچھلے گناہ معاف 56

نیک کام کرو اور بڑے گناہوں سے بچو، چھوٹے گناہ معاف 57

جس نے اپنے بیٹے کو دیکھ کر قرآن پڑھنا سکھایا' اس کے گناہ معاف 57

اچھی طرح وضو کیجئے اور نماز پڑھیئے' گناہ معاف 58

اگر کسی سے گناہ سرزد ہوجائے تو اچھی طرح وضو کرکے دو رکعت نماز پڑھے اور معافی مانگے' گناہ معاف 61

نماز کے لئے اچھی طرح وضو کیجئے' سارے گناہ معاف 62

وضو کرکے فوراً درج ذیل دعا پڑھیئے دو وضوؤں کے درمیان جو گناہ کئے وہ معاف 62

Marfat.com

وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (البقرة: ١٢٨)

اور ہمیں اپنی عبادات سکھا اور ہماری توبہ قبول فرما' تو توبہ قبول کرنے والا اور رحم و کرم کرنیوالا ہے

رات کو باوضو سویا کرو گناہ معاف 63
جُمعہ کے دن غُسل کیجئے گناہ معاف 64
جُمعہ کے دن درج ذیل کام کیجئے'
گناہ معاف 64
جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے ساتھ مل گئی
اس کے پچھلے سارے گناہ معاف 66
جس کی تحمید فرشتوں کی تحمید سے مل گئی' اس کے
پچھلے سارے گناہ معاف 66
چاشت کی دو رکعت پڑھنے کا اہتمام کیجئے'
گناہ معاف 66
اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لئے نماز پڑھئے
گناہ معاف 67
تہجّد کا اہتمام کیجئے گناہ معاف 67
اشراق کی نماز پڑھئے گناہ معاف 68
رمضان میں تراویح کا اہتمام کیجئے'
گناہ معاف 68
جُمعہ کے دن خوب توجہ سے خُطبہ سُنئے دس دن
کے گناہ معاف 68
پیدل چل کر آیئے اور جماعت سے نماز پڑھئے
گناہ معاف 69
گناہوں کو مٹانے والے چند اعمال 69
بلند آواز سے اذان دیجئے' گناہ معاف 70
پانچوں نمازوں کا اہتمام کیجئے' گناہ معاف 70
پانچوں نمازوں اور جُمعہ کا اہتمام کیجئے اور
جنابت کے بعد غُسل کیجئے گناہ معاف 72
صَف میں خالی جگہ ہو تو پر کیجئے'
آپ کے گناہ معاف 73
پانچوں نمازوں کی پابندی کیجئے درمیان
کے گناہ معاف 73
جنگل میں رہنے والا جب اذان کہتا ہے اور
نماز پڑھتا ہے تو اس کے گناہ معاف ہو
جاتے ہیں 75
نماز کے لئے پیدل آیئے اور جایئے'
ہر قدم پر گناہ معاف 75
اذان سن کر درج ذیل دعا پڑھئے
آپ کے گناہ معاف 76
جس نے سجدہ میں تین مرتبہ ''رب اغفرلی'' کہا
اس کے گناہ معاف 76

Marfat.com

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

جس نے ظہر سے پہلے چار رکعات سنت پڑھیں اس کے دن کے گناہ معاف	77
جس نے عصر سے پہلے چار رکعات سنت پڑھیں اس کے گناہ معاف	77
جس نے مغرب کے بعد چھ رکعات پڑھیں اس کے گناہ معاف	77
جو ظہر و عصر اور مغرب و عشاء کے درمیان عبادت کرتا رہا اس کے گناہ معاف	78
میاں بیوی ایک دوسرے کو بیدار کریں اور تہجد پڑھیں دونوں کے گناہ معاف	78
صلاۃ التسبیح پڑھے سارے گناہ معاف	79
مسجد اقصیٰ میں نماز پڑھے سارے گناہ معاف	84
جمعہ کے دن فجر کی نماز باجماعت پڑھے گناہ معاف	84
شب قدر میں خوب نماز پڑھو اور رمضان میں روزے رکھو گناہ معاف	85
مغرب اور عشاء کے درمیان نماز پڑھے دن بھر کے گناہ معاف	85
جس نے رضائے الٰہی کیلئے مسجد بنائی یا کنواں کھودا اس کے گناہ معاف	85
دس مرتبہ اللہ اکبر دس مرتبہ سبحان اللہ اور دس مرتبہ اللھم اغفرلی پڑھے آپ کے گناہ معاف	86
کلمہ کا ورد کیجئے گناہ معاف	87
مندرجہ ذیل دعا کیجئے گناہ معاف	87
آپ کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں تو مندرجہ ذیل کلمات کہیئے سارے گناہ معاف	88
سو مرتبہ سبحان اللہ کہیے ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی اور ایک ہزار گناہ معاف	88
بازار میں مندرجہ ذیل کلمات پڑھ کر قدم رکھیے دس لاکھ گناہ معاف	89
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہیے آپ کے گناہ معاف	89
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہیے آپ کے گناہ معاف	90
سونے والا جب کروٹ بدلے درج ذیل کلمات کہے گناہ معاف	90

Marfat.com

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوا

سچے دل سے کلمہ پڑھیے، آپ کے گناہ معاف 91

فجر کی نماز کے بعد سو مرتبہ سبحان اللہ اور سو مرتبہ لا الہ الا اللہ پڑھیے سارے گناہ معاف 91

ہر نماز کے بعد سبحان اللہ، الحمد للہ، اللہ اکبر تینتیس تینتیس مرتبہ اور ایک بار درج ذیل دعا پڑھیے سارے گناہ معاف 92

دو کام کیجیے سارے گناہ معاف 92

نماز کے بعد درج ذیل تسبیح پڑھیے گناہ معاف 93

جُمعہ کی نماز سے فارغ ہو کر سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ سو مرتبہ کہا کرو، آپ کے ایک لاکھ اور والدین کے چوبیس ہزار گناہ معاف 94

صُبح و شام سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھیے سارے گناہ معاف 94

صُبح و شام درج ذیل کلمات دس مرتبہ کہنے سے دس گناہ معاف 95

اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ چار کلمات 96

مصافحہ کے وقت دونوں یغفر اللہ لنا ولکم اور مزاج پرسی کے وقت الحمد للہ کہیں، دونوں کے گناہ معاف 97

کھانے کے بعد اور کپڑا پہنتے وقت مندرجہ ذیل دعا پڑھیے آپ کے اگلے پچھلے گناہ معاف 97

مندرجہ ذیل دعا کیجیے آپ کے گناہ معاف 98

نبی اکرم ﷺ کی دعا کی برکت سے ظالم کے گناہ معاف 98

اختتام مجلس پر درج ذیل دعا پڑھیے گناہ معاف 100

نماز کے لئے گھر سے چلتے وقت درج ذیل دعا پڑھیے ستر ہزار فرشتے آپ کے لئے استغفار کریں گے 101

فجر اور عصر کی نماز کے بعد درج ذیل دعا پڑھیے دس بڑے گناہ معاف 102

فجر اور عصر کی نماز کے بعد درج ذیل دعا پڑھیے سارے گناہ معاف 103

جُمعہ کے دن فجر کی نماز سے پہلے درج ذیل دعا کیجیے سارے گناہ معاف 103

Marfat.com

إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ — اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں کو
وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ — اور پاک رہنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔
(البقرة: ٢٢٢)

صبح وشام دعا پڑھا کرو گناہ معاف 104
صبح وشام درج ذیل کلمات کہا کرو گناہ معاف 104
لیٹتے وقت درج ذیل کلمات پڑھو سارے گناہ معاف 105
لیٹتے وقت تین مرتبہ یہ دعا پڑھے سارے گناہ معاف 105
بیدار ہوتے ہی درج ذیل دعا پڑھے گناہ معاف 106
رات کو کروٹ لیتے وقت درج ذیل کلمات کہیے ہر برائی اور گناہ سے محفوظ رہیں گے 107
درج ذیل دعا کیا کرو سارے گناہ معاف 107
اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے سورۂ یٰسین پڑھے گناہ معاف 108
سورۂ ملک پڑھ لیجئے گناہ معاف 109
فجر کی نماز کے بعد سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے ایک سال کے گناہ معاف 109
جمعہ کے دن سورۂ کہف کی تلاوت کیجئے گناہ معاف 109
جمعہ کی رات میں حم الدخان پڑھے گناہ معاف 110
جمعہ کی رات میں سورۂ یٰسین پڑھے گناہ معاف 110
جمعہ کی نماز کے بعد سورہ فاتحہ، سورۂ اخلاص اور معوذتین سات سات مرتبہ پڑھے سارے گناہ معاف 110
سورۂ حشر کی آخری تین آیات پڑھے سارے گناہ معاف 111
ہر روز دو سو مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے پچاس سال کے گناہ معاف 112
گناہ پر شرمندگی کا اظہار کیجئے گناہ معاف 112
تین مرتبہ یہ دعا پڑھنے سے گناہ معاف 112
ندامت کے ساتھ گناہ کا اقرار اور معافی مانگنے سے گناہ معاف 113
آپ کے گناہ آسمان کی بلندی تک پہنچ جائیں تو معافی مانگئے، گناہ معاف 114
ساری زمین آپ کے گناہوں سے

Marfat.com

فَتَابَ عَلَیْہِ اِنَّہٗ ھُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

(البقرة: ۳۷)

اور اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول فرمائی' بیشک وہی توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے

بھر گئی ہے پھر بھی معافی مانگئے اور شرک
سے بچئے' گناہ معاف 115
جو مغفرت الٰہی پر کامل یقین رکھتا ہے
اس کے گناہ معاف 116
استغفار کرتے رہیے گناہ معاف 116
کثرت سے استغفار کرتے رہنے سے
ہر تنگی سے نجات اور قیامت کے
دن مسرت ہوگی 116
رات دن گناہ کرنے والو! اللہ تعالیٰ سے معافی
مانگتے رہو' گناہ معاف ہو جائیں گے 117
گناہوں سے توبہ کیجئے' گناہ معاف 118
اللہ تعالیٰ نے قسم اٹھائی ہے کہ جب تک
بندے استغفار کرتے رہیں گے
تو میں معاف فرماتا رہوں گا 120
توبہ کا دروازہ کھٹکھٹایئے گناہ معاف 121
تہجد کے وقت استغفار کیجئے
آپ کے گناہ معاف 121
توبہ کیجئے اور نیک کام کیجئے' آپ کے
گناہ معاف 122
رَبِّ اغْفِرْلِی کہہ دیجئے' آپ کے گناہ معاف 122
توبہ کی تلاش میں نکلنے والے قاتل
کے گناہ معاف 123
مغفرت کی امید رکھئے گناہ معاف 124
جس کو استغفار کی توفیق مل گئی اس کے
گناہ معاف 125
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ کہیے گناہ معاف 125
ہر نماز سے پہلے دس مرتبہ استغفار کیجئے
گناہ معاف 126
شب برأت میں معافی مانگئے گناہ معاف 127
استغفار سے غیبت کا گناہ معاف 127
ہر نماز کے بعد اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ
کہیے گناہ معاف 128
بندوں کی بیماری گناہ اور اس کا علاج
استغفار ہے 128
دن میں ایک بار اور رات میں ایک بار
سید الاستغفار پڑھیے سارے گناہ معاف 128
جو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرا
اس کے گناہ معاف 129

Marfat.com

مَنْ يُطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ

(سورۃ النساء)

"جس شخص نے رسول کی اطاعت کی اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی۔"

جس کا دل اللہ تعالیٰ کے راستہ میں کپکپایا
اس کے گناہ معاف 130
جو لوگ صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے اس
کو یاد کرتے ہیں ان کے گناہ معاف 130
اللہ تعالیٰ کی تعظیم اور سر تسلیم خم کرنے سے
سارے گناہ معاف 131
نعمت ملنے پر اللہ تعالیٰ کی بار بار تعریف کیجئے
گناہ معاف 131
غافلین کی مجلس میں اللہ تعالیٰ کو یاد کیجئے
سارے گناہ معاف 132
جس نے سمندر میں سفر کرتے ہوئے چالیس
موجیں دیکھیں اور ہر بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہا
اس کے گناہ معاف 133
میت کو غسل دیجئے اور اس کے عیوب چھپایئے
آپ کے چالیس کبیرہ گناہ معاف اور قبر
کھودنے کا ثواب 133
میت کو غسل اور کفن دینے کا اجر و ثواب 134
مرنے والے کی تعریف کیجئے
اس کے گناہ معاف 134
دو پڑوسی گواہی دیں کہ مرنے والا بھلا آدمی تھا تو
اس کے گناہ معاف 134
جس کے حق میں تین پڑوسی بھلائی کی گواہی
دیں اس کے گناہ معاف 135
جس نے ہر جمعہ کو اپنے ماں باپ یا ان میں
سے ایک کی قبر کی زیارت کی
اس کے گناہ معاف 135
جس کی نماز جنازہ سو آدمیوں نے پڑھی
اس کے گناہ معاف 136
مسلمانوں کی تین صفوں نے جس کی نماز جنازہ
پڑھی اس کے گناہ معاف 136
مرنے والے کیلئے مغفرت کی دعا کیجئے
اس کے گناہ معاف 137
تمام مومنین کے لئے دعائے مغفرت کیجئے ہر
مومن کے عوض ایک نیکی لکھی جائے گی 137
تمام مومنین کے لئے ہر روز ستائیس مرتبہ
مغفرت کیجئے آپ مستجاب الدعوات
بن جائیں گے 138
جو جنازہ کے پیچھے چلا اسکے گناہ معاف 138

Marfat.com

جو وصیّت کر کے فوت ہوا‘

اس کے گناہ معاف 138

قبر کے بھینچنے سے باقی گناہ معاف 139

موت کی سختیاں برداشت کیجئے گناہ معاف 139

جو اللہ تعالیٰ کے راستے میں نکلا اور شہید ہو گیا اس

کے سارے گناہ معاف 139

شہید کے جسم سے خون کا پہلا قطرہ زمین پر

گرتے ہی اس کے گناہ معاف 140

اللہ تعالیٰ کے راستہ میں اگر موت آ گئی تو

سارے گناہ معاف 140

رسول اکرم ﷺ کی شفاعت سے کبیرہ گناہ

معاف 141

کثرت سے درود شریف پڑھیے‘

آپ کے تمام غم ختم اور گناہ معاف 141

باہم محبّت رکھنے والے بندے جب ملیں

نبی ﷺ پر درود بھیجیں انکے گناہ معاف 143

جُمعہ کے دن ۸۰ مرتبہ نبی اکرم ﷺ پر درود

بھیجیے‘ ۸۰ سال کے گناہ معاف 143

نبی اکرم ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجیے

دس گناہ معاف 144

لکھا ہوا درود شریف جب تک باقی رہتا ہے

فرشتے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں 144

اپنے مال کی زکوٰۃ نکالئے گناہ معاف 144

صدقہ خیرات کرتے رہنے سے

گناہ معاف 145

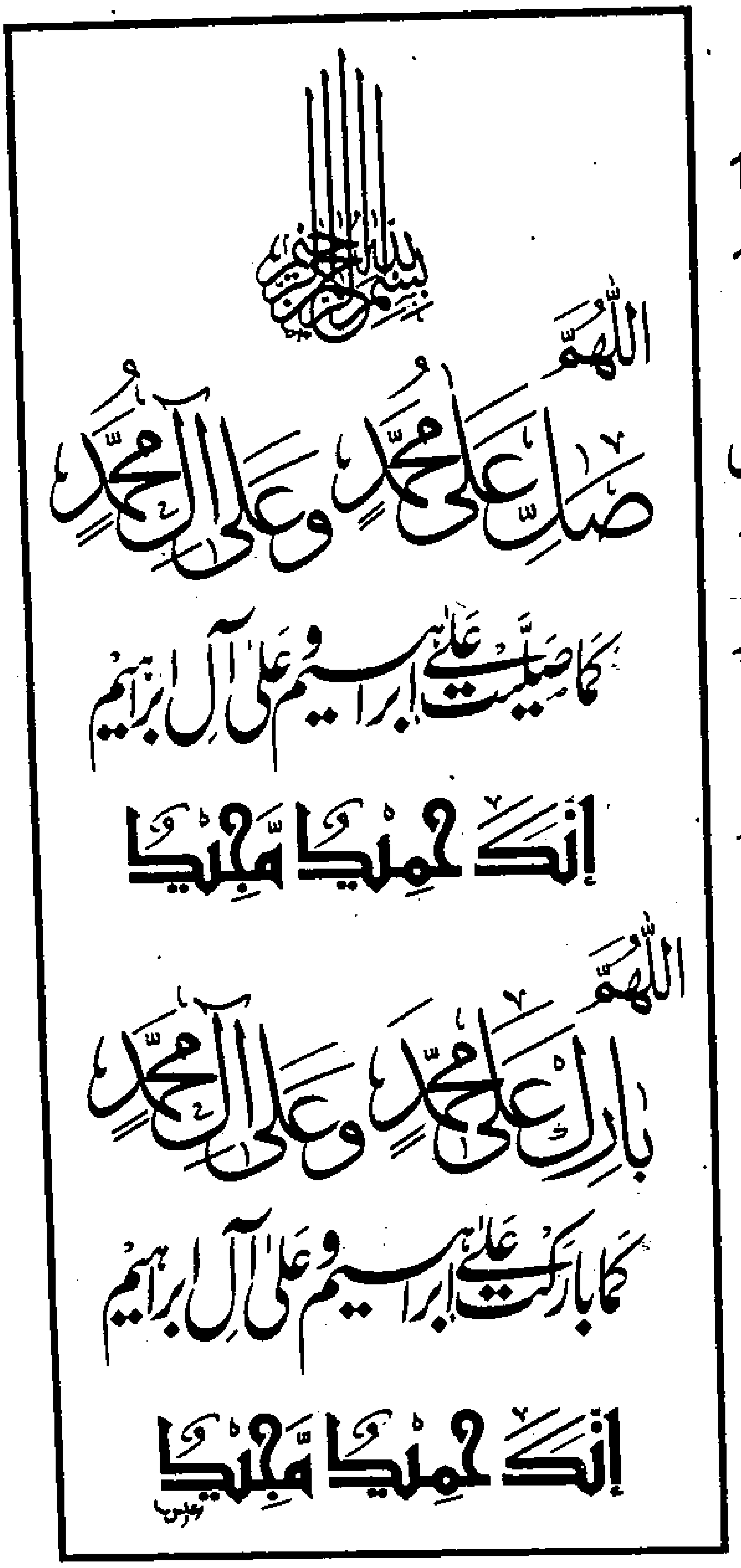

صدقہ فطر نماز عید سے پہلے ادا کیجئے

گناہ معاف 146

تاجر حضرات صدقہ خیرات کیا کریں

لغو باتوں کا گناہ معاف 147

قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پہلے قربانی

کرنے والے کے گناہ معاف 147

رمضان میں غلط کام نہ کیجئے‘ روزے رکھئے اور

اچھے کام کیجئے گناہ معاف 148

Marfat.com

وَمَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

(سُورۃ الحشر)

رمضان کی آخری رات میں تمام روزہ داروں کے گناہ معاف 149

رمضان المبارک کے فضائل 151

رمضان میں درج ذیل کام کیجئے گناہ معاف 152

رمضان کی پہلی رات میں تمام مسلمانوں کے گناہ معاف 153

روزہ رکھنے اور صدقہ فطر ادا کرنے والے کے گناہ معاف 154

رمضان میں ذکر کرنے والے کے گناہ معاف 154

رمضان میں معافی مانگئے گناہ معاف 155

جس نے رمضان کے بعد شوال میں چھ روزے رکھے اس کے سارے گناہ معاف 155

عرفہ کے دن روزہ رکھئے دو سال کے گناہ معاف 156

عاشورہ کا روزہ رکھئے ایک سال کے گناہ معاف 157

ہر ماہ تین روزے رکھ لیا کیجئے گناہ معاف 157

جس نے بدھ، جمعرات اور جمعہ کے دن روزہ رکھا اس کے گناہ معاف 158

قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف نہ منہ کیجئے نہ پیٹھ ایک گناہ معاف 158

اللہ تعالیٰ کے گھر کی زیارت کرنے والا دنیا میں عافیت سے رہتا ہے اور آخرت میں اس کے گناہ معاف 159

پانچ چیزیں دیکھنے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں 159

حج کیجئے آپ کے گناہ معاف 160

جس نے اچھی طرح حج کیا، اس کے سارے گناہ معاف 161

اسلام، ہجرت اور حج سے گذشتہ گناہ معاف 161

حج اور عمرہ کیا کرو فقر دور ہوگا اور گناہ معاف 163

اونٹ کے ہر قدم پر حاجی کا ایک گناہ معاف 163

حج اور عمرہ کرنے والا معافی مانگے

Marfat.com

الرحمٰن علی العرش استویٰ

القرآن الکریم

گناہ معاف 164

حاجی جس کے لئے مغفرت کی دعا کرے اس
کے گناہ معاف 164

جب حاجی احرام باندھ کر تلبیہ پڑھتا ہے تو اس
کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں 165

عرفہ کے دن تمام حاجیوں کے
گناہ معاف 166

حج یا عمرہ کرنے والا راستہ میں مر گیا تو اس
کے گناہ معاف 167

جس نے مسجد اقصیٰ سے حج یا عمرہ کا احرام باندھا
اس کے گناہ معاف 168

جس نے مناسب حج پورے کئے اور اس کی
زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہے اس کے
گناہ معاف 168

جس نے بیت اللہ کا پچاس مرتبہ کیا
اس کے گناہ معاف 169

طواف کرنے والے کے ہر قدم پر
ایک گناہ معاف 169

جس نے حجر اسود اور رکن یمانی کا استلام کیا اس
کے گناہ معاف 170

جو بیت اللہ میں داخل ہوگیا اس کے
گناہ معاف 170

عرفہ کے دن بڑے بڑے گناہ معاف ہوتے
ہیں جس نے عرفہ کے دن اپنے کان، اپنی نگاہ
اور زبان کو قابو میں رکھا اسکے گناہ معاف 171

ایک رات کے بخار سے مؤمن
کے سارے گناہ معاف 172

اللہ تعالیٰ کے راستہ میں آپ کے سر میں درد
ہو تو صبر کیجئے، گناہ معاف 172

بیمار آدمی لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الخ چالیس مرتبہ
پڑھے سارے گناہ معاف 173

بیماری پر صبر کیجئے آپ کے سارے
گناہ معاف 174

عیادت کرنے والوں کے سامنے
بیمار آدمی اللہ تعالیٰ کی تعریف کرے
اس کے گناہ معاف 174

بیماری سے سارے گناہ معاف 175

بینائی چلی جائے تو صبر کیجئے گناہ معاف 175

Marfat.com

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ

إِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ

(البقرۃ: ۱۴۳)

جوایک رات یا اس سے زیادہ بیمار رہا'

اس کے گناہ معاف 176

بدن میں کوئی تکلیف یا درد ہو تو صبر کیجئے

گناہ معاف 177

نیند نہ آئے تو صبر کیجئے آپ کے گناہ معاف 178

سفر میں جس کی طبیعت خراب ہوگئی

اس کے گناہ معاف 178

بخار کو برا بھلا نہ کہو اس سے گناہ معاف

ہو جاتے ہیں 179

ایک رات کے بخار سے ایک سال

کے گناہ معاف 179

آپ کے سر میں درد ہے تو صبر کیجئے آپ کے

گناہ معاف 179

معمولی بیماری پر ایک گناہ معاف 180

بیمار آدمی کی دعا مقبول اور گناہ معاف 180

جس نے بیمار کی عیادت کی اس کے

گناہ معاف 181

حالت اسلام میں جس کا ایک بال سفید ہوا'

اس کا ایک گناہ معاف 181

نامناسب حالات پر صبر کیجئے گناہ معاف 182

اگر کوئی کہے کہ اللہ کی قسم! تیری مغفرت نہیں

ہوگی تو صبر کیجئے آپ کے گناہ معاف 182

تین چیزوں کو چھپائیے گناہ معاف 183

کوئی نامناسب بات کہے تو صبر کیجئے

آپ کے گناہ معاف 183

آزمائش کے وقت صبر کیجئے گناہ معاف 184

جس کے تین نابالغ بچے فوت ہوگئے

اس کے گناہ معاف 184

مسلسل نامناسب حالات آنے پر صبر کیجئے

آپ کے گناہ معاف 185

طلب معاش میں جو تھکا'

اس کے گناہ معاف 188

رنج و غم اور معاشی تفکرات سے بھی گناہ

معاف ہوتے ہیں 188

مالدار کو مہلت دیجئے اور غریب کا قرضہ معاف

کر دیجئے آپ کے گناہ معاف 189

ایک دوسرے سے نہ بولنے والے باہم صلح

کر لیں گناہ معاف 190

Marfat.com

قال اللہ تعالیٰ فی القرآن المجید

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

آپ کو کوئی تکلیف پہنچائے تو معاف کر
دیجیے آپ کا ایک گناہ معاف 190
آپ کو کوئی زخم پہنچائے تو معاف
کر دیجیے آپ کے گناہ معاف 190
جس نے نابینا آدمی کو اس کے گھر تک پہنچا دیا
اس کے چالیس کبیرہ گناہ معاف 191
لوگوں کے ساتھ اچھا سلوک کیجیے'
گناہ معاف 192
لوگوں پر رحم کیجیے اور ان کی خطائیں معاف کیجیے
آپ کے گناہ معاف 192
دو مسلمان ملاقات کے وقت مصافحہ کریں
اور مسکرائیں گناہ معاف 193
بھوکوں کو کھلائے گناہ معاف 193
پیاسوں کو پانی پلائے گناہ معاف 194
اگر کوئی فریق سودا ختم کرنا چاہتا ہے تو ختم
کر دیجیے گناہ معاف 194
جو بگڑے ہوئے تعلقات کو ہموار کرنے میں
پہل کرے گا' اس کے گناہ معاف 195
آپ کے گناہ زیادہ ہیں تو پانی پلایئے'
آپ کے گناہ معاف 195
مہمان کا اعزاز و اکرام کیجیے'
آپ کے گناہ معاف 196
سوار ہوتے وقت اپنے بھائی کی رکاب تھامئے
آپ کے گناہ معاف 196
جس نے مسلمان بھائی کی کوئی حاجت پوری
کی' اس کے گناہ معاف 196
جس نے مسلمان بھائی کو خوش کر دیا'
اس کے گناہ معاف 197
جس نے لوگوں کے درمیان صلح کرا دی'
اس کے گناہ معاف 198
جس نے راستہ سے خاردار ٹہنی ہٹائی'
اس کے گناہ معاف 198
اہل خانہ اور پڑوسیوں کی حق تلفی کا کفارہ
سلام کیجیے اور نرم گفتگو کیجیے گناہ معاف 199
اللہ تعالیٰ کا دروازہ کھٹکھٹاتے رہیے'
آپ کے گناہ معاف 199
اگر نامہ اعمال کے شروع اور آخر میں خیر لکھی
ہوئی ہے' تو درمیان کے گناہ معاف 200

Marfat.com

تقریظ

حضرت مولانا زین العابدین اعظمی صاحب

استاذ حدیث مظاہر علوم سہارنپور

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی، اَمَّا بَعْدُ!

زیر نظر کتاب مولانا محمد یونس پالن پوری کی تالیف ہے انہوں نے مختلف اوقات میں ایسی احادیث کو جمع کر لیا جن میں مغفرت کا یا گناہوں کے کفارہ کا ذکر ہے پھر ان کو کتابی شکل میں مرتب کر دیا ہے میں اس کا نام ''گلدستہ مغفرت'' رکھتا ہوں۔

میں نے اس کا مکمل مطالعہ کیا' کتاب انتہائی مفید ہے اور اس کو ''گلدستہ مغفرت'' کہا جا سکتا ہے جس میں مغفرت کے پھول کو ریاض الحدیث سے چن چن کر جمع فرما دیا ہے اس لئے یہ کتاب طالبان معرفت و مغفرت کے لئے بے انتہا مفید ہے۔

اللہ تعالیٰ مؤلف کو جزائے خیر سے نوازے اور ان کی محنت کو قبول فرمائے۔

طالب دعا

زین العابدین الاعظمی

۶ ربیع الاول سنہ ۱۴۲۶ھ

Marfat.com

پیش لفظ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

اللہ جل شانہ کے فضل وکرم اور دعوت وتبلیغ کی محنت وکوشش سے آج بہت سے مسلمان راہ راست پر آ رہے ہیں‘ مگر کچھ لوگ جب اپنی گذشتہ زندگیوں کو دیکھتے ہیں تو یہ سوچ کر مایوس ہو جاتے ہیں کہ ہم نے ماضی میں جو بڑی بڑی زیادتیاں کی ہیں ان کی مغفرت کیسے ہوگی؟ ان ہی لوگوں کی راہنمائی کے لئے احقرؔ نے یہ کتاب دس سال کے طویل عرصہ میں مرتب کی ہے‘ اس میں پہلے ”آیات مغفرت ورحمت“ کو مع ترجمہ رکھا گیا ہے‘ پھر ان احادیث شریفہ کو ترجمہ اور عنوان کے ساتھ جمع کیا گیا ہے جن میں مغفرت ورحمت الٰہی کا تذکرہ ہے۔

اس کتاب کو پہلے مولانا زین العابدین صاحب اعظمی استاذ حدیث مظاہر علوم سہارنپور نے غائر نظر سے دیکھا ہے‘ پھر مولانا مفتی محمدؐ امین صاحب پالن پوری استاذ حدیث وفقہ دارالعلوم دیوبند نے تصحیح ونظر ثانی سے مزین فرمایا ہے اور اپنے مکتبہ (الامین کتابستان دیوبند) سے احقرؔ کی اجازت وفرمائش پر شائع کر رہے ہیں۔ جَزَاکُمُ اللّٰہُ خَیْرًا

اے اللہ! اس کتاب کو میری زندگی کے ہر سانس کا کفارہ بنا دے امین۔

اللہ کی رضا کا طالب

محمدؐ یونس پالن پوری

۱۰ محرم الحرام سنہ ۱۴۲۹ھ ۲۰ جنوری سنہ ۲۰۰۸ء

Marfat.com

آیات مغفرت ورحمت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

''اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔''

1- اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ۝ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۝ (الفاتحة: ١-٢)

''سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو سارے جہان کا پالنے والا' بڑا مہربان' نہایت رحم والا ہے۔''

2- فَتَابَ عَلَیۡہِ ط اِنَّہٗ ھُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ۝ (البقرة: ٣٧)

''اور اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول فرمائی' بے شک وہی توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔''

3- فَتَابَ عَلَیۡکُمۡ اِنَّہٗ ھُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ۝ (البقرة: ٥٤)

''پس اس نے تمہاری توبہ قبول کی' وہ توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔''

4- وَاَرِنَا مَنَاسِکَنَا وَتُبۡ عَلَیۡنَا اِنَّکَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ۝ (البقرة: ١٢٨)

''اور ہمیں اپنی عبادات سکھا اور ہماری توبہ قبول فرما' تو توبہ قبول فرمانے والا اور رحم وکرم کرنے والا ہے۔''

5- وَمَا کَانَ اللّٰہُ لِیُضِیۡعَ اِیۡمَانَکُمۡ اِنَّ اللّٰہَ بِالنَّاسِ لَرَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ۝

(البقره: ١٤٣)

''اللہ تعالیٰ تمہارے ایمان کو ضائع نہ کرے گا اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے ساتھ شفقت و مہربانی کرنے والا ہے۔''

6- اِلَّا الَّذِیۡنَ تَابُوۡا وَ اَصۡلَحُوۡا وَ بَیَّنُوۡا فَاُولٰٓئِکَ اَتُوۡبُ عَلَیۡھِمۡ وَ اَنَا التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ۝ (البقرة: ١٦٠)

''مگر وہ لوگ جو توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں اور بیان کردیں تو میں ان کی توبہ قبول کر

Marfat.com

لیتا ہوں اور میں توبہ کرنے والا اور رحم و کرم کرنے والا ہوں۔"

7- اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ط فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ.

(البقرة: ۱۷۳)

"تم پر مردہ اور (بہا ہوا) خون اور سور کا گوشت اور ہر وہ چیز جس پر اللہ تعالیٰ کے سوا دوسروں کا نام پکارا گیا ہو حرام ہے' پھر جو مجبور ہو جائے اور حد سے بڑھنے والا اور زیادتی کرنے والا نہ ہو' تو اس پر ان کے کھانے میں کوئی گناہ نہیں' اللہ تعالیٰ بخشش کرنے والا مہربان ہے۔"

8- فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌO (البقرة: ۱۸۲)

"ہاں جو شخص وصیّت کرنے والے کی جانب داری یا گناہ کی وصیّت کر دینے سے ڈرے اور وہ ان میں آپس میں اصلاح کرا دے تو اس پر گناہ نہیں' اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔"

9- فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌO (البقرة: ۱۹۲)

"اگر یہ باز آ جائیں تو اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔"

10- ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌO

(البقرة: ۱۹۹)

"پھر تم اس جگہ سے لوٹو جس جگہ سے سب لوگ لوٹتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرتے رہو' یقیناً اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔"

11- اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌO- (البقرة: ۲۱۸)

"البتہ ایمان لانے والے' ہجرت کرنے والے' اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جہاد کرنے والے ہی رحمت الٰہی کے امیدوار ہیں' اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا اور مہربانی کرنے والا ہے۔"

Marfat.com

12- وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَ الْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ج وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ o (البقرة: ٢٢١)

''اور اللہ تعالیٰ جنّت کی طرف اور اپنی بخشش کی طرف اپنے حکم سے بلاتا ہے' وہ اپنی آیات لوگوں کے لئے بیان فرما رہا ہے تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔''

13- اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ o (البقرہ: ٢٢٢)

''اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں کو اور پاک رہنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔''

14- لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ o (البقرة: ٢٢٥)

''اللہ تعالیٰ تمہیں تمہاری ان قسموں پر نہ پکڑے گا جو پختہ نہ ہوں' ہاں اس کی پکڑ اس چیز پر ہے جو تمہارے دلوں کا فعل ہو' اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور بردبار ہے۔''

15- لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ o (البقرة: ٢٢٦)

''جو لوگ اپنی بیویوں سے (تعلّق نہ رکھنے کی) قسمیں اٹھائیں' ان کے لئے چار ماہ کی عدت ہے' پھر اگر وہ لوٹ آئیں تو اللہ تعالیٰ بھی بخشنے والا مہربان ہے۔''

16- وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ط عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ط وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ط وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ج وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ o (البقرة: ٢٣٥)

''تم پر اس میں کوئی گناہ نہیں کہ تم اشارۃً یا کنایۃً ان عورتوں سے نکاح کے بارہ میں پیغام بھیجو یا اپنے دل میں پوشیدہ ارادہ کرو' اللہ تعالیٰ کو علم ہے کہ تم ضرور ان کو یاد کرو گے لیکن تم ان سے پوشیدہ وعدے نہ کر لو' ہاں یہ اور بات ہے کہ تم بھلی بات بولا کرو اور عقد نکاح جب تک کہ عدت ختم نہ ہو جائے پختہ نہ کرو' جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ کو تمہارے دلوں کی باتوں کا بھی علم ہے' تم اس سے خوف کھاتے رہا کرو اور یہ

Marfat.com

بھی جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ بخشش اور حلم والا ہے۔''

17- يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْءٍ ج تَوَدُّ
لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَ بَيْنَهٗ اَمَدًا بَعِيْدًا ط وَ يُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ط وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ
بِالْعِبَادِo (ال عمران: ۳۰)

''جس دن ہر نفس (شخص) اپنی کی ہوئی نیکیوں کو اور اپنی کی ہوئی برائیوں کو موجود پالے گا' (تو وہ) آرزو کرے گا کہ کاش! اس کے اور برائیوں کے درمیان بہت ہی دوری ہوتی' اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی ذات سے ڈرا رہا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بڑا ہی مہربان ہے۔''

18- قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ يَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔ (ال عمران: ۳۱)

''کہہ دیجئے' اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو تم میری تابعداری کرو' (پھر) خود اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف فرمادے گا اور اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔''

19- وَ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ
الظّٰلِمِيْنَo (ال عمران : ۵۸)

''لیکن ایمان والوں اور نیک اعمال والوں کو اللہ تعالیٰ ان کا ثواب پورا پورا دے گا اور اللہ تعالیٰ ظالموں سے محبت نہیں کرتا۔''

20- اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌo
(ال عمران: ۵۹)

''مگر جو لوگ اس کے بعد توبہ اور اصلاح کر لیں تو بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔''

21- وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ
وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌo (ال عمران : ۱۲۹)

''آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ سب اللہ تعالیٰ ہی کا ہے' وہ جسے چاہے بخشے' جسے

۹۱۲۵۹۹

Marfat.com

چاہے عذاب کرے' اللہ تعالیٰ بخشش کرنے والا مہربان ہے۔"

22- وَ سَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ۔ (ال عمران : ١٣٣)

"اور دوڑو اپنے رب کی بخشش اور جنّت کی طرف جس کی وسعت ایسی ہے جیسے تمام آسمان اور زمین' وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کے لئے تیار کی گئی ہے۔"

23- وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ قف وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَافَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ۔ (ال عمران : ١٣٥)

"جب ان سے کوئی ناشائستہ کام ہو جائے یا وہ کوئی گناہ کر بیٹھیں تو فوراً اللہ تعالیٰ کا ذکر اور اپنے گناہوں کے لئے استغفار کرتے ہیں' فی الواقع اللہ تعالیٰ کے سوا اور کون گناہوں کو بخش سکتا ہے؟ اور وہ لوگ باوجود علم کے کسی برے کام پر اڑ نہیں جاتے۔"

24- اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ○ (ال عمران : ١٣٦)

"انہی کا بدلہ ان کے رب کی طرف سے مغفرت ہے اور جنتیں (باغات) ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے' ان نیک کاموں کا ثواب کیا ہی اچھا ہے۔"

25- وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ○ (ال عمران : ١٤٧)

"وہ یہی کہتے رہے کہ اے پروردگار! ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہم سے ہمارے کاموں میں جو بے جا زیادتی ہوئی ہے اسے بھی معاف فرما اور ہمیں ثابت قدمی عطا فرما اور ہمیں کافر قوم پر مدد دے۔"

26- وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ وَاللّٰهُ ذُوْفَضْلٍ

Marfat.com

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ○ (ال عمران: ١٥٢)

''اللہ تعالیٰ نے تم سے اپنا وعدہ سچّا کر دکھایا جب کہ تم اس کے حکم سے انہیں کاٹ رہے تھے' یہاں تک کہ جب تم نے پست ہمتی اختیار کی اور کام میں جھگڑنے لگے اور نافرمانی کی اس کے بعد کہ اس نے تمہاری چاہت کی چیز تمہیں دکھا دی تم میں سے بعض دنیا چاہتے تھے اور بعض کا ارادہ آخرت کا تھا' تو پھر اس نے تمہیں ان سے پھیر دیا تا کہ تم کو آزمائے اور یقیناً اس نے تمہاری لغزش سے درگذر فرما دیا اور ایمان والوں پر اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔''

27- اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا وَ لَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ○ (ال عمران : ١٥٥)

''تم میں سے جن لوگوں نے اس دن پیٹھ دکھائی جس دن دونوں جماعتوں کی مڈبھیڑ ہوئی تھی' یہ لوگ اپنے بعض کرتوتوں کے باعث شیطان کے پھسلانے میں آ گئے لیکن یقین جانو کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں معاف کر دیا اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور تحمل والا ہے۔''

28- فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّىْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِىْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ○ (ال عمران: ١٩٥)

''پس جب ان کے رب نے ان کی دعا قبول فرمالی کہ تم میں سے کسی کام کرنے والے کے کام کو خواہ وہ مرد ہو یا عورت میں ہرگز ضائع نہیں کرتا' تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو اس لئے وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکال دیئے گئے اور جنہیں میرے راستہ میں ایذا دی گئی اور جنہوں نے جہاد کیا اور شہید کئے گئے' میں ضرور ضرور (لازماً) ان کی برائیاں ان سے دور کر دوں گا اور بالیقین انہیں ان جنتوں (باغات) میں لے جاؤں گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں' یہ ہے ثواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور اللہ تعالیٰ ہی کے پاس بہترین ثواب ہے۔''

Marfat.com

29- اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًاO (النسآء : ١٦)

''بے شک اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔''

30- وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيَاتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ج فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ج فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ط ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ط وَ اَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌO (النسآء: ٢٥)

''اور تم میں سے جس کسی کو آزاد مسلمان عورتوں سے نکاح کرنے کی پوری وسعت و طاقت نہ ہو تو وہ مسلمان لونڈیوں سے جن کے تم مالک ہو (اپنا نکاح کرلے) اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو بخوبی جاننے والا ہے' تم سب آپس میں ایک ہی تو ہو اس لئے ان کے مالکوں کی اجازت سے ان سے نکاح کرلو اور قاعدہ کے مطابق ان کے مہر ان کو دو وہ پاک دامن ہوں نہ کہ علانیہ بدکاری کرنے والیاں' نہ خفیہ آشنائی کرنے والیاں اور جب یہ لونڈیاں نکاح میں آجائیں تو پھر اگر وہ بے حیائی کا کام کریں تو انہیں آدھی سزا ہے اس سزا سے جو آزاد عورتوں کی ہے' کنیزوں سے نکاح کا یہ حکم تم میں سے ان لوگوں کے لئے ہے جنہیں گناہ اور تکلیف کا اندیشہ ہو اور تمہارا ضبط کرنا بہت بہتر ہے اور اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا اور بڑی رحمت والا ہے۔''

31- يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ يَتُوْبَ عَلَيْكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌO (النسآء: ٢٦)

''اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ تمہارے لیے خوب کھول کر بیان کرے اور تمہیں تم سے پہلے والے (نیک) لوگوں کے راستہ پر چلائے اور تمہاری توبہ قبول کرلے اور اللہ تعالیٰ جاننے والا حکمت والا ہے۔''

32- وَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ وَ يُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًاO (النساء : ٢٧)

Marfat.com

''اور اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ وہ تمہاری توبہ قبول کرے اور جو لوگ خواہشات کے پیرو (کار) ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم اس (اللہ تعالیٰ) سے بہت دور ہٹ جاؤ۔''

33- اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًاO (النسآء: ۳۱)

''اگر تم ان بڑے گناہوں سے بچتے رہو گے جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے تو ہم تمہارے چھوٹے گناہ دور کر دیں گے اور عزت و بزرگی کی جگہ داخل کریں گے۔''

34- يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَ لَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِىْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا وَ اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ اَيْدِيْكُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًاO (النسآء: ۴۳)

''اے ایمان والو! جب تم نشہ میں مست ہو تو نماز کے قریب بھی نہ جاؤ' جب تک کہ اپنی بات کو سمجھنے نہ لگو اور جنابت کی حالت میں جب تک کہ تم غسل نہ کر لو' ہاں اگر راہ چلتے گزر جانے والے ہو تو اور بات ہے اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے آیا ہو یا تم نے عورتوں سے مباشرت کی ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی کا قصد کرو اور اپنے منہ اور اپنے ہاتھ مل لو' بے شک اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔''

35- اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰى اِثْمًا عَظِيْمًاO (النسآء: ۴۸)

''یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے ساتھ شریک کیے جانے کو نہیں بخشتا اور اس کے سوا جسے چاہے بخش دیتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک مقرر کرے اس نے بہت بڑے گناہ کا ارتکاب کیا۔''

36- وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَ لَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَ اسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا

Marfat.com

رَّحِیْمًا ٥ (النسآء: ٦٤)

''ہم نے ہر ہر رسول کو صرف اسی لئے بھیجا کہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کی فرمانبرداری کی جائے اور اگر یہ لوگ جب انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا' آپ کے پاس آجاتے اور اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتے تو یقیناً یہ لوگ اللہ تعالیٰ کو معاف کرنے والا مہربان پاتے۔''

37- دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَ مَغْفِرَةً وَّ رَحْمَةً ۚ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ٥ (النساء: ٩٦)

''بہت سے درجات جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملیں گے اور مغفرت اور رحمت بھی اور اللہ تعالیٰ بخشش کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔''

38- فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ٥ (النساء: ٩٩)

''بہت ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سے درگذر کرے' اللہ تعالیٰ درگذر کرنے والا اور معاف فرمانے والا ہے۔''

39- وَمَنْ یُّهَاجِرْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ یَجِدْ فِی الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِیْرًا وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ یَّخْرُجْ مِنْۢ بَیْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ثُمَّ یُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ٥ (النسآء: ١٠٠)

''جو کوئی اللہ تعالیٰ کے راستہ میں وطن کو چھوڑے گا' وہ زمین میں بہت سے قیام کے مقامات بھی پائے گا اور کشادگی بھی اور جو کوئی اپنے گھر سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی طرف نکل کھڑا ہوا' پھر اسے موت نے آ پکڑا تو بھی یقیناً اس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمہ ثابت ہو گیا اور اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔''

40- وَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ٥ (النساء: ١٠٦)

''اور اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگو! بے شک اللہ تعالیٰ بخشش کرنے والا' مہربانی کرنے والا ہے۔''

41- وَمَنْ یَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ یَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ یَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ یَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ٥ (النسآء: ١١٠)

''جو شخص کوئی برائی کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر وہ اللہ تعالیٰ سے استغفار کرے' تو وہ

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کو بخشنے والا مہربانی کرنے والا پائے گا۔"

42- اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًاo (النساء : ١١٦)

"اللہ تعالیٰ اس بات کو قطعاً نہ بخشے گا کہ اس کے ساتھ شریک مقرر کیا جائے' ہاں شرک کے علاوہ گناہ جس کے چاہے معاف فرما دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک کرنے والا بہت دور کی گمراہی میں جا پڑا۔"

43- وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَ لَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ وَ اِنْ تُصْلِحُوْا وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًاo

(النساء : ١٢٩)

"تم سے یہ تو کبھی نہ ہو سکے گا کہ تم اپنی تمام بیویوں میں ہر طرح سے عدل کرو' گو تم اس کی کتنی ہی خواہش و کوشش کر لو' اس لئے بالکل ہی ایک طرف مائل ہو کر دوسری کو ادھر لٹکتی ہوئی نہ چھوڑ دو اور اگر تم اصلاح کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو بے شک اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت اور رحمت والا ہے۔"

44- اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًاo

(النسآء: ١٤٩)

"اگر تم کسی نیکی کو علانیہ کرو یا پوشیدہ' یا کسی برائی سے درگزر کرو' تو یقیناً اللہ تعالیٰ پوری معافی کرنے والا اور پوری قدرت والا ہے۔"

45- وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًاo (النسآء: ١٥٢)

"اور جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے تمام رسولوں پر ایمان لاتے ہیں اور ان میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے' (تو) یہی وہ لوگ ہیں کہ جنہیں اللہ تعالیٰ پورا ثواب دے گا اور اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والا بڑی رحمت والا ہے۔"

46- اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ۭ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌo

Marfat.com

(المائدۃ: ۳)

۵

"آج میں نے تمہارے لئے تمہارے دین کو کامل کر دیا اور تم پر اپنا انعام بھر پور کر دیا اور تمہارے لئے اسلام کے دین ہونے پر رضا مند ہو گیا' پس جو شخص شدت کی بھوک میں بے قرار ہو جائے بشرطیکہ کسی گناہ کی طرف اس کا میلان نہ ہو' تو یقیناً اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا اور بہت بڑا مہربان ہے۔"

47- لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَ اٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَ عَزَّرْتُمُوْهُمْ وَ اَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُ كَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ لَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ o

(المائدۃ: ۱۲)

"اگر تم نماز قائم رکھو گے اور زکوٰۃ دیتے رہو گے اور میرے رسولوں کو مانتے رہو گے اور ان کی مدد کرتے رہو گے اور اللہ تعالیٰ کو بہتر قرض دیتے رہو گے تو یقیناً میں تمہاری برائیاں تم سے دور رکھوں گا اور تمہیں ان جنتوں میں لے جاؤں گا جن کے نیچے چشمے بہہ رہے ہیں' اب اس عہد و پیمان کے بعد بھی تم میں سے جو انکاری ہو جائے تو وہ یقیناً راہ راست سے بھٹک گیا۔"

48- يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ o

(المائدۃ: ۱۵)

"اے اہل کتاب! یقیناً تمہارے پاس ہمارا رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) آ چکا جو تمہارے سامنے کتاب اللہ کی بکثرت ایسی باتیں ظاہر کر رہا ہے جنہیں تم چھپا رہے تھے اور بہت سی باتوں سے درگزر کرتا ہے' تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے نور اور واضح کتاب آ چکی ہے۔"

49- وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَ النَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ o (المائدۃ: ۱۸)

Marfat.com

''یہود ونصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کے بیٹے اور اس کے دوست ہیں'
(اے محمد ﷺ!) آپ کہہ دیجئے کہ پھر تمہیں تمہارے گناہوں کے باعث اللہ تعالیٰ
کیوں سزا دیتا ہے؟ نہیں بلکہ تم بھی اس کی مخلوق میں سے ایک انسان ہو وہ جسے چاہتا
ہے بخش دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب کرتا ہے' زمین وآسمان اوران کے درمیان
کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہے اور (ہر ایک کو) اسی کی طرف لوٹنا ہے۔''

50- اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ فَاعْلَمُوْآ اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ○
(المائدة: ٣٤)

''ہاں جولوگ اس سے پہلے توبہ کرلیں کہ تم ان پر قابو پالو تو یقین مانو کہ اللہ تعالیٰ بڑی
بخشش اوررحم وکرم والا ہے۔''

51- فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ○ (المائده : ٣٩)

''جو شخص اپنے گناہ کے بعد توبہ کرلے اور اصلاح کرلے تو اللہ تعالیٰ رحمت کے ساتھ
اس کی طرف لوٹتا ہے' یقیناً اللہ تعالیٰ معاف فرمانے والا' مہربانی کرنے والا ہے۔''

52- اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ
يَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ○ (المآئدة: ٤٠)

''کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ ہی کے لئے زمین وآسمان کی بادشاہت ہے؟ جسے
چاہے سزا دے اور جسے چاہے معاف کردے' اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔''

53- وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ
النَّعِيْمِ○ (المائده : ٦٥)

''اور اگر یہ اہل کتاب ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم ان کی تمام برائیاں
معاف فرمادیتے اور ضرور انہیں راحت وآرام کی جنتوں میں لے جاتے۔''

54- اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَهٗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ○ (المائدة: ٧٤)

''یہ لوگ کیوں اللہ تعالیٰ کی طرف نہیں جھکتے اور کیوں استغفار نہیں کرتے؟ اللہ تعالیٰ تو
بہت ہی بخشنے والا اور بڑا ہی مہربان ہے۔''

Marfat.com

55- اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَ اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ (المائدہ: ۹۸)

"تم یقین جانو کہ اللہ تعالیٰ سزا بھی سخت دینے والا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت اور بڑی رحمت والا بھی ہے۔"

56- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ وَ اِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ط عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ○

(المائدۃ: ۱۰۱)

"اے ایمان والو! ایسی باتیں مت پوچھو کہ اگر تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں ناگوار ہوں اور اگر تم زمانہ نزول قرآن میں ان باتوں کو پوچھو گے تو تم پر ظاہر کر دی جائیں گی، سوالات گزشتہ اللہ تعالیٰ نے معاف کر دیئے ہیں اور اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والا بڑے حلم والا ہے۔"

57- وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ (الانعام: ۵۴)

"اور یہ لوگ جب آپ کے پاس آئیں جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں تو (اے محمد ﷺ!) آپ کہہ دیجئے کہ تم پر سلامتی ہو تمہارے رب نے مہربانی فرمانا اپنے ذمہ مقرر کر لیا ہے کہ جو شخص برا کام کر بیٹھے جہالت سے پھر وہ اس کے بعد توبہ کر لے اور اصلاح کر لے تو اللہ تعالیٰ (کی یہ شان ہے کہ وہ) بڑی مغفرت کرنے والا بڑی رحمت والا ہے۔"

58- فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ (الانعام: ۱۴۵)

"پھر جو شخص مجبور ہو جائے بشرطیکہ نہ تو طالب لذت ہو اور نہ تجاوز کرنے والا ہو تو واقعی آپ کا رب غفور الرحیم ہے۔"

59- وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰكُمْ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

(الانعام: ۱۶۵)

Marfat.com

''اور وہ ایسا ہے جس نے تم کو زمین میں خلیفہ بنایا اور ایک کا دوسرے پر رتبہ بڑھایا تا کہ تم کو آزمائے ان چیزوں میں جو تم کو دی ہیں' بالیقین آپ کا رب جلد سزا دینے والا ہے اور بالیقین وہ واقعی بڑی مغفرت کرنے والا مہربانی کرنے والا ہے۔''

60- اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ مَغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ○

(الانفال: ٤)

''سچے ایمان والے یہ لوگ ہیں ان کے لئے بڑے درجات ہیں ان کے رب کے پاس اور مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔''

61- فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ○

''پس جو کچھ حلال اور پاکیزہ غنیمت تم نے حاصل کی ہے' خوب کھاؤ پیو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو یقیناً اللہ تعالیٰ غفور ورحیم ہے۔'' (الانفال: ٦٩)

62- يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ○

''اے نبی (ﷺ)! اپنے ہاتھ تلے کے قیدیوں سے کہہ دو کہ اگر اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں میں نیک نیتی دیکھے گا تو جو کچھ تم سے لیا گیا ہے اس سے بہتر تمہیں دے گا اور پھر گناہ بھی معاف فرمائے گا اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہی ہے۔'' (الانفال: ٧٠)

63- ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ○

''پھر اس کے بعد بھی جس پر چاہے اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے ساتھ توجہ فرمائے گا' اللہ ہی بخشش ومہربانی کرنے والا ہے۔'' (التوبة: ٢٧)

64- مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ○ (التوبة: ٩١)

''ایسے نیکو کاروں پر الزام کی کوئی راہ نہیں' اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت ورحمت والا ہے۔''

65- اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ○

''یاد رکھو کہ ان کا یہ خرچ کرنا بے شک ان کے لئے موجب قربت ہے' ان کو اللہ تعالیٰ ضرور اپنی رحمت میں داخل کرے گا' یقیناً اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والا بڑی رحمت والا ہے۔'' (التوبة: ٩٩)

Marfat.com

66- وَ اٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّ اٰخَرَ سَيِّئًا عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌO (التوبة: ۱۰۲)

''اور کچھ اور لوگ ہیں جو اپنی خطا کے اقراری ہیں جنہوں نے ملے جلے عمل کیے تھے' کچھ بھلے اور کچھ بُرے' اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ ان کی توبہ قبول فرمائے بلاشُبہ اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والا اور بڑی رحمت والا ہے۔''

67- اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَ يَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُO (التوبة: ۱۰۴)

''کیا ان کو یہ خبر نہیں کہ اللہ تعالیٰ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور وہی صدقات کو قبول فرماتا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ ہی توبہ قبول کرنے اور رحمت کرنے میں کامل ہے۔''

68- لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَ الْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌO (التوبه: ۱۱۷)

''اللہ تعالیٰ نے نبی (ﷺ) کے حال پر توجہ فرمائی اور مہاجرین اور انصار کے حال پر بھی جنہوں نے تنگی کے وقت نبی (ﷺ) کا ساتھ دیا اس کے بعد ان میں سے ایک گروہ کے دلوں میں کچھ تزلزل ہو چلا تھا' پھر اللہ تعالیٰ نے ان کے حال پر توجہ فرمائی' بلاشُبہ اللہ تعالیٰ ان سب پر بہت ہی شفیق و مہربان ہے۔''

69- حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَ ضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَ ظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُO (التوبه: ۱۱۸)

''یہاں تک کہ جب زمین باوجود اپنی فراخی کے ان پر تنگ ہونے لگی اور وہ خود اپنی جان سے تنگ آ گئے اور انہوں نے سمجھ لیا کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کہیں سے پناہ نہیں مل سکتی سوائے اس کے کہ اسی کی طرف رجوع کیا جائے' پھر ان کے حال پر توجہ فرمائی تاکہ وہ آئندہ بھی توبہ کر سکیں' بے شک اللہ تعالیٰ بہت توبہ قبول کرنے والا بڑا رحم والا ہے۔''

70- وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ج وَ اِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ

Marfat.com

لِفَضۡلِهٖ یُصِیۡبُ بِهٖ مَنۡ یَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ وَ هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ○

(یونس:۱۰۷)

''اور اگر تم کو اللہ تعالیٰ کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے علاوہ اور کوئی اس کو دور کرنے والا نہیں ہے اور اگر وہ تم کو کوئی خیر پہنچانا چاہے تو اس کے فضل کا کوئی ہٹانے والا نہیں' وہ اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے نچھاور کر دے اور وہ بڑی مغفرت بڑی رحمت والا ہے۔''

71- اِلَّا الَّذِیۡنَ صَبَرُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّ اَجۡرٌ كَبِیۡرٌ○

(ھود:۱۱)

''سوائے ان کے جو صبر کرتے ہیں اور نیک کاموں میں لگے رہتے ہیں انہی لوگوں کے لئے بخشش بھی ہے اور بہت بڑا نیک بدلہ بھی۔''

72- وَ قَالَ ارۡكَبُوۡا فِیۡهَا بِسۡمِ اللّٰهِ مَجۡرٖىهَا وَ مُرۡسٰىهَا اِنَّ رَبِّیۡ لَغَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ○

(ھود: ۴۱)

''نوح (علیہ السلام) نے کہا' اس کشتی میں بیٹھ جاؤ کہ اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے' یقیناً میرا رب بڑی بخشش اور بڑے رحم والا ہے۔''

73- قَالَ لَا تَثۡرِیۡبَ عَلَیۡكُمُ الۡیَوۡمَ یَغۡفِرُ اللّٰهُ لَكُمۡ وَ هُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ○

(یوسف: ۹۲)

''(یوسف علیہ السلام نے) جواب دیا آج تم پر کوئی ملامت نہیں ہے' اللہ تعالیٰ تمہیں بخشے' وہ سب مہربانوں سے بڑا مہربان ہے۔''

74- قَالَ سَوۡفَ اَسۡتَغۡفِرُ لَكُمۡ رَبِّیۡ اِنَّهٗ هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ○ (یوسف: ۹۸)

''(یعقوب علیہ السلام نے) کہا اچھا میں جلد ہی تمہارے لئے اپنے پروردگار سے بخشش مانگوں گا' وہ بہت بڑا بخشنے والا اور نہایت مہربانی کرنے والا ہے۔''

75- وَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوۡ مَغۡفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰی ظُلۡمِهِمۡ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَشَدِیۡدُ الۡعِقَابِ○

''اور بے شک تیرا رب البتہ بخشنے والا ہے لوگوں کے بے جا ظلم پر بھی اور یہ بھی یقینی بات ہے کہ تیرا رب بڑی سخت سزا دینے والا بھی ہے۔'' (الرعد: ٦)

Marfat.com

76- رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ فَمَنْ تَبِعَنِىْ فَاِنَّهٗ مِنِّىْ وَمَنْ عَصَانِىْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌO (ابراھیم: ٣٦)

''(ابراہیم علیہ السلام نے کہا) اے میرے پالنے والے معبود! انہوں نے بہت سے لوگوں کو راہ راست سے بھٹکا دیا پس میری تابعداری کرنے والا میرا ہے اور جو میری نافرمانی کرے تو تو بہت ہی معاف اور کرم کرنے والا ہے۔''

77- نَبِّئْ عِبَادِىْ اَنِّىْ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُO (الحجر: ٤٩)

''میرے بندوں کو خبر دے دو کہ میں بہت ہی بخشنے والا اور بڑا ہی مہربان ہوں۔''

78- وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌO (النحل: ١٨)

''اور اگر تم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو تم اسے نہیں کر سکتے' بے شک اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔''

79- ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هٰجَرُوْا مِنْ بَعْدِ مَافُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔ (النحل: ١١٠)

''جن لوگوں نے فتنوں میں ڈالے جانے کے بعد ہجرت کی' پھر جہاد کیا اور صبر کا ثبوت دیا بے شک تیرا پروردگار ان باتوں کے بعد انہیں بخشنے والا اور مہربانیاں کرنے والا ہے۔''

80- فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌO (النحل: ١١٥)

''پھر اگر کوئی شخص بے بس کر دیا جائے نہ وہ خواہش مند ہو اور نہ حد سے گزرنے والا ہو تو یقیناً اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔''

81- ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌO (النحل: ١١٩)

''جو کوئی جہالت سے بُرے عمل کرلے پھر توبہ کرلے اور اصلاح بھی کرلے تو پھر آپ کا رب بلاشک وشبہ بڑی بخشش کرنے والا اور نہایت ہی مہربان ہے۔''

82- وَ رَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ۔ (الكهف: ٥٨)

''اور آپ کا رب بڑی بخشش والا اور رحمت والا ہے۔''

Marfat.com

83- فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ○ (الحج: ۵۰)

''سو جو لوگ ایمان لے آئے اور اچھے کام کرنے لگے' ان کے لئے مغفرت اور عزت کی روزی (یعنی جنّت) ہے۔''

84- ذٰلِكَ وَ مَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ○ (الحج: ۶۰)

''بات یہی ہے! اور جس نے بدلہ لیا اسی کے برابر جو اس کے ساتھ کیا گیا تھا پھر اگر اس پر زیادتی کی گئی تو یقیناً اللہ تعالیٰ خود اس کی مدد فرمائے گا' بے شک اللہ درگزر کرنے والا بخشنے والا ہے۔''

85- وَ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ○ (الحج: ۶۵)

''اور وہی آسمان کو تھامے ہوئے ہے کہ زمین پر اس کی اجازت کے بغیر گر نہ پڑے' بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر بڑی شفقت اور رحمت فرمانے والا ہے۔''

86- اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ○

''ہاں! جو لوگ اس کے بعد توبہ کر لیں اور اپنی اصلاح کر لیں تو اللہ تعالیٰ ضرور مغفرت کرنے والا اور مہربانی کرنے والا ہے۔'' (النور: ۵)

87- وَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ وَ اَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ○ (النور: ۱۰)

''اگر تم پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کا کرم نہ ہوتا (تو تم بڑی مشقتوں میں مبتلا ہو جاتے) اور اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا اور حکمت والا ہے۔''

88- وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ○ (النور: ۲۰)

''اگر تم پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی اور یہ بھی کہ اللہ تعالیٰ بڑی شفقت رکھنے والا مہربان ہے (تو تم پر عذاب اتر جاتا)۔''

89- اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ○ (النور: ۲۲)

''کیا تم یہ بات نہیں چاہتے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے قصور معاف کر دے' بے شک اللہ تعالیٰ غفور و رحیم ہے۔''

Marfat.com

90- اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌO (النور: ٢٦)

''یہ لوگ اس بات سے پاک ہیں جو یہ (منافق) بکتے پھرتے ہیں' ان لوگوں کے لئے (آخرت میں) مغفرت اور عزت کی روزی (یعنی جنّت) ہے۔''

19- وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌO (النور:٣٣)

''اور جو شخص ان پر زبردستی کرے گا تو اللہ تعالیٰ ان کی بے بسی کے بعد بخشنے والا اور مہربانی کرنے والا ہے۔''

92- فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌO (النور: ٦٢)

''(اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم!) جب یہ لوگ آپ سے اپنے کسی کام کے لئے اجازت طلب کریں تو آپ ان میں سے جسے چاہیں اجازت دے دیا کریں اور آپ ان کے لئے اللہ تعالیٰ سے مغفرت کی دعا کریں' بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور مہربانی کرنے والا ہے۔''

93- قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًاO (الفرقان: ٦)

''(اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم!) آپ کہہ دیجئے کہ اس (قرآن) کو تو اس ذات (پاک) نے اتارا ہے جس کو تمام چھپی ہوئی باتوں کی خبر ہے خواہ وہ آسمانوں میں ہوں یا زمین میں' بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور مہربانی کرنے والا ہے۔''

94- اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًاO (الفرقان: ٧٠)

''مگر جو (شرک و معاصی سے) توبہ کرے اور ایمان لے آئے اور نیک کام کرتا رہے تو اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کی برائیوں کو نیکیوں سے بدل دیں گے اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور مہربانی کرنے والا ہے۔''

95- اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌO (النمل: ١١)

''ہاں! مگر جس سے کوئی قصور ہو جائے' پھر وہ برائی کے بعد نیک کام کر لے تو میں بخشنے

Marfat.com

والا مہربان ہوں۔"

96- قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ○ (النمل: ٤٦)

"صالح (علیہ السلام) نے فرمایا: ارے بھائیو! تم نیک کام (یعنی توبہ اور ایمان) سے پہلے عذاب کو کیوں جلدی مانگتے ہو، تم لوگ اللہ تعالیٰ سے معافی کیوں نہیں مانگتے؟ تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔"

۲۲ 97- قَالَ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَغَفَرَلَهٗ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ○

(القصص: ١٦)

"موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے پروردگار! مجھ سے قصور ہو گیا، آپ معاف کر دیجئے تو اللہ تعالیٰ نے معاف فرما دیا، بلاشبہ اللہ تعالیٰ بخشنے والے اور مہربانی کرنے والے ہیں۔"

۲۳ 98- وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِیْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ○ (العنکبوت: ۷)

"اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے ہم ان کے گناہ مٹا دیں گے اور ان کو ان کے اعمال کا زیادہ اچھا بدلہ دیں گے۔"

۲۴ 99- وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا○ (الاحزاب: ۵)

"تم سے بھول چوک میں جو کچھ ہو جائے اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں، البتہ گناہ وہ ہے جس کا تم ارادہ دل سے کرو، اللہ تعالیٰ بڑا ہی بخشنے والا مہربان ہے۔"

100- لِّيَجْزِیَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا○ (الاحزاب: ٢٤)

"تاکہ اللہ تعالیٰ سچوں کو ان کی سچائی کا بدلہ دے اور اگر چاہے تو منافقوں کو سزا دے یا ان کی توبہ قبول فرمالے اللہ تعالیٰ بڑا ہی بخشنے والا بہت ہی مہربان ہے۔"

101- قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِیْٓ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ

Marfat.com

عَلَيْكَ حَرَجٌ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا○ (الاحزاب: ۵۰)

''ہم اسے بخوبی جانتے ہیں جو ہم نے ان پر ان کی بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں (احکام) مقرر کر رکھے ہیں' یہ اس لئے کہ آپ پر حرج واقع نہ ہو' اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا اور بڑے رحم والا ہے۔''

102- يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَ بَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَا بِيْبِهِنَّ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا○

(الاحزاب: ۵۹)

''اے نبی (ﷺ)! اپنی بیویوں' اپنی صاحبزادیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنے اوپر اپنی چادریں لٹکا لیا کریں' اس سے بہت جلد ان کی شناخت ہو جایا کرے گی' پھر وہ ستائی نہ جائیں گی اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔''

103- لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا○ (الاحزاب: ۷۳)

''(یہ اس لئے کہ) اللہ تعالیٰ منافق مردوں' عورتوں اور مشرک مردوں' عورتوں کو سزا دے اور مؤمن مردوں عورتوں کی توبہ قبول فرمائے اور اللہ تعالیٰ بڑا ہی بخشنے والا اور مہربان ہے۔''

104- يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَ هُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ○ (السباء: ۲)

''جو زمین میں جائے اور جو اس سے نکلے' جو آسمان سے اترے اور جو چڑھ کر اس میں جائے وہ سب سے باخبر ہے اور وہ مہربان نہایت بخشش کرنے والا ہے۔''

105- لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ○

(السباء: ٤)

''تاکہ وہ ایمان والوں اور نیکوکاروں کو بھلا بدلہ عطا فرمائے' یہی لوگ ہیں جن کے لئے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔''

106- كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّ رَبٌّ غَفُوْرٌ○ (السبا: ۱۵)

Marfat.com

''(ہم نے ان کو حکم دیا تھا کہ) اپنے رب کی دی ہوئی روزی کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو یہ عمدہ شہر اور وہ بخشنے والا رب ہے''

۲۶ 107- اَلَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِیْرٌ ٥ (الفاطر: ۷)

''جو لوگ کافر ہوئے ان کے لئے سخت سزا ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کئے ان کے لئے بخشش ہے اور بہت بڑا اجر ہے۔''

108- اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ غَفُوْرٌ ٥ (الفاطر: ۲۸)

''اللہ تعالیٰ سے اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں واقعی اللہ تعالیٰ زبردست بڑا بخشنے والا ہے۔''

109- لِیُوَفِّیَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَ یَزِیْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ٥ (الفاطر: ۳۰)

''تاکہ ان کو ان کی اجرتیں پوری دے اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ دے' بے شک وہ بڑا بخشنے والا قدردان ہے۔''

110- وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ٥ (الفاطر: ۳۴)

''اور وہ کہیں گے کہ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ جس نے ہم سے غم دور کیا' بے شک ہمارا پروردگار بڑا بخشنے والا بڑا قدردان ہے۔''

111- اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَ لَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ٥ (الفاطر: ۴۱)

''بے شک اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہیں کہ وہ موجودہ حالت کو چھوڑ نہ دیں اور اگر وہ موجودہ حالت کو چھوڑ دیں تو پھر اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی ان کو تھام نہیں سکتا' بلاشبہ اللہ تعالیٰ بردبار اور بخشنے والے ہیں۔''

۲۷ 112- بِمَا غَفَرَلِیْ رَبِّیْ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُكْرَمِیْنَ ٥ (یٰس: ۲۷)

''کہ مجھے میرے رب نے بخش دیا اور مجھے باعزت لوگوں میں سے کر دیا۔''

۲۸ 113- رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ ٥ (صٓ: ۶۶)

Marfat.com

''جو پروردگار ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے' وہ زبردست اور بڑا بخشنے والا ہے۔''

114- خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ج يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَ يُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ط كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ط اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُO (الزمر: ٥)

''نہایت اچھی تدبیر سے اس نے آسمانوں اور زمین کو بنایا اور وہ رات کو دن پر اور دن کو رات پر لپیٹ دیتا ہے اور اس نے سورج چاند کو کام پر لگا رکھا ہے' ہر ایک مقررہ مدت تک چل رہا ہے' یقین مانو کہ وہی زبردست اور گناہوں کا بخشنے والا ہے۔''

115- لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُO (الزمر: ٥٣)

''تم اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو جاؤ' بالیقین اللہ تعالیٰ سارے گناہوں کو بخش دیتا ہے' واقعی وہ بڑی بخشش رحمت والا ہے۔''

116- اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِO (المؤمن: ٧)

''عرش کے اٹھانے والے اور اس کے پاس کے (فرشتے) اپنے رب کی تسبیح حمد کے ساتھ کرتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور وہ ایمان والوں کے لئے استغفار کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! تو نے ہر چیز کو اپنی بخشش اور علم سے گھیر رکھا ہے' پس تو انہیں بخش دے جو توبہ کریں اور تیرے راستہ کی پیروی کریں اور تو انہیں دوزخ کے عذاب سے بھی بچالے۔''

117- تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِO (المؤمن: ٤٢)

''تم مجھے یہ دعوت دے رہے ہو کہ میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ کفر کروں اور اس کے ساتھ شرک کروں جس کا کوئی علم مجھے نہیں اور میں تمہیں غالب بخشنے والے (معبود)

Marfat.com

کی طرف دعوت دے رہا ہوں۔"

118- نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ٥ (حم السجدة: ٣٢)

"غفور رحیم (معبود) کی طرف سے یہ سب کچھ بطور مہمانی کے ہے۔"

119- مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ٥ (حم السجدة: ٤٣)

"(اے محمد ﷺ!) آپ سے وہی کہا جاتا ہے جو آپ سے پہلے والے رسولوں سے بھی کہا گیا ہے یقیناً آپ کا رب معافی والا اور دردناک عذاب والا ہے۔"

120- تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ٥ (الشوریٰ: ٥)

"قریب ہے کہ آسمان اُوپر سے پھٹ پڑیں اور تمام فرشتے اپنے رب کی پاکی تعریف کے ساتھ بیان کر رہے ہیں اور زمین والوں کے لئے استغفار کر رہے ہیں، خوب سمجھ رکھو کہ اللہ تعالیٰ ہی معاف فرمانے والا اور رحمت والا ہے۔"

121- وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ٥

"جو شخص کوئی نیکی کرے ہم اس کے لئے اس کی نیکی میں اور نیکی بڑھا دیں گے، بے شک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا (اور) بہت قدردان ہے۔" (الشوریٰ:٢٣)

122- وَمَا اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْ عَنْ كَثِيْرٍ ٥

"تمہیں جو کچھ مصیبتیں پہنچتی ہیں وہ تمہارے اپنے ہاتھوں کے کرتوت کا بدلہ ہے اور وہ تو بہت سی باتوں سے درگزر فرما دیتا ہے۔" (الشوریٰ: ٣٠)

123- اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ٥ (الشوریٰ: ٣٤)

"یا انہیں ان کے کرتوتوں کے باعث تباہ کر دے، وہ تو بہت سی خطاؤں سے درگزر فرمایا کرتا ہے۔"

124- هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ٥ (الاحقاف: ٨)

"تم اس (قرآن) کے بارہ میں جو کچھ کہہ سن رہے ہو اسے اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے"

Marfat.com

میرے اور تمہارے درمیان گواہی کے لئے وہی کافی ہے اور وہ بخشنے والا مہربان ہے۔"

125- یٰقَوْمَنَآ اَجِیْبُوْا دَاعِیَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ یَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَیُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ○ (الاحقاف: ۳۱)

"اے ہماری قوم! اللہ تعالیٰ کے بلانے والے کا کہا مانو اس پر ایمان لاؤ تو اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں المناک عذاب سے پناہ دے گا۔"

126- وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا○ (الفتح: ۱۴)

"اور زمین اور آسمانوں کی بادشاہت اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے، وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے عذاب کرے اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔"

127- وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا○ (الفتح: ۲۹)

"ان ایمان والوں اور نیک اعمال والوں سے اللہ تعالیٰ نے بخشش اور بہت بڑے ثواب کا وعدہ کیا ہے۔"

128- اِنَّ الَّذِیْنَ یَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِیْمٌ○ (الحجرات: ۳)

"بے شک جو لوگ رسول اللہ (ﷺ) کی مجلس میں اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ تعالیٰ نے پرہیزگاری کے لئے جانچ لیا ہے۔ ان کے لئے مغفرت ہے اور بڑا ثواب ہے۔"

129- وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَیْهِمْ لَكَانَ خَیْرًا لَّهُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ○ (الحجرات: ۵)

"اگر یہ لوگ یہاں تک صبر کرتے کہ آپ (ﷺ) خود (سے) نکل کر ان کے پاس آ جاتے تو یہی ان کے لئے بہتر ہوتا اور اللہ تعالیٰ غفور و رحیم ہے۔"

130- اَیُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ یَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِیْهِ مَیْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ○ (الحجرات: ۱۲)

Marfat.com

"کیا تم میں سے کوئی بھی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرتا ہے؟ (نہیں بلکہ) تم کو اس سے گھن آئے گی اور اللہ سے ڈرتے رہو' بے شک اللہ سُبحانہٗ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔"

131- قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِیْ قُلُوْبِكُمْ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌo (الحجرات: ١٤)

"دیہاتی لوگ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے' (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم!) آپ کہہ دیجئے کہ درحقیقت تم ایمان نہیں لائے لیکن تم یوں کہو کہ ہم اسلام لائے (یعنی اسلام کی مخالفت چھوڑ کر آپ کے مطیع ہو گئے) حالانکہ ابھی تک تمہارے دلوں میں ایمان داخل ہی نہیں ہوا، تم اگر اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرنے لگو گے تو اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال میں سے کچھ بھی کم نہیں فرمائے گا' بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔"

132- اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ط اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِo (النجم: ٣٢)

"ان لوگوں کو جو بڑے گناہوں سے بچتے ہیں اور بے حیائی سے بھی سوائے کسی چھوٹے سے گناہ کے' بے شک تیرا رب بہت کشادہ مغفرت والا ہے۔"

133- سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِo (الحديد: ٢١)

"تم اپنے رب کی مغفرت کی طرف دوڑو اور ایسی جنّت کی طرف جس کی وسعت آسمان اور زمین کی وسعت کے برابر ہے' وہ ان لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں' یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے' وہ اپنا فضل جس کو چاہیں عنایت کریں اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والے ہیں۔"

134- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ

Marfat.com

وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ O

''اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہا کرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ، اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی رحمت کا دوہرا (دوگنا) حصہ دے گا اور تمہیں نور دے دے گا جس کی روشنی میں تم چلو پھرو گے اور تمہارے گناہ بھی معاف فرمادے گا، اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔'' (الحدید: ۲۸)

135- اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓـئِىْ وَلَدْنَهُمْ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ O (المجادلة: ۲)

''تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں (یعنی انہیں یوں کہہ بیٹھتے ہیں کہ تم میری ماں یا میری ماں کی طرح ہو) تو اس سے وہ ان کی مائیں نہیں بن جاتیں، ان کی مائیں تو وہی ہیں جن کے بطن سے وہ پیدا ہوئے، یقیناً یہ لوگ ایک نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں، بے شک اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔''

136- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ O

''اے مسلمانو! جب تم رسول اللہ (ﷺ) سے سرگوشی کرنا چاہو تو اپنی سرگوشی سے پہلے کچھ صدقہ دے دیا کرو، یہ تمہارے حق میں بہتر اور پاکیزہ تر ہے، ہاں اگر تم نہ پاؤ تو بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔'' (المجادلة: ۱۲)

137- رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ O (الحشر: ۱۰)

''اے ہمارے پروردگار! ہم کو بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ ہونے دیجئے، اے ہمارے پروردگار! آپ بڑے شفیق و مہربان ہیں۔''

138- عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ O (الممتحنة: ۷)

Marfat.com

''کیا عجب کہ عنقریب ہی اللہ تعالیٰ تم میں اور تمہارے دشمنوں میں محبت پیدا کر دے اللہ تعالیٰ کو سب قدرتیں ہیں اور اللہ تعالیٰ (بڑا) غفور رحیم ہے۔''

139- وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌo

(الممتحنة: ۱۲)

''اور کسی نیک کام میں تیری نافرمانی نہ کریں گی تو آپ ان سے بیعت لے لیا کریں اور ان کے لئے اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کریں' بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے اور معاف کرنے والا ہے۔''

140- يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُo (الصف: ۱۲)

''اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ معاف فرما دے گا اور تمہیں ان جنتوں میں پہنچائے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور صاف ستھرے گھروں میں جو جنت عدن میں ہوں گے یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔''

141- يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُo (التغابن: ۹)

''جس دن تم سب کو جمع ہونے کے دن جمع کرے گا وہی دن ہار جیت کا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ پر ایمان لا کر نیک عمل کرے' (تو) اللہ تعالیٰ اس سے اس کی برائیاں دور کر دے گا اور اسے جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں' جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے' یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔''

142- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌo (التغابن: ۱۴)

''اے ایمان والو! تمہاری بعض بیویاں اور بعض بچے تمہارے دشمن ہیں' پس ان سے ہوشیار رہنا اور اگر تم معاف کر دو اور درگزر کر جاؤ اور بخش دو تو اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔''

Marfat.com

143- اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌo

(التغابن: ١٧)

''اگر تم اللہ تعالیٰ کو اچھا قرض دو گے (یعنی اس کے راستہ میں خرچ کرو گے) تو وہ اسے تمہارے لئے بڑھاتا جائے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف فرمادے گا' اللہ تعالیٰ بڑا بردبار ہے۔''

144- ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗۤ اِلَيْكُمْ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗۤ اَجْرًاo

(الطلاق: ٥)

''یہ اللہ تعالیٰ کا حکم جو اس نے تمہاری طرف اُتارا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرے گا' اللہ تعالیٰ اس کے گناہ مٹادے گا اور اسے بڑا بھاری اجر دے گا۔''

145- يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌo (التحریم: ١)

''اے نبی (ﷺ)! جس چیز کو اللہ تعالیٰ نے آپ کے لئے حلال کر دیا ہے اسے آپ (ﷺ) کیوں حرام کرتے ہیں؟ (کیا) آپ اپنی بیویوں کی رضامندی حاصل کرنا چاہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔''

146- يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌo (التحریم: ٨)

''اے ایمان والو! تم اللہ تعالیٰ کے سامنے سچی خالص توبہ کرو، قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے گناہ دور کر دے اور تمہیں جنتوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جس دن اللہ تعالیٰ نبی کو اور ایمان داروں کو جو ان کے ساتھ ہیں رسوا نہ کرے گا' ان کا نور ان کے سامنے اور ان کے دائیں دوڑ رہا ہوگا' یہ دعائیں کرتے ہوں گے اے ہمارے رب! ہمیں کامل نور عطا فرما اور ہمیں بخش دے یقیناً تو ہر چیز پر قادر ہے۔''

147- الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا وَهُوَ الْعَزِيْزُ

Marfat.com

الْغَفُوْرُ ○ (الملک:۲)

''جس نے موت اور حیات کو اس لئے پیدا کیا کہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے اچھے کام کون کرتا ہے اور وہ غالب اور بخشنے والا ہے۔''

148- اِنَّ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِیْرٌ ○ (الملک:۱۲)

''بے شک جو لوگ اپنے پروردگار سے غائبانہ طور پر ڈرتے رہتے ہیں ان کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔''

149- یَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَیُؤَخِّرْكُمْ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى۔ (نوح:۴)

''تو وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایک وقت مقررہ تک چھوڑ دے گا۔''

150- وَاِنِّیْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْۤا اَصَابِعَهُمْ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِیَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ○ (نوح:۷)

''(نوح علیہ السلام نے کہا اے میرے پروردگار!) میں نے جب کبھی انہیں تیری بخشش کے لئے بلایا (تو) انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیں اور اپنے کپڑوں کو اوڑھ لیا اور اڑ گئے اور بڑا تکبّر کیا۔''

151- فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ○ (نوح:۱۰)

''اور میں نے کہا کہ اپنے رب سے اپنے گناہ بخشواؤ (اور معافی مانگو) وہ یقیناً بڑا بخشنے والا ہے۔''

152- رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا تَبَارًا ○ (نوح:۲۸)

''(نوح علیہ السلام نے دعا کی) اے میرے پروردگار! تو مجھے اور میرے ماں باپ اور جو بھی ایماندار ہو کر میرے گھر میں آئے اور تمام مؤمن مردوں اور تمام ایماندار عورتوں کو بخش دے اور کافروں کو سوائے بربادی کے اور کسی بات میں نہ بڑھا۔''

153- وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَیْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَیْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ط وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○ (المزمل:۲۰)

''اور جو نیکی تم اپنے لئے آگے بھیجو گے اسے اللہ تعالیٰ کے ہاں بہتر سے بہتر اور ثواب

Marfat.com

میں بہت زیادہ پاؤ گے' اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتے رہو، یقیناً اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔"

154- وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝ (البروج: ١٤)

"وہ بڑا بخشش کرنے والا اور بہت محبت کرنے والا ہے۔"

155- فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝ (النصر: ٣)

"آپ اپنے رب کی پاکی اور حمد وثناء بیان کیجئے اور اس سے مغفرت کی درخواست کیجئے بے شک وہ بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا ہے۔"

Marfat.com

شرک وکفر اور بُغض وحسد سے بچیئے آپ کے گناہ معاف

(۱) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تُعْرَضُ الْاَعْمَالُ کُلَّ اِثْنَیْنِ وَخَمِیْسٍ فَیَغْفِرُ اللّٰهُ لِکُلِّ مُؤْمِنٍ لَایُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَیْئًا اِلَّا مَنْ کَانَ بَیْنَهٗ وَبَیْنَ اَخِیْهِ شَحْنَاءُ فَیَقُوْلُ تَعَالٰی اُتْرُکُوْهُمَا حَتّٰی یَصْطَلِحَا۔ (رواہ مسلم)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”ہر پیر اور جمعرات کو (اللہ تعالیٰ کے سامنے انسان کے) اعمال پیش کئے جاتے ہیں پھر ہر اس مؤمن کی مغفرت کردی جاتی ہے جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا ہو مگر وہ شخص کہ اس کے اور اس کے بھائی کے درمیان بُغض، دشمنی اور کینہ ہو، حق تعالیٰ شانہ (ان کے بارہ میں) فرشتوں سے ارشاد فرماتے ہیں کہ ان دونوں کو چھوڑے رکھو یہاں تک کہ یہ آپس میں صُلح کرلیں (یعنی ان کی مغفرت کو صُلح پر موقوف رکھو)۔“

شعبان کی پندرہویں رات میں شرک کرنے والے اور بُغض وعداوت رکھنے والے کے سوا سب کے گناہ معاف

(۲) عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یَطَّلِعُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَلٰی خَلْقِهٖ لَیْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَیَغْفِرُ لِجَمِیْعِ خَلْقِهٖ اِلَّا لِمُشْرِكٍ اَوْمُشَاحِنٍ۔ (رواه الطبرانی وابن حیان فی صحیحه کذافی الترغیب ۲/۱۱۸)

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”حق تعالیٰ شانہ شعبان کی پندرہویں رات کو اپنی مخلوق کی طرف توجہ فرماتے ہیں اور اپنی تمام مخلوق کی مغفرت فرمادیتے ہیں سوائے مشرک اور بُغض وعداوت رکھنے والے کے۔ (کنزالعمال ۳/۴۶۷:۷۴۶۴)

Marfat.com

جو شرک، جادو اور کینہ سے بچا اس کے گناہ معاف

(۳) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ لَّمْ يَكُنْ فِيْهِ وَاحِدَةٌ مِّنْهُنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُمَا سِوٰى ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ: مَنْ مَّاتَ لَايُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَلَمْ يَكُنْ سَاحِرًا يَتَّبِعُ السَّحَرَةَ وَلَمْ يَحْقِدْ عَلٰى اَخِيْهِ۔

(اخرجه الطبراني كذافي الترغيب ٤٦١/٣ كنزالعمال ٨٤٠/١٥: ٤٣٣٣٧ وعزاه للطبراني في الاوسط وابن النجار۔ والحديث في المعجم الكبير ايضا ٢٤٤/١٢: ١٣٠٠٤)

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تین خصلتیں ایسی ہیں جن میں سے کوئی ایک بھی کسی میں نہ ہو تو اللہ تعالیٰ ان کے علاوہ کی مغفرت فرما دیتے ہیں جس کے لئے چاہیں (۱) جو اس حال میں مرے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو (۲) جادوگر نہ ہو کہ جادوگروں کے پیچھے پھرتا رہے (۳) اور اپنے بھائی سے کینہ نہ رکھتا ہو۔"

فرشتے دینی مجالس کی تلاش میں رہتے ہیں
آپ بھی تلاش کر کے شریک ہو جایئے، گناہ معاف

(۴) عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰهِ مَلٰٓئِكَةً يَطُوْفُوْنَ فِي الطُّرُقِ يَلْتَمِسُوْنَ اَهْلَ الذِّكْرِ فَاِذَا وَجَدُوْا قَوْمًا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ تَنَادَوْا هَلُمُّوْا اِلٰى حَاجَتِكُمْ فَيَحُفُّوْنَهُمْ بِاَجْنِحَتِهِمْ اِلَى السَّمَآءِ الدُّنْيَا قَالَ فَيَسْأَلُهُمْ رَبُّهُمْ عَزَّوَجَلَّ وَهُوَ اَعْلَمُ بِهِمْ: مَايَقُوْلُ عِبَادِيْ؟ قَالَ يَقُوْلُوْنَ: يُسَبِّحُوْنَكَ وَيُكَبِّرُوْنَكَ وَيُحَمِّدُوْنَكَ، وَيُمَجِّدُوْنَكَ فَيَقُوْلُ هَلْ رَاَوْنِيْ؟ قَالَ فَيَقُوْلُوْنَ لَا، وَاللّٰهِ مَارَاَوْكَ، قَالَ فَيَقُوْلُ: كَيْفَ لَوْ رَاَوْنِيْ؟ قَالَ يَقُوْلُوْنَ: لَوْرَاَوْكَ كَانُوْا اَشَدَّ لَكَ عِبَادَةً وَاَشَدَّ لَكَ تَمْجِيْدًا وَاَكْثَرَ لَكَ تَسْبِيْحًا قَالَ يَقُوْلُ: فَمَا يَسْاَلُوْنِيْ قَالَ يَسْئَلُوْنَكَ الْجَنَّةَ، قَالَ يَقُوْلُ: وَهَلْ رَاَوْهَا؟ قَالَ يَقُوْلُوْنَ: لَا، وَاللّٰهِ يَارَبِّ مَارَاَوْهَا قَالَ فَيَقُوْلُ فَكَيْفَ لَوْ رَاَوْهَا؟ قَالَ يَقُوْلُوْنَ: لَوْ اَنَّهُمْ رَاَوْهَا كَانُوْا اَشَدَّ عَلَيْهَا حِرْصًا وَاَشَدَّ لَهَا

Marfat.com

طَلَبًا وَاَعْظَمَ فِيهَا رَغْبَةً قَالَ: فَمِمَّ يَتَعَوَّذُونَ؟ قَالَ يَقُولُونَ مِنَ النَّارِ، قَالَ يَقُولُ: فَهَلْ رَاَوْهَا؟ قَالَ يَقُولُونَ: لَا وَاللّٰهِ يَارَبِّ مَارَاَوْهَا قَالَ يَقُولُ: فَكَيْفَ لَوْرَاَوْهَا؟ قَالَ يَقُولُونَ: لَوْرَاَوْهَا كَانُوْا اَشَدَّ مِنْهَا فِرَارًا وَاَشَدَّ لَهَا مَخَافَةً قَالَ فَيَقُوْلُ فَاُشْهِدُكُمْ اِنِّي قَدْغَفَرْتُ لَهُمْ، قَالَ يَقُوْلُ مَلَكٌ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ فِيهِمْ فُلَانٌ لَيْسَ مِنْهُمْ اِنَّمَا جَآءَ لِحَاجَةٍ قَالَ: هُمُ الْجُلَسَآءُ لَايَشْقٰى جَلِيْسُهُمْ۔ (رواہ البخاری باب فضل ذکراللہ عزوجل رقم: ٦٤٠٨ و رواہ مسلم فی فضل مجالس الذکر ۲/٣٤٤)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''فرشتوں کی ایک جماعت ہے جو راستوں میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والوں کی تلاش میں گھومتی پھرتی ہے، جب وہ کسی ایسی جماعت کو پا لیتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مصروف ہوتی ہے تو وہ ایک دوسرے کو پکار کر کہتے ہیں کہ آؤ یہاں تمہاری مطلوبہ چیز ہے' اس کے بعد وہ تمام فرشتے مل کر آسمانِ دنیا تک ان لوگوں کو اپنے پروں سے گھیر لیتے ہیں' اللہ تعالیٰ ان فرشتوں سے پوچھتے ہیں، جب کہ اللہ تعالیٰ ان فرشتوں سے زیادہ باخبر ہیں کہ میرے بندے کیا کہہ رہے ہیں؟ تو فرشتے جواب میں کہتے ہیں کہ وہ تیری پاکی' بڑائی' تعریف اور بزرگی بیان کرنے میں مشغول ہیں' پھر اللہ تعالیٰ ان فرشتوں سے پوچھتے ہیں: کیا انہوں نے مجھے دیکھا ہے؟ فرشتے کہتے ہیں: اللہ کی قسم! انہوں نے آپ کو دیکھا تو نہیں' ارشاد ہوتا ہے کہ اگر وہ مجھے دیکھ لیتے تو کیا حال ہوتا؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: اگر وہ آپ کو دیکھ لیتے تو اور بھی زیادہ عبادت میں مشغول ہوتے اور اس سے بھی زیادہ آپ کی تسبیح اور تعریف کرتے۔

پھر اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہوتا ہے کہ: ''وہ مجھ سے کیا مانگ رہے ہیں؟'' فرشتے عرض کرتے ہیں: ''وہ آپ سے جنّت کا سوال کر رہے ہیں؟'' ارشاد ہوتا ہے: ''کیا انہوں نے جنّت کو دیکھا ہے؟'' فرشتے عرض کرتے ہیں: ''اللہ کی قسم اے رب! انہوں نے جنّت کو دیکھا تو نہیں' اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہوتا ہے کہ ''اگر وہ جنّت کو دیکھ لیتے تو ان کا کیا حال ہوتا؟'' فرشتے عرض کرتے ہیں: ''اگر وہ اس کو دیکھ لیتے تو اس سے بھی زیادہ جنّت کے شوق' تمنّا اور اس کی طلب میں لگ جاتے۔''

Marfat.com

پھر اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہوتا ہے: ''کس چیز سے پناہ مانگ رہے ہیں؟'' فرشتے عرض کرتے ہیں: ''وہ جہنّم سے پناہ مانگ رہے ہیں'' اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہوتا ہے: ''کیا انہوں نے جہنّم کو دیکھا ہے؟'' فرشتے عرض کرتے ہیں: ''اللہ کی قسم اے رب! انہوں نے دیکھا تو نہیں'' ارشاد ہوتا ہے: ''اگر دیکھ لیتے تو کیا حال ہوتا؟'' فرشتے عرض کرتے ہیں: ''اگر دیکھ لیتے تو اس سے اور بھی زیادہ ڈرتے اور اس سے بھاگنے کی کوشش کرتے'' اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہوتا ہے ''اچھا تم گواہ رہو میں نے ان مجلس والوں کو بخش دیا'' ایک فرشتہ ایک شخص کے بارہ میں عرض کرتا ہے کہ وہ شخص اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والوں میں شامل نہیں تھا بلکہ وہ اپنی کسی ضرورت سے مجلس میں آیا تھا (اور ان کے ساتھ بیٹھ گیا تھا) ارشاد ہوتا ہے ''یہ لوگ ایسی مجلس والے ہیں کہ ان کے ساتھ بیٹھنے والا بھی اللہ تعالیٰ کی رحمت سے محروم نہیں ہوتا۔'' (بخاری ۲/۹۴۸ مسلم ۲/۳۴۴)

عالم باعمل بنئے گناہ معاف

(۵) يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَوْمَ الْقِيَامَةِ: يَامَعْشَرَ الْعُلَمَآءِ اِنِّىْ لَمْ اَضَعْ عِلْمِىْ فِيْكُمْ اِلَّا لِمَعْرِفَتِىْ بِكُمْ قُوْمُوْا فَاِنِّىْ قَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ۔ (اخرجه الطيبى فى الترغيب عن جابر)

قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائیں گے ''اے علماء کی جماعت! میں نے تمہارے سینوں میں صرف اس لئے علم رکھا تھا کہ تمہارے ذریعہ سے اپنی پہچان کراؤں اٹھو! بے شک میں تم کو معاف کر چکا ہوں۔'' (کنز العمال ۱۰/۱۷۳:۲۸۸۹۶)

جو علم دین کی طلب میں لگ گیا اس کے گناہ معاف

(۶) عَنْ سَخْبَرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ كَانَ كَفَّارَةً لِمَا مَضٰى' اَىْ مِنْ ذُنُوْبِهٖ وَخَطَايَاهُ۔

(اخرجه الترمذى فى فضل العلم ۲/۹)

سیدنا سخبرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا'' جو علم کی طلب میں لگ گیا اس کے گزشتہ گناہوں کی مغفرت ہو جائے گی۔''

Marfat.com

جو طلب علم کے لئے نکلا اس کے گناہ معاف

(۷) عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا انْتَعَلَ عَبْدٌ قَطُّ وَلَا تَخَفَّفَ (اَیْ لَبِسَ خُفًّا) وَلَا لَبِسَ ثَوْبًا فِیْ طَلَبِ الْعِلْمِ اِلَّا غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ ذُنُوْبَہٗ حَتّٰی یَخْطُوَعَتَبَۃَ دَارِہٖ (اخرجہ الطبرانی کذافی الترغیب ۱ /۱۰۵)

سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”جس بندے نے علم کی طلب میں جوتا پہنایا چرمی موزہ پہنایا کوئی لباس پہنا تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کی مغفرت فرما دیتے ہیں حتی کہ وہ اپنے گھر کی دہلیز پر پہنچے۔“

طالب علم کے احترام میں فرشتے پرواز روک کر کھڑے ہو جاتے ہیں اور عالم دین کے لئے تمام مخلوق مغفرت کی دعا کرتی ہے

(۸) عَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ سَلَکَ طَرِیْقًا یَلْتَمِسُ فِیْہِ عِلْمًا سَھَّلَ اللّٰہُ لَہٗ طَرِیْقًا اِلَی الْجَنَّۃِ وَاِنَّ الْمَلَائِکَۃَ لَتَضَعُ اَجْنِحَتَھَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًا بِمَا یَصْنَعُ وَاِنَّ الْعَالِمَ لَیَسْتَغْفِرُ لَہٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ حَتَّی الْحِیْتَانُ فِی الْمَآءِ وَفَضْلُ الْعَالِمِ عَلَی الْعَابِدِ کَفَضْلِ الْقَمَرِ عَلٰی سَائِرِ الْکَوَاکِبِ وَاِنَّ الْعُلَمَآءَ وَرَثَۃُ الْاَنْبِیَآءِ وَاِنَّ الْاَنْبِیَآءَ لَمْ یُوَرِّثُوْا دِیْنَارًا وَّلَا دِرْھَمًا اِنَّمَا وَرَّثُوْا الْعِلْمَ فَمَنْ اَخَذَہٗ اَخَذَ بِحَظٍّ وَّافِرٍ (اَیْ مِنْ مِّیْرَاثِ الْاَنْبِیَآءِ) (رواہ ابو داؤد والترمذی وابن حبان فی صحیحہ والبیھقی ومثلہ عند ابن عبدالبر: وَفِیْہِ وَیَسْتَغْفِرُ لَھُمْ (ای للعلماء وطالبی العلم) کُلُّ رَطْبٍ وَّ یَابِسٍ وَحِیْتَانُ الْبَحْرِ وَھَوَامُّہٗ وَسِبَاعُ الْبَرِّ وَ اَنْعَامُہٗ۔ وفی روایۃ ابی داؤد والترمذی وغیرھم عن طریق ابی الدردآء رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ بلفظ وصلت علیہ ملائکۃ السموت وحیتان البحر کذافی الترغیب ۱/۹۴)

سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص علم حاصل کرنے کے لئے کسی راستہ پر چلے تو اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کے

Marfat.com

لئے جنّت کا راستہ آسان فرما دیں گے اور اس کے اس عمل سے خوش ہو کر فرشتے طالب علم کے لئے اپنے پروں کو رکھ دیتے ہیں (یعنی پرواز روک کر کھڑے ہو جاتے ہیں) اور عالم کے لئے آسمانوں کی تمام مخلوق اور زمین کی تمام مخلوق حتی کہ مچھلیاں پانی میں دعائے مغفرت کرتی ہیں اور عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسی چاند کی فضیلت باقی ستاروں پر ہے اور تحقیق علماء انبیاء علیہم السلام کے وارث ہیں اور انبیاء علیہم السلام دینار اور درہم کا کسی کو وارث نہیں بناتے وہ تو علم کا وارث بناتے ہیں لہٰذا جس نے علم حاصل کیا اس نے بہت بڑی خیر حاصل کر لی۔" (رواہ الترمذی باب ماجاء فی فضل الفقہ علی العبادۃ من کتاب العلم ۲/۹۳)

ابن عبدالبر نے اسی کے مثل حدیث نقل کی ہے اور اس میں یہ ہے "علماء اور طالب علم کے لئے ہر تر اور خشک چیز دعائے مغفرت کرتی ہے، سمندر کی مچھلیاں اور زہریلے جانور، جنگل کے درندے اور چوپائے" ابو داؤد اور ترمذی وغیرہ کی ایک روایت میں جو سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ سے منقول ہے اس حدیث کے الفاظ یہ ہیں "طالبعلم کے لئے آسمان کے فرشتے اور سمندر کی مچھلیاں رحمت کی دعا کرتی ہیں۔"

دن کے شروع اور آخری حصّہ میں نیک کام کیجئے درمیان کے گناہ معاف

(۹) مَنِ اسْتَفْتَحَ اَوَّلَ نَهَارِهٖ بِخَيْرٍ وَخَتَمَهٗ بِالْخَيْرِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لِمَلٰٓئِكَتِهٖ لَا تَكْتُبُوْا عَلَيْهِ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ مِنَ الذُّنُوْبِ۔

(اخرجه الطبرانی و الضیاء عن عبدالله بن بسر رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ کذافی الترغیب ۱/٤٥٦)

جس شخص نے دن کا آغاز بھلے کام سے کیا اور دن کی انتہا بھلے کام سے کی تو اس کے بارہ میں اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتے ہیں کہ اس کے درمیانی حصّہ کے گناہوں کو مت لکھو۔ (کنز العمال ۱۵/۷۸۱:۴۳۰۸۱)

Marfat.com

جس نے آئندہ اچھے کام کیے اس کے پچھلے گناہ معاف

(۱۰) عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحْسَنَ فِيْمَا بَقِيَ غُفِرَلَهٗ مَامَضٰى وَمَنْ اَسَآءَ فِيْمَا بَقِيَ اُخِذَ بِمَا مَضٰى وَبِمَا بَقِيَ۔

(اخرجه الطبرانی باسناد حسن، کنز العمال ۲/۲٤٤: ۱۰۳۵۷ وعزاه لابن عساکر عن ابی ذر)

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے ''جس نے باقی ماندہ زندگی میں اچھے عمل کیے تو اس کے ماضی کے گناہوں کی بخشش کردی جائے گی اور جس نے باقی ماندہ زندگی کو برے اعمال اور غفلت میں گزار دیا تو اس کے گزشتہ ایام اور باقی ایام دونوں کا مواخذہ ہوگا۔''

(۱۱) جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَرَأَيْتَ مَنْ عَمِلَ الذُّنُوْبَ كُلَّهَا وَلَمْ يَتْرُكْ حَاجَةً (قَطْعُ الطَّرِيْقِ عَلَى الْحُجَّاجِ فِيْ ذِهَابِهِمْ لِلْحَجِّ) وَلَا دَاجَةً (قَطْعُ الطَّرِيْقِ عَلَى الْحَاجِّ فِيْ عَوْدَتِهِمْ مِنَ الْحَجِّ) فَهَلْ لِذٰلِكَ مِنْ تَوْبَةٍ؟ فَقَالَ لَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلْ اَسْلَمْتَ؟ قَالَ الرَّجُلُ اَمَّا اَنَا فَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَفْعَلُ الْخَيْرَاتِ وَتَتْرُكُ السَّيِّئَاتِ فَيَجْعَلُهُنَّ اللّٰهُ تَعَالٰى: خَيْرَاتٍ كُلَّهُنَّ قَالَ الرَّجُلُ وَغَدَرَاتِيْ وَفَجَرَاتِيْ؟ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَقَالَ الرَّجُلُ اللّٰهُ اَكْبَرُ فَمَا زَالَ يُكَبِّرُ حَتّٰى تَوَارٰى۔

(اخرجه البزار والطبرانی سند جید کذافی الترغیب ٤/۱۱۲)

ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! اس شخص کے بارہ میں بتایئے کہ جس شخص نے تمام قسم کے گناہ کیے ہوں حجاج کے قافلوں کو جاتے ہوئے بھی لوٹا اور واپس لوٹتے ہوئے بھی لوٹا' کیا ایسے شخص کے لئے توبہ ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''کیا تو مسلمان ہو چکا؟'' وہ آدمی کہنے لگا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں' رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''نیکیاں کرتے رہو اور برائیاں چھوڑتے رہو اللہ تعالیٰ ان تمام (برائیوں) کو نیکیاں بنادے گا'' اس آدمی نے کہا بہت سی خیانتیں اور قسم قسم کی بیہودگیوں کو بھی؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''ہاں'' وہ آدمی (فرط خوشی) سے کہنے

Marfat.com

لگا: اللہ اکبر! پس وہ مُسلسل نعرہ تکبیر کہے جارہا تھا حتی کہ وہ نگاہوں سے اوجھل ہوگیا۔

نیک کام کرو اور بڑے گناہوں سے بچو، چھوٹے گناہ معاف

(۱۲) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ وَاَبِیْ سَعِیْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ مَامِنْ عَبْدٍ یُّصَلِّیْ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ وَیَصُوْمُ رَمَضَانَ وَیُؤَدِّی الزَّکٰوةَ وَیَجْتَنِبُ الْکَبَائِرَ السَّبْعَ اِلَّا فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ الثَّمَانِیَةُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ حَتّٰی اِنَّهَا لَتَصْفِقُ (اَیْ مِنْ فَرَاغِهَا) ثُمَّ تَلَا اِنْ تَجْتَنِبُوْا کَبَائِرَ مَاتُنْهَوْنَ عَنْهُ نُکَفِّرْ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ۔ (اخرجه ابن ماجه و ابن خزیمه و ابن حبان والحاکم و صححه کنزالعمال ۸۶۲/۱۵ میں "ابواب الجنة" تک ہے)

سیدنا ابوہریرہ اور ابی سعید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا "قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے! نہیں ہے کوئی بندہ جو پانچوں نمازیں پڑھتا ہو، رمضان المبارک کے روزے رکھتا ہو، زکوٰۃ ادا کرتا ہو، سات کبائر سے بچتا ہو مگر اس کے لئے جنّت کے آٹھوں دروازے قیامت کے دن کھول دیئے جائیں گے۔" پھر رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے یہ آیت تلاوت فرمائی:

﴿اِنْ تَجْتَنِبُوْا کَبٰٓئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُکَفِّرْ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ﴾ (النسآء: ۳۱)

"جن کاموں سے تم کو منع کیا جارہا ہے اگر تم ان میں سے جو بڑے بڑے گناہ ہیں بچتے رہو گے تو ہم تمہارے چھوٹے چھوٹے گناہ تم سے زائل کردیں گے۔"

جس نے اپنے بیٹے کو دیکھ کر قرآن پڑھنا سکھایا اس کے گناہ معاف

(۱۳) عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ عَلَّمَ ابْنَهُ الْقُرْاٰنَ نَظْرًا غُفِرَلَهٗ مَاتَقَدَّمَ وَمَا تَاَخَّرَ (کذافی خصال المکفرة للذنوب المتقدمة والمتاخرة لابن حجر عسقلانی صفحه ۱۰۲، هذا طرف من حدیث طویل عند الطبرانی فی الاوسط ۱۹۵۶:۵۵۷/۲ و هوفی مجمع الزوائد ۱۶۸/۷ وقال "فیه من لم اعرفه" ولفظه غفرالله")

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا "جس نے اپنے بیٹے کو ناظرہ قرآن پڑھایا (تو) اس کے اگلے اور پچھلے گناہوں کی مغفرت کردی

Marfat.com

جائے گی۔"

اچھی طرح وضو کیجئے اور نماز پڑھیے' گناہ معاف

(۱۴) عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ خَمْسُ صَلَوَاتٍ افْتَرَضَهُنَّ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مَنْ اَحْسَنَ وُضُوْءَهُنَّ وَصَلَّاهُنَّ لِوَقْتِهِنَّ وَاَتَمَّ رُكُوْعَهُنَّ وَخُشُوْعَهُنَّ كَانَ لَهُ عَلَى اللّٰهِ عَهْدٌ اَنْ يَّغْفِرَلَهُ وَمَنْ لَّمْ يَفْعَلْ فَلَيْسَ لَهُ عَلَى اللّٰهِ عَهْدٌ اِنْ شَاءَ غَفَرَلَهُ وَاِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ۔

(رواه ابوداوٗد باب المحافظة على الصلوات' رقم ۴۲۵)

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں فرض فرمائی ہیں' جو شخص ان نمازوں کے لئے اچھی طرح وضو کرتا ہے اور انہیں مُستحب وقت میں ادا کرتا ہے' رکوع (سجدہ) اطمینان کے ساتھ کرتا ہے اور پورے خشوع سے پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ اس کی ضرور مغفرت فرمائے گا اور جو شخص ان نمازوں کو وقت پر ادا نہیں کرتا اور نہ ہی خشوع سے پڑھتا ہے تو اس سے مغفرت کا کوئی وعدہ نہیں' چاہے تو اس کی مغفرت فرمائے اور چاہے تو اسے عذاب دے۔ (ابوداود)

(۱۵) عَنْ عَبْدِاللّٰهِ الصُّنَابِحِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا تَوَضَّأَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ فَتَمَضْمَضَ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ فِيْهِ فَاِذَا اسْتَنْثَرَ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ اَنْفِهٖ' فَاِذَا غَسَلَ وَجْهَهٗ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ وَجْهِهٖ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَشْفَارِ عَيْنَيْهِ' فَاِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ يَدَيْهِ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَظْفَارِ يَدَيْهِ فَاِذَا مَسَحَ بِرَأْسِهٖ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ رَأْسِهٖ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ اُذُنَيْهِ فَاِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ رِجْلَيْهِ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَظْفَارِ رِجْلَيْهِ ثُمَّ كَانَ مَشْيُهٗ اِلَى الْمَسْجِدِ وَصَلَاتُهٗ نَافِلَةً لَّهٗ۔

(رواه النسائیؒ باب مسح الاذنين مع الراس رقم ص۱۰۳ /۲۹)

وَفِيْ حَدِيْثٍ طَوِيْلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ السُّلَمِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَفِيْهِ مَكَانَ

Marfat.com

(ثُمَّ كَانَ مَشْيُهُ اِلَى الْمَسْجِدِ وَصَلَاتُهُ نَافِلَةً) فَاِنْ هُوَ قَامَ فَصَلّٰى فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ وَمَجَّدَهُ بِالَّذِىْ هُوَ لَهُ اَهْلٌ وَفَرَّغَ قَلْبَهُ لِلّٰهِ اِلَّا انْصَرَفَ مِنْ خَطِيْئَتِهٖ كَهَيْئَتِهٖ يَوْمَ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ۔ (رواه مسلم باب اسلام عمرو بن عبسة رقم ۱۹۳۰ ج ۱ /ص ۲۷۶)

سیدنا عبداللہ صنابحی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جب مؤمن بندہ وضو کرتا ہے اور اس دوران کلی کرتا ہے تو اس کے منہ کے تمام گناہ دھل جاتے ہیں، جب وہ ناک صاف کرتا ہے تو ناک کے تمام گناہ دھل جاتے ہیں، جب وہ چہرہ دھوتا ہے تو چہرہ کے تمام گناہ دھل جاتے ہیں یہاں تک کہ پلکوں کی جڑوں سے نکل جاتے ہیں اور جب وہ ہاتھوں کو دھوتا ہے تو ہاتھوں کے گناہ دھل جاتے ہیں یہاں تک کہ ہاتھوں کے ناخنوں کے نیچے سے نکل جاتے ہیں، جب سر کا مسح کرتا ہے تو سر کے گناہ دھل جاتے ہیں یہاں تک کہ کانوں سے نکل جاتے ہیں اور جب پاؤں دھوتا ہے تو پاؤں کے گناہ دھل جاتے ہیں یہاں تک کہ پاؤں کے ناخنوں کے نیچے سے نکل جاتے ہیں، پھر اس کا مسجد کی طرف چل کر جانا اور نماز پڑھنا اس کے لئے مزید (فضیلت کا ذریعہ) ہوتا ہے۔'' (نسائی)

ایک دوسری روایت میں سیدنا عمرو بن عبسہ سلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر وضو کے بعد کھڑے ہو کر نماز پڑھتا ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی ایسی حمد وثناء اور بزرگی بیان کرتا ہے جو اس کی شان کے لائق ہے اور اپنے دل کو تمام فکروں سے خالی کر کے اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ رہتا ہے تو یہ شخص نماز سے فارغ ہونے کے بعد اپنے گناہوں سے ایسا پاک وصاف ہو جاتا ہے جیسا کہ آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہو۔ (مسلم: ۱/۲۷۶)

(۱۲) عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يُسْبِغُ عَبْدٌ الْوُضُوْءَ اِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ۔

(رواه البزار ورجاله موثقون والحديث حسن ان شاء الله مجمع الزوائد ۱/۲٤۵)

سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا ''جو بندہ کامل وضو کرتا ہے یعنی ہر عضو کو اچھی طرح تین مرتبہ دھوتا ہے (تو)

Marfat.com

اللہ تعالیٰ اس کے اگلے پچھلے سب گناہ معاف فرما دیتے ہیں۔"

(بزار مجمع الزوائد البحر الزخار ۲/ ۷۶)

(۱۷) عَنْ اَبِیْ الدَّرْدَآءِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ تَوَضَّأَ فَاَحْسَنَ وُضُوْءَہٗ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰی رَکْعَتَیْنِ اَوْ اَرْبَعًا شَکَّ سَھْلٌ یُحْسِنُ فِیْھِمَا الرُّکُوْعَ وَالْخُشُوْعَ ثُمَّ اسْتَغْفَرَ اللّٰہَ غُفِرَلَہٗ۔

(رواہ احمد واسنادہ حسن مجمع الزوائد ۲/ ۵٦٤)

سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا "جو شخص اچھی طرح وضو کرتا ہے پھر دو رکعت نماز پڑھتا ہے (یا چار رکعت دؤیہ روای کا شک ہے) ان میں اچھی طرح رکوع کرتا ہے اور خشوع سے بھی پڑھتا ہے پھر اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتا ہے تو اس کی مغفرت ہو جاتی ہے۔"

(مسند احمد ٦/ ۴۵۰، مجمع الزوائد)

(۱۸) عَنْ حُمْرَانَ مَوْلٰی عُثْمَانَ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ دَعَا بِوَضُوْءٍ فَتَوَضَّأَ فَغَسَلَ کَفَّیْہِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ، ثُمَّ غَسَلَ وَجْھَہٗ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ یَدَہُ الْیُمْنٰی اِلَی الْمِرْفَقِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ یَدَہُ الْیُسْرٰی مِثْلَ ذٰلِکَ ثُمَّ مَسَحَ بِرَاْسِہٖ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَہُ الْیُمْنٰی اِلَی الْکَعْبَیْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ الْیُسْرٰی مِثْلَ ذٰلِکَ ثُمَّ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوْئِیْ ھٰذَا ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوْئِیْ ھٰذَا ثُمَّ قَامَ فَرَکَعَ رَکْعَتَیْنِ لَا یُحَدِّثُ فِیْھِمَا نَفْسَہٗ غُفِرَلَہٗ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ۔

قَالَ ابْنُ شِھَابٍ: وَکَانَ عُلَمَاءُ نَا یَقُوْلُوْنَ: ھٰذَا الْوُضُوْءُ اَسْبَغُ مَا یَتَوَضَّأُ بِہٖ اَحَدٌ لِلصَّلٰوۃِ۔ (رواہ مسلم باب صفۃ الوضوء و کمالہ رقم: ۵۳۸، ۱/ ۱۲۰)

حمران رحمۃ اللہ علیہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام بیان کرتے ہیں کہ سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے وضو کے لئے پانی منگوایا اور وضو کرنا شروع کیا پہلے اپنے ہاتھوں کو (گٹوں تک) تین مرتبہ دھویا پھر کلی کی اور ناک صاف کی پھر اپنے چہرہ کو تین مرتبہ دھویا پھر اپنے دائیں ہاتھ کو کہنی تک تین مرتبہ دھویا، پھر بائیں ہاتھ کو

Marfat.com

بھی اسی طرح تین مرتبہ دھویا' پھر سر کا مسح کیا پھر دائیں پیر کو ٹخنوں تک تین مرتبہ دھویا پھر بائیں پیر کو بھی اسی طرح تین مرتبہ دھویا پھر سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا جس طرح میں نے وضو کیا ہے اسی طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے دیکھا ہے اور وضو کرنے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا کہ "جو شخص میرے اس طریقہ کے مطابق وضو کرتا ہے پھر دو رکعت نماز اس طرح پڑھتا ہے کہ دل میں کسی چیز کا خیال نہیں لاتا تو اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔"

ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہمارے علماء فرماتے ہیں کہ یہ نماز کے لئے کامل ترین وضو ہے۔ (مسلم ۱/۱۲۰)

اگر کسی سے گناہ سرزد ہو جائے تو اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور معافی مانگے' گناہ معاف

(۱۹) عَنْ اَبِیْ بَکْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ عَبْدٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا فَيُحْسِنُ الطُّهُوْرَ ثُمَّ يَقُوْلُ فَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ ثُمَّ قَرَءَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ: ﴿وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ﴾ (ال عمران ۱۳۵' رواہ ابوداؤد باب الاستغفار رقم: ۱۵۲۱)

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا "جس شخص سے کوئی گناہ سرزد ہو جائے پھر وہ اچھی طرح وضو کرے اور اٹھ کر دو رکعت نماز پڑھے پھر اللہ تعالیٰ سے معافی مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف فرما دیتے ہیں" اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی ﴿وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ﴾ "وہ بندے جن کا حال یہ ہے کہ جب ان سے کوئی گناہ ہو جاتا ہے یا کوئی برا کام کر کے وہ اپنے اوپر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو جلد ہی انہیں اللہ تعالیٰ یاد آ جاتے ہیں پھر وہ اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی کے طالب ہوتے ہیں اور بات بھی یہ ہے کہ سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا ہے اور برے کام پر وہ اڑتے نہیں اور وہ یقین رکھتے ہیں کہ توبہ سے گناہ

Marfat.com

معاف ہو جاتے ہیں۔" (ابوداؤد ۱/۲۱۳)

نماز کے لئے اچھی طرح وضو کیجئے سارے گناہ معاف

(۲۰) عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْخَصْلَةَ الصَّالِحَةَ تَكُوْنُ فِي الرَّجُلِ فَيُصْلِحُ اللّٰهُ بِهَا عَمَلَهٗ كُلَّهٗ وَطُهُوْرُ الرَّجُلِ لِصَلَاتِهٖ يُكَفِّرُ اللّٰهُ بِهٖ ذُنُوْبَهٗ وَتَبْقٰى صَلَاتُهٗ لَهٗ نَافِلَةً۔ (اخرجه ابويعلى والطبراني في الاوسط والبيهقي والبزار واسناده حسن الترغيب و الترهيب للمنذري ۱/۱۵۳)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "کوئی اچھی خصلت کسی بندہ میں ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اس کے تمام اعمال کو درست فرما دیتے ہیں اور آدمی جب نماز کے لئے وضو کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اس کے گناہوں کو معاف فرما دیتے ہیں اور اس کی نماز مزید انعام کے طور پر باقی رہتی ہے۔"

(۲۱) عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم یَقُوْلُ مَنْ تَوَضَّأَ كَمَا اُمِرَ وَصَلّٰى كَمَا اُمِرَ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ عَمَلٍ۔ (رواه النسائي وابن ماجه وابن حبان في صحيحه الا انه قال غفرله ماتقدم من ذنبه كذافي الترغيب ۱/۱۵۹ تا ۱۶۰)

سیدنا ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا "کہ جو آدمی وضو کرے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اور نماز پڑھے جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے تو اس کے گزشتہ اعمال کی مغفرت کر دی جائے گی" اور ایک روایت میں ہے کہ اس کے گزشتہ گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی۔

(سنن نسائی ۱/۳۴)

وضو کرکے فوراً درج ذیل دعا پڑھیے

دو وضوؤں کے درمیان جو گناہ کیے وہ معاف

(۲۲) عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ

Marfat.com

تَوَضَّأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ مَضْمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلَاثًا وَيَدَيْهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثَلَاثًا وَمَسَحَ رَاْسَهٗ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ لَمْ يَتَكَلَّمْ حَتّٰى يَقُوْلَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ غُفِرَلَهٗ مَابَيْنَ الْوُضُوْئَيْنِ۔ (اخرجه ابویعلی والدارقطنی کذافی الترغیب ۱/۷۲' مسند ابی یعلی ۱/۱۵۷)

سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ''جس آدمی نے وضو کا ارادہ کیا پھر اپنے دونوں ہاتھ دھوئے' پھر تین مرتبہ کلی کی' تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالا اور تین مرتبہ اپنے چہرے کو دھویا اور اپنے دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت تین مرتبہ دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا' پھر اپنے دونوں پاؤں دھوئے' پھر بات کئے بغیر اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ پڑھے تو اس وضو سے لے کر آئندہ وضو تک اس کے گناہوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔''

رات کو باوضو سویا کرو گناہ معاف

(۲۳) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طَهِّرُوْا هٰذِهِ الْاَجْسَادَ طَهَّرَكُمُ اللّٰهُ فَاِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ عَبْدٍ يَّبِيْتُ طَاهِرًا اِلَّابَاتَ مَعَهٗ فِىْ شِعَارِهٖ مَلَكٌ لَاتَتَقَلَّبُ سَاعَةً مِّنَ اللَّيْلِ اِلَّا قَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِكَ فَاِنَّهٗ بَاتَ طَاهِرًا۔ (رواه الطبرانی فی الاوسط باسناد جید کذا فی الترغیب ۱/ ۴۰۹۔ کنزالعمال ۹/۲۷۷:۲۶۰۰۳)

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''اپنے جسموں کو پاک رکھا کرو' اللہ تعالیٰ تمہیں پاک رکھے گا کیونکہ جو بندہ بھی باوضو رات گزارے گا تو اس کے ساتھ اس کے اندرونی کپڑے (یعنی بنیان وغیرہ) میں ایک فرشتہ رات گزارتا ہے' رات کی جس گھڑی میں بھی وہ بندہ کروٹ لیتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے: اے اللہ! اپنے اس بندے کی مغفرت فرما دے کیونکہ اس نے باوضو رات گزاری ہے۔''

Marfat.com

جمعہ کے دن غسل کیجئے گناہ معاف

(۲۴) عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْغُسْلَ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ لَیَسُلُّ الْخَطَایَا مِنْ اُصُوْلِ الشَّعْرِ اِسْتِلَالًا (اَیْ یُخْرِجُھَا مِنْ جُذُوْرِھَا) (اخراجہ الطبرانی ورواتہ ثقات کذافی الترغیب ۱/۴۹۶)

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جمعہ کے دن غسل کرنا گناہوں کو بالوں کی جڑوں سے سونت کر نکال دیتا ہے۔'' (کنز العمال ۷/۷۵۴:۲۱۳۴۶)

جمعہ کے دن درج ذیل کام کیجئے گناہ معاف

(۲۵) عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنِ اغْتَسَلَ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ وَمَسَّ طِیْبًا اِنْ کَانَ عِنْدَہٗ وَلَبِسَ مِنْ اَحْسَنِ ثِیَابِہٖ ثُمَّ خَرَجَ حَتّٰی یَاْتِیَ الْمَسْجِدَ فَیَرْکَعُ مَابَدَالَہٗ وَلَمْ یُؤْذِ اَحَدًا ثُمَّ اَنْصَتَ حَتّٰی یُصَلِّیَ کَانَ کَفَّارَۃً لِّمَا بَیْنَھَا وَبَیْنَ الْجُمُعَۃِ الْاُخْرٰی۔

(مسند احمد ۵/۴۲۰ رقم الحدیث:۲۳۶۱۸)

سیدنا ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ''جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور جو اچھے کپڑے اسے میسّر تھے وہ پہنے اور خوشبو لگائی اگر اس کے پاس ہو پھر وہ نماز جمعہ کے لئے حاضر ہوا اور اس (بات) کی احتیاط کی کہ پہلے سے بیٹھے ہوئے لوگوں کی گردنوں کے اوپر سے پھلانگتا ہوا نہیں گیا پھر (سنّتوں اور نوافل کی) جو اللہ تعالیٰ نے توفیق دی وہ پڑھی' پھر جب امام خطبہ دینے کے لئے آیا تو ادب اور خاموشی سے اس کی طرف متوجہ ہو کر خطبہ سنا یہاں تک کہ نماز پڑھ کر فارغ ہوا تو اس بندے کی یہ نماز اس جمعہ اور اس سے اگلے جمعہ کے درمیان کے گناہوں اور خطاؤں کے لئے کفارہ ہو جائے گی۔''

(۲۶) عَنْ سَلْمَانَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَایَغْتَسِلُ رَجُلٌ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ وَیَتَطَھَّرُ مَا اسْتَطَاعَ مِنَ الطُّھُوْرِ وَیَدَّھِنُ مِنْ دُھْنِہٖ وَیَمَسُّ مِنْ طِیْبِ

Marfat.com

بَیْتِہٖ ثُمَّ یَخْرُجُ فَلَا یُفَرِّقُ بَیْنَ اثْنَیْنِ ثُمَّ یُصَلِّیْ مَا کُتِبَ لَہٗ ثُمَّ یُنْصِتُ اِذَا تَکَلَّمَ الْاِمَامُ اِلَّا غُفِرَلَہٗ مَابَیْنَہٗ وَبَیْنَ الْجُمُعَۃِ الْاُخْرٰی۔ (رواہ البخاری والنسائی وفی روایۃ لہ)

مَا مِنْ رَجُلٍ یَتَطَھَّرُ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ کَمَا اُمِرَ ثُمَّ یَخْرُجُ مِنْ بَیْتِہٖ حَتّٰی یَأْتِیَ الْجُمُعَۃَ وَیُنْصِتُ حَتّٰی یَقْضِیَ صَلَاتَہٗ اِلَّا کَانَ کَفَّارَۃً لِّمَا قَبْلَہٗ مِنَ الْجُمُعَۃِ۔ (رواہ الطبرانی وفی آخرہ: اِلَّا کَانَ کَفَّارَۃً لِّمَا بَیْنَہٗ وَ بَیْنَ الْجُمُعَۃِ الْاُخْرٰی مَا اجْتُنِبَتِ الْمَقْتَلَۃُ۔ (وَھِیَ الْکَبَائِرُ) وَذٰلِکَ الدَّھْرَ کُلَّہٗ۔ (کذافی الترغیب ۱/۴۸۷)

سیدنا سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو آدمی جمعہ کے دن غسل کرے اور جہاں تک ہو سکے صفائی' پاکیزگی کا اہتمام کرے اور جو تیل خوشبو اس کے گھر میں ہو وہ لگائے پھر وہ گھر سے نماز کے لئے جائے اور مسجد میں پہنچ کر اس بات کی احتیاط کرے کہ جو دو آدمی پہلے سے ساتھ بیٹھے ہوں ان کے درمیان نہ بیٹھے پھر جو نماز یعنی سُنن' نوافل کی جتنی رکعات اس کے لئے مقدور ہوں وہ پڑھے' پھر جب امام خُطبہ دے تو توجہ اور خاموشی کے ساتھ اس کو سنے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس جمعہ اور دوسرے جمعہ کے درمیان کی اس کی ساری خطائیں ضرور معاف کر دی جائیں گی۔''

اور نسائی کی ایک روایت میں حدیث کے الفاظ اس طرح ہیں:

''جو بھی آدمی جمعہ کے دن غسل کرے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو حکم دیا ہے پھر وہ اپنے گھر سے نکلے حتیٰ کہ نماز جمعہ کے لئے حاضر ہو جائے' پھر توجہ اور خاموشی کے ساتھ خُطبہ سنے حتیٰ کہ وہ اپنی نماز پوری کر لے تو اس کی یہ نماز گزشتہ جمعہ کے گناہوں کا کفارہ بن جائے گی۔''

اور طبرانی کی روایت کے آخر میں اس طرح ہے کہ ''اس بندہ کی نماز اس جمعہ اور دوسرے جمعہ کے درمیان کی ساری خطاؤں کا کفارہ بن جائے گی جب تک کہ وہ کبائر سے بچا رہے اور یہ برکت اس کو ہمیشہ ہمیشہ حاصل ہوتی رہے گی۔''

Marfat.com

جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے ساتھ مل گئی اس کے پچھلے سارے گناہ معاف

(۲۷) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :اِذَا قَالَ اَحَدُکُمْ: اٰمِیْنَ ' وَقَالَتِ الْمَلَائِکَةُ فِی السَّمَآءِ اٰمِیْنَ' فَوَافَقَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰی غُفِرَلَهٗ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔ (رواہ البخاری' باب فضل التامین رقم :۷۸۱' مسلم ۱/۱۷۶)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی (سورۂ فاتحہ کے آخر میں) آمین کہتا ہے تو اسی وقت فرشتے آسمان پر آمین کہتے ہیں، اگر اس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے ساتھ مل جاتی ہے تو اس کے پچھلے تمام گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔'' (بخاری۱/۱۰۸ مسلم۱/۱۷۶)

جس کی تحمید فرشتوں کی تحمید سے مل گئی اسکے پچھلے سارے گناہ معاف

(۲۸) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَالَ الْاِمَامُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا: اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، فَاِنَّهٗ مَنْ وَّافَقَ قَوْلُهٗ قَوْلَ الْمَلَائِکَةِ غُفِرَلَهٗ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔ (رواہ مسلم باب التسمیع والتحمید والتامین رقم: ۹۱۳' ۱/۱۷۶)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جب امام (رکوع سے اٹھتے ہوئے) سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہے تو تم اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو، جس کا یہ کہنا فرشتوں کے کہنے کے ساتھ مل جاتا ہے اس کے پچھلے سارے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔'' (مسلم)

چاشت کی دو رکعت پڑھنے کا اہتمام کیجئے گناہ معاف

(۲۹) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَافَظَ عَلٰی شُفْعَةِ الضُّحٰی غُفِرَتْ لَهٗ ذُنُوْبُهٗ وَاِنْ کَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ۔ (رواہ ابن ماجہ باب ماجاء فی صلوة الضحی رقم :۱۳۸۲)

Marfat.com

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو چاشت کی دو رکعات پڑھنے کا اہتمام کرتا ہے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔'' (ابن ماجہ)

اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لئے نماز پڑھئے گناہ معاف

(۳۰) عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَرَجَ زَمَنَ الشِّتَاءِ وَالْوَرَقُ یَتَھَافَتُ فَاَخَذَ بِغُصْنَیْنِ مِنْ شَجَرَۃٍ قَالَ: فَجَعَلَ ذٰلِكَ الْوَرَقُ یَتَھَافَتُ قَالَ فَقَالَ یَااَبَاذَرٍّ قُلْتُ لَبَّیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ! قَالَ: اِنَّ الْعَبْدَ الْمُسْلِمَ لَیُصَلِّی الصَّلٰوۃَ یَرِیْدُبِھَا وَجْہَ اللّٰہِ فَتَھَافَتُ عَنْہُ ذُنُوْبُہٗ کَمَا یَتَھَافَتُ ھٰذَا الْوَرَقُ عَنْ ھٰذِہِ الشَّجَرَۃِ۔

(رواہ احمد ۵/۱۷۹)

سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سردی کے موسم میں باہر تشریف لائے اور پتّے درختوں سے گر رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک درخت کی دو ٹہنیاں ہاتھ میں لیں اور ان کے پتّے اور بھی گرنے لگے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اے ابوذر!'' میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں حاضر ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''مسلمان بندہ جب اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لئے نماز پڑھتا ہے تو اس سے اس کے گناہ ایسے ہی گرتے ہیں جیسے یہ پتّے اس درخت سے گر رہے ہیں۔'' (مسند احمد)

تہجّد کا اہتمام کیجئے گناہ معاف

(۳۱) عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ الْبَاھِلِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَیْکُمْ بِقِیَامِ اللَّیْلِ فَاِنَّہٗ دَأْبُ الصَّالِحِیْنَ قَبْلَکُمْ وَھُوَ قُرْبَۃٌ لَّکُمْ اِلٰی رَبِّکُمْ وَمَکْفَرَۃٌ لِلسَّیِّئَاتِ وَمَنْھَاۃٌ عَنِ الْاِثْمِ۔ (رواہ الحاکم وقال ھذا حدیث صحیح علی شرط البخاری ولم یخرجاہ وافقہ الذھبی ۱/۳۰۸)

سیدنا ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''تہجّد ضرور پڑھا کرو، وہ تم سے پہلے کے نیک لوگوں کا طریقہ رہا ہے اس سے تمہیں

Marfat.com

اپنے رب کا قرب حاصل ہوگا' تمہارے گناہ معاف ہوں گے اور تم گناہوں سے بچے رہے ہوگے۔'' (مستدرک حاکم)

اشراق کی نماز پڑھئے گناہ معاف

(۳۲) عَنْ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَعَدَ فِيْ مُصَلَّاهُ حِيْنَ يَنْصَرِفُ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ حَتّٰى يُسَبِّحَ رَكْعَتِي الضُّحٰى لَا يَقُوْلُ اِلَّا خَيْرًا غُفِرَلَهٗ خَطَايَاهُ وَاِنْ كَانَتْ اَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ۔

(رواہ ابوداؤد باب صلوۃ الضحی' رقم:۱۲۸۷)

سیدنا معاذ بن انس جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص فجر کی نماز سے فارغ ہو کر اسی جگہ بیٹھا رہتا ہے' خیر کے علاوہ کوئی بات نہیں کرتا پھر دو رکعت اشراق کی نماز پڑھتا ہے تو اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں چاہے وہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہی ہوں۔'' (ابوداؤد/۱۸۲)

رمضان میں تراویح کا اہتمام کیجئے گناہ معاف

(۳۳) عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاِحْتِسَابًا غُفِرَلَهٗ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔ (رواہ البخاری باب تطوع قیام رمضان من الایمان رقم:۳۸)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو رمضان کی رات میں اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر یقین کرتے ہوئے اور اس کے اجر و انعام کے شوق میں نماز پڑھتا ہے اس کے پچھلے سب گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔'' (بخاری ا/۱۰)

جمعہ کے دن خوب توجہ سے خطبہ سنئے دس دن کے گناہ معاف

(۳۴) عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ اَتَى الْجُمُعَةَ فَاسْتَمَعَ وَاَنْصَتَ غُفِرَلَهٗ مَابَيْنَهٗ وَبَيْنَ

Marfat.com

الْجُمُعَةِ وَ زِيَادَةُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ وَمَنْ مَسَّ الْحَصٰى فَقَدْ لَغٰى۔ (رواه مسلم باب فضل من استمع وانصت فى الخطبة رقم:١٩٨٨)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جو شخص اچھی طرح وضو کرتا ہے پھر جمعہ کی نماز کے لئے آتا ہے، خوب توجہ سے خطبہ سنتا ہے اور خطبہ کے دوران خاموش رہتا ہے تو اس جمعہ سے گزشتہ جمعہ تک اور مزید تین دن کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور جس شخص نے کنکریوں کو ہاتھ لگایا یعنی دوران خطبہ ان سے کھیلتا رہا (یا چٹائی، کپڑے وغیرہ سے کھیلتا رہا) تو اس نے فضول کام کیا۔ (مسلم ۱/۲۸۳)

پیدل چل کر آیئے اور جماعت سے نماز پڑھئے گناہ معاف

(۳۵) عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ تَوَضَّأَ لِلصَّلٰوةِ فَاَسْبَغَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ مَشٰى اِلَى الصَّلَاةِ الْمَكْتُوْبَةِ فَصَلَّاهَا مَعَ النَّاسِ اَوْ مَعَ الْجَمَاعَةِ اَوْ فِى الْمَسْجِدِ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ ذُنُوْبَهٗ۔ (رواه مسلم باب فضل الوضوء والصلوٰة عقبه، رقم:٥٤٩ ١/١٢٢)

سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا جو شخص کامل وضو کرتا ہے پھر فرض نماز کے لئے چل کر جاتا ہے اور لوگوں کے ساتھ یا جماعت کے ساتھ یا مسجد میں نماز ادا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف فرما دیتے ہیں۔ (مسلم)

گناہوں کو مٹانے والے چند اعمال

(۳۶) عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَا يَمْحُوْ اللّٰهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتِ؟ قَالُوْا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ اِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ عَلَى الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخُطَا اِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ۔

(رواه مسلم باب فضل اسباغ الوضوء على المكاره رقم: ٥٨٧، ١/١٢٧)

Marfat.com

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''کیا میں تمہیں ایسے اعمال نہ بتاؤں کہ جن کی وجہ سے اللہ تعالیٰ گناہوں کو مٹا دیتے اور درجات بلند فرماتے ہیں؟'' صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ضرور بتایئے' آپ نے فرمایا ''ناگواری ومشقت کے باوجود کامل وضو کرنا، مساجد کی طرف کثرت سے قدم اٹھانا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کے انتظار میں رہنا یہی حقیقی رباط (دشمنان دین کی نگرانی کرنا) ہے۔'' (مسلم)

بلند آواز سے اذان دیجئے' گناہ معاف

(۳۷) عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ وَالْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُلَهُ بِمَدِّ صَوْتِهِ وَيُصَدِّقُهُ مَنْ سَمِعَهُ مِنْ رَطْبٍ وَّيَابِسٍ وَلَهُ مِثْلُ اَجْرِ مَنْ صَلّٰى مَعَهُ. (رواہ النسائی باب رفع الصوت بالاذان رقم: ٦٤٧)

سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''بلاشبہ اللہ تعالیٰ اگلی صف والوں پر رحمت بھیجتے ہیں' فرشتے ان کے لئے دعائے رحمت کرتے ہیں' اور موذن کے گناہ معاف کئے جاتے ہیں جہاں تک اس کی آواز پہنچتی ہے جو جاندار وبے جان اس کی اذان کو سنتے ہیں اور اس کی تصدیق کرتے ہیں اور موذن کو ان تمام نمازیوں کے برابر اجر ملتا ہے جنہوں نے اس کے ساتھ نماز پڑھی۔'' (نسائی' ۱/۱۰٦)

پانچوں نمازوں کا اہتمام کیجئے' گناہ معاف

(۳۸) عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ كَفَّارَةٌ لِّمَا بَيْنَهَا ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَاَيْتَ لَوْ اَنَّ رَجُلًا كَانَ يَعْتَمِلُ فَكَانَ بَيْنَ مَنْزِلِهِ وَ مُعْتَمَلِهِ خَمْسَةُ اَنْهَارٍ فَاِذَا اَتٰى مُعْتَمَلَهُ عَمِلَ فِيْهِ مَاشَاءَ اللّٰهُ فَاَصَابَهُ الْوَسَخُ اَوِ الْعَرَقُ فَكُلَّمَا مَرَّ بِنَهْرٍ نِ اغْتَسَلَ مَا كَانَ ذٰلِكَ يُبْقِيْ مِنْ دَرَنِهِ فَكَذٰلِكَ الصَّلَاةُ كُلَّمَا عَمِلَ خَطِيْئَةً فَدَعَا وَاسْتَغْفَرَ غُفِرَلَهُ مَا كَانَ قَبْلَهَا۔ رواہ البزار والبطرانی فی الاوسط والکبیر وزاد

Marfat.com

فیه ثُمَّ صَلّٰی صَلَاةً اسْتَغْفَرَ غَفَرَاللّٰهُ لَهُ مَا كَانَ قَبْلَهَا۔ وفیه: عبدالله بن قریظ ذکره ابن حبان فی الثقات وبقیة رجاله رجال الصحیح مجمع الزوائد ۲/۳۲)

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ پانچوں نمازیں درمیانی اوقات کے لئے کفارہ ہیں یعنی ایک نماز سے دوسری نماز تک جو صغیرہ گناہ ہوجاتے ہیں وہ نماز کی برکت سے معاف ہو جاتے ہیں' اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''ایک شخص کا کوئی کارخانہ ہے جس میں وہ کچھ کاروبار کرتا ہے اس کے کارخانہ اور مکان کے درمیان پانچ نہریں بہہ رہی ہیں جب وہ کارخانہ میں کام کرتا ہے تو اس کے بدن پر میل لگ جاتا ہے یا اسے پسینہ آجاتا ہے پھر جاتے ہوئے وہ ہر نہر پر غسل کرتا ہوا جاتا ہے تو اس بار بار غسل کرنے سے اس کے جسم پر میل نہیں رہتا، یہی حال نماز کا ہے کہ جب بھی کوئی گناہ کر لیتا ہے تو دعا استغفار کرنے سے اللہ تعالیٰ نماز سے پہلے کے تمام گناہوں کو معاف فرمادیتے ہیں۔''

(۳۹) عَنْ سَلْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمُسْلِمَ اِذَا تَوَضَّأَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ صَلَّى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ تَحَاتَّتْ خَطَايَاهُ كَمَا يَتَحَاتُّ هٰذَا الْوَرَقُ وَقَالَ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَ زُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ۔

(هود: ۱۱٤ وهو جزء من الحدیث' رواه احمد ٥/٤٣٧)

سیدنا سلمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جب مسلمان اچھی طرح وضو کرتا ہے پھر پانچوں نمازیں پڑھتا ہے تو اس کے گناہ ایسے ہی گر جاتے ہیں جیسے یہ پتے گر رہے ہیں'' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کریم کی آیت ﴿اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ فِی زُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ﴾ تلاوت فرمائی (جس کا ترجمہ یہ ہے) ''آپ دن کے دونوں کناروں اور رات کے کچھ حصوں میں نماز کی پابندی کیا کیجئے، بے شک نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں، یہ باتیں مکمل نصیحت کی ہیں ان

Marfat.com

لوگوں کے لئے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں۔ (مسند احمد)

(۴۰) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ الصَّلٰوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ اِلَی الْجُمُعَةِ وَ رَمَضَانُ اِلٰی رَمَضَانَ مُکَفِّرَاتٌ مَابَیْنَهُنَّ اِذَا اجْتَنَبَ الْکَبَائِرَ۔

(رواہ مسلمؒ باب فضل الوضوء واصلوۃ عقبہ رقم ۵۵۲، مسلم ۱/۱۲۲)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''پانچوں نمازیں اور جمعہ کی نماز' آئندہ جمعہ تک اور رمضان کے روزے' آئندہ رمضان تک کے گناہوں کے لئے کفارہ ہیں جب کہ ان اعمال کو کرنے والا کبیرہ گناہوں سے بچے۔'' (مسلم)

پانچوں نمازوں اور جمعہ کا اہتمام کیجئے اور جنابت کے بعد غسل کیجئے گناہ معاف

(۴۱) عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلصَّلٰوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ اِلَی الْجُمُعَةِ وَاَدَاءُ الْاَمَانَاتِ کَفَّارَاتٌ لِمَا بَیْنَهَا قِیْلَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا اَدَاءُ الْاَمَانَةِ؟ قَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَاِنَّ تَحْتَ کُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةً۔ (رواہ ابن ماجة قال فی الزوائد واسنادہ ضعیف والبیهقی وفیه من تکلم فیه و الضیاء فی المختارہ)

سیدنا ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''پانچوں نمازیں اور ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک اور امانت کا ادا کرنا یہ اپنے درمیانی گناہوں کا کفارہ ہیں'' عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول! امانت کا ادا کرنا کیا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا'' جنابت کے بعد غسل کرنا' کیونکہ ہر بال کے نیچے جنابت یعنی نجاست ہوتی ہے۔'' (ابن ماجہ)

Marfat.com

صف میں خالی جگہ ہو تو پُر کیجئے آپ کے گناہ معاف

(۴۲) عَنْ اَبِیْ جُحَیْفَۃَ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَدَّ فُرْجَۃً فِی الصَّفِّ غُفِرَ لَہٗ۔ (رواہ البزار واسنادہ حسن کذافی مجمع الزوائد ۲/۲۵۱ وطبع آخر ۲/۹۴)

سیدنا ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جس شخص نے صف میں خالی جگہ کو پُر کیا اس کی مغفرت کردی جاتی ہے۔'' (بزار مجمع الزوائد)

پانچوں نمازوں کی پابندی کیجئے درمیان کے گناہ معاف

(۴۳) مَامِنْ حَافِظَیْنِ یَرْفَعَانِ اِلَی اللّٰہِ بِصَلَاۃِ رَجُلٍ مَعَ صَلَاۃٍ اِلَّا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اُشْہِدُکُمَا اَنِّیْ قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِیْ مَابَیْنَہُمَا۔ (اخرجہ البیہقی عن انس)

کراماً کاتبین کسی آدمی کی ایک نماز کے ساتھ دوسری نماز جب اللہ تعالیٰ کی جناب میں پیش کرتے ہیں تو حق تعالیٰ شانہ ارشاد فرماتے ہیں: ''میں تم دونوں کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ ان دونوں نمازوں کے درمیان میرے بندے سے جو گناہ ہوئے وہ میں نے معاف کردیئے۔'' (کنز العمال ۷/۲۹۰: ۱۸۹۲۷)

(۴۴) عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَحْتَرِقُوْنَ (اَیْ بِارْتِکَابِ الْمَعَاصِیْ) فَاِذَا صَلَّیْتُمُ الصُّبْحَ غَسَلَتْہَا ثُمَّ تَحْتَرِقُوْنَ فَاِذَا صَلَّیْتُمُ الظُّہْرَ غَسَلَتْہَا ثُمَّ تَحْتَرِقُوْنَ تَحْتَرِقُوْنَ فَاِذَا صَلَّیْتُمُ الْعَصْرَ غَسَلَتْہَا، ثُمَّ تَحْتَرِقُوْنَ فَاِذَا صَلَّیْتُمُ الْمَغْرِبَ غَسَلَتْہَا ثُمَّ تَحْتَرِقُوْنَ تَحْتَرِقُوْنَ فَاِذَا صَلَّیْتُمُ الْعِشَاءَ غَسَلَتْہَا ثُمَّ تَنَامُوْنَ فَلَا یُکْتَبُ عَلَیْکُمْ شَیْءٌ حَتّٰی تَسْتَیْقِظُوْا۔

(رواہ الطبرانی فی الصغیر والاوسط باسناد حسن کذافی الترغیب ۱/۲۳۴)

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''ارتکاب معاصی سے تم جل رہے ہو اور جب تم صبح کی نماز پڑھ لیتے ہو تو نماز اس کو دھو دیتی ہے اور پھر تم جلنے لگتے ہو (خوب) جلنے لگتے ہو پھر جب تم ظہر کی نماز پڑھ لیتے ہو تو یہ نماز اس کو دھو دیتی ہے، پھر تم جلنے لگتے ہو خوب جلنے لگتے ہو اور جب تم عصر کی نماز پڑھ لیتے ہو تو یہ نماز اس کو دھو دیتی ہے، پھر تم جلنے لگتے ہو اور

Marfat.com

خوب جلنے لگتے ہو اور جب تم مغرب کی نماز پڑھ لیتے ہو تو یہ نماز اس کو دھو دیتی ہے پھر تم جلنے لگتے ہو اور خوب جلنے لگتے ہو پھر جب تم عشاء کی نماز پڑھ لیتے ہو تو یہ اس کو دھو دیتی ہے' پھر تم سو جاتے ہو تو تمہارے خلاف کوئی بات نہیں لکھی جاتی حتی کہ تم بیدار ہو جاؤ۔'' (المعجم الاوسط ۳/۱۱۹:۲۲۴۵)

(۴۵) عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ اَنَّهٗ بَاتَ عِنْدَ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لِيَنْظُرَمَا اجْتِهَادُهٗ (اَیْ فِی الْعِبَادَةِ) قَالَ فَقَامَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُصَلِّيْ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَكَاَنَّهٗ لَمْ يَرَالَّذِیْ كَانَ يَظُنُّ (اَیْ مِنْ كَثْرَةِ عِبَادَةِ سَلْمَانَ (رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ) فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ سَلْمَانُ حَافِظُوْا عَلٰى هٰذِهِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ فَاِنَّهُنَّ كَفَّارَاتٌ لِهٰذِهِ الْجِرَاحَاتِ (اَیْ الصَّغَائِرِ) مَالَمْ تُصِبِ الْمَقْتَلَةَ (اَیْ الْكَبَائِرَ) (رواه البطرانی فی الكبير موقوفا كذافی الترغيب ۱/۲۳۶' و فی كنز العمال۹/۸ : ۲۱۶۳۶)

طارق بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ انہوں نے سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں رات گزاری تاکہ آپ رضی اللہ عنہ کی عبادت میں کوشش کا منظر دیکھیں تو کہتے ہیں کہ سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ آخری شب میں نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے تو گویا انہوں (میں) نے وہ منظر نہیں دیکھا جس کا (مجھے) ان کو گمان تھا (یعنی سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کی کثرت عبادت کا) اور یہ بات (میں نے) آپ سے عرض بھی کر دی تو آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا ان پانچوں نمازوں کی محافظت کرو کیونکہ یہ فرض نمازیں چھوٹے چھوٹے گناہوں کا کفارہ ہیں جب تک کہ کوئی کبائر کا ارتکاب نہ کرے۔''

(۴۶) عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ وَخَطَايَاهُ مَرْفُوْعَةٌ عَلٰى رَأْسِهٖ كُلَّمَا سَجَدَتَحَاتَّتْ عَنْهُ (اَیْ تَتَسَاقَطُ) فَيَفْرَغُ مِنْ صَلَاتِهٖ وَقَدْ تَحَاتَّتْ عَنْهُ خَطَايَاهُ۔ (كذا فی الترغيب ۱/۲۳۷)

سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''مسلمان بندہ جب نماز پڑھتا ہے تو اس کی خطائیں اس کے سر پر رکھی ہوئی ہوتی ہیں' جب وہ سجدہ کرتا ہے تو اس کی خطائیں اس سے گر جاتی ہیں اور جب وہ

Marfat.com

اپنی نماز سے فارغ ہوتا ہے تو اس حال میں فارغ ہوتا ہے کہ اس کی خطائیں اس سے جھڑ چکی ہوتی ہیں۔'' (کنز العمال ۸/۸: ۲۱۶۳۵ وعزاہ لابن زنجویہ)

(۴۷) عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ رَکَعَ رَکْعَۃً اَوْ سَجَدَ سَجْدَۃً رَفَعَ اللّٰہُ بِھَا دَرَجَۃً وَحَطَّ عَنْہُ بِھَا خَطِیْئَۃً۔

(رواہ احمد والبزار بنحوہ بسناد حسن ھکذا فی الترغیب ۱ /۲۵۱)

سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ''جس آدمی نے اللہ تعالیٰ کے لئے رکوع کیا یا سجدہ کیا تو اللہ تعالیٰ اس رکوع، سجدہ کی وجہ سے اس کا ایک درجہ بلند فرمائیں گے اور ایک خطا معاف فرمائیں گے۔''

جنگل میں رہنے والا جب اذان کہتا ہے اور نماز پڑھتا ہے تو اس کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں

(۴۸) یَعْجَبُ رَبُّكَ مِنْ رَاعِیْ غَنَمٍ فِیْ رَأْسِ شَظْیَۃٍ بِجَبَلٍ یُؤَذِّنُ لِلصَّلَاۃِ وَیُصَلِّیْ فَیَقُوْلُ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ اُنْظُرُوْا اِلٰی عَبْدِیْ ھٰذَا یُؤَذِّنُ وَیُقِیْمُ لِلصَّلَاۃِ یَخَافُ مِنِّیْ قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِیْ وَاَدْخَلْتُہُ الْجَنَّۃَ۔ (اخرجہ احمد وسعید بن منصور و ابوداؤد و النسائی الکعبی والطبرانی والبیھقی عن عقبۃ بن عامر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ)

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جب کوئی بکریاں چرانے والا کسی پہاڑ کی جڑ (یا جنگل) میں اذان کہہ کر نماز پڑھنے لگتا ہے تو حق تعالیٰ شانہ اس سے بے حد خوش ہوتا ہے اور تعجّب و تفاخر سے فرشتوں سے فرماتا ہے ''دیکھو! میرا بندہ اذان کہہ کر نماز پڑھنے لگا' یہ سب میرے ڈر کی وجہ سے کر رہا ہے، میں نے اس کی مغفرت کر دی اور جنّت کا داخلہ طے کر دیا۔''

(کذا فی کنز العمال ۷/۲۹۴ واللفظ لابی داؤد باب الاذان فی السفر ۱/۱۷۰)

نماز کے لئے پیدل آیئے اور جایئے ہر قدم پر گناہ معاف

(۴۹) عَنْ عَبْدِاللّٰہِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

Marfat.com

وَسَلَّمَ مَنْ رَاحَ اِلٰی مَسْجِدِ الْجَمَاعَةِ فَخَطْوَةٌ تَمْحُوْا عَنْهُ سَيِّئَةً وَّخَطْوَةٌ تُكْتَبُ لَهٗ حَسَنَةً ذَاهِبًا وَّ رَاجِعًا۔ (رواہ احمد باسناد حسن والطبرانی وابن حبان فی صحیحہ کذافی الترغیب ۲۰۷/۱)

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
''جو آدمی اس مسجد کی طرف چلے جہاں باجماعت نماز ہوتی ہو تو ایک قدم اس کی ایک خطا کو مٹا دے گا اور دوسرے قدم پر ایک نیکی لکھی جائے گی' آتے ہوئے بھی اور جاتے ہوئے بھی۔''

اذان سن کر درج ذیل دعا پڑھیے آپ کے گناہ معاف

(۵۰) عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ: وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُوْلًا غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ ذُنُوْبَهٗ وَفِيْ رِوَايَةٍ غُفِرَلَهٗ ذَنْبُهٗ وَفِيْ رِوَايَةٍ غُفِرَلَهٗ۔

(رواہ مسلم والترمذی والنسائی وغیرھم کذافی الترغیب ۱۸۵/۱)

سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص موذن کی اذان سننے کے وقت (یعنی جب وہ اذان پڑھ کر فارغ ہو جائے) یہ دعا پڑھے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُوْلًا تو اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔''

جس نے سجدہ میں تین مرتبہ ''رب اغفرلی'' کہا اس کے گناہ معاف

(۵۱) عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ وَهُوَ سَاجِدٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ رَبِّ اغْفِرْلِیْ لَمْ يَرْفَعْ (اَیْ رَأْسَهٗ مِنَ السُّجُوْدِ) حَتّٰى

Marfat.com

يُغْفَرَلَهٗ۔ (رواه ابن مخلد والديلمي)

سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جس آدمی نے سجدہ کی حالت میں تین مرتبہ رَبِّ اغْفِرْلِیْ کہا تو وہ سجدہ سے سر اٹھا نہیں پائے گا کہ اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔'' (کنز العمال ۷/۴۶۵:۱۹۸۰۸)

جس نے ظہر سے پہلے چار رکعات سنت پڑھیں اس کے دن کے گناہ معاف

(۵۲) عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى قَبْلَ الظُّهْرِ اَرْبَعًا غَفَرَ اللّٰهُ ذُنُوْبَهٗ يَوْمَهٗ ذٰلِكَ۔ (رواه ابن عساكر كذافي البداية ١/٢٥٥)

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے ظہر سے پہلے چار رکعات پڑھ لیں تو اللہ تعالیٰ اس کے اس دن کے گناہوں کو معاف فرما دیں گے۔'' (کنز العمال ۷/۳۷۵:۱۹۳۵۶)

جس نے عصر سے پہلے چار رکعات سنت پڑھیں اسکے گناہ معاف

(۵۳) عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاتَزَالُ اُمَّتِيْ يُصَلُّوْنَ هٰذِهِ الْاَرْبَعَ الرَّكْعَاتِ قَبْلَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَمْشِيَ عَلَى الْاَرْضِ مَغْفُوْرًا لَّهَا حَقًّا۔ (رواه الطبراني في الاوسط كذا في الترغيب ١/٤٠٤)

سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''میری امت مسلسل عصر سے پہلے چار رکعات پڑھتی رہے گی حتی کہ وہ زمین پر اس حال میں چلے گی کہ یقیناً اس کی مغفرت کی جا چکی ہو گی۔'' (کنز العمال ۷/۳۸۴:۱۹۴۱۱)

جس نے مغرب کے بعد چھ رکعات پڑھیں اس کے گناہ معاف

(۵۴) عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَاَيْتُ حَبِيْبِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكْعَاتٍ وَقَالَ: صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكْعَاتٍ غُفِرَتْ لَهٗ ذُنُوْبُهٗ وَاِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ۔

Marfat.com

(رواہ الطبرانی والثلاثۃ کذا فی الترغیب ۱/۴۰۴)

سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے حبیب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ مغرب کے بعد چھ رکعات پڑھتے تھے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو بندہ مغرب کے بعد چھ رکعات پڑھے گا اس کے گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔''

جو ظہر و عصر اور مغرب و عشاء کے درمیان عبادت کرتا رہا اس کے گناہ معاف

(۵۵) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحْیٰی مَابَیْنَ الظُّھْرِ وَالْعَصْرِ وَمَابَیْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ غُفِرَلَہٗ وَشَفَعَ لَہٗ مَلَکَانِ۔

(اخرجہ ابوالشیخ و ابن حیان)

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص ظہر اور عصر کے درمیان اور مغرب اور عشاء کے درمیان جاگتا رہا (یعنی عبادت کرتا رہا) اس کی مغفرت کر دی جائے گی اور بروز قیامت) دو فرشتے اس کے لئے سفارش کریں گے۔''

میاں بیوی ایک دوسرے کو بیدار کریں اور تہجد پڑھیں دونوں کے گناہ معاف

(۵۶) عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ وَاَبِیْ سَعِیْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اَیْقَظَ الرَّجُلُ اَھْلَہٗ مِنَ اللَّیْلِ فَصَلَّیَا اَوْ صَلّٰی رَکْعَتَیْنِ جَمِیْعًا کُتِبَا فِی الذّٰکِرِیْنَ اللّٰہَ وَالذّٰکِرَاتِ۔ (رواہ ابوداؤد و اخرجہ الطبرانی والفظہ)

عَنْ اَبِیْ مَالِکِ الْاَشْعَرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ یَسْتَیْقِظُ مِنَ اللَّیْلِ فَیُوْقِظُ اِمْرَاَتَہٗ فَاِنْ غَلَبَھَا النَّوْمُ نَضَحَ فِیْ وَجْھِھَا الْمَآءَ فَیَقُوْمَانِ فِیْ بَیْتِھِمَا فَیَذْکُرَانِ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ سَاعَۃً مِّنَ اللَّیْلِ اِلَّاغُفِرَ

Marfat.com

لَهُمَا۔ (کذافی الترغیب ۱/۴۲۹)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب خاوند رات کو اپنی بیوی کو اٹھائے پھر وہ دونوں نماز (تہجد) پڑھیں تو ان دونوں کو بکثرت اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والے مرد اور بکثرت اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والی عورتوں میں لکھ دیا جاتا ہے۔“ (ابوداؤد)

اور طبرانی نے الفاظ حدیث اس طرح نقل کیے ہیں ”جو آدمی رات کو بیدار ہو کر اپنی بیوی کو جگائے جس پر نیند کا غلبہ ہو رہا ہو (اور غلبہ نیند کی وجہ سے اگر وہ نہ اٹھ سکی) تو اس کے منہ پر پانی کا چھینٹا دے دیا پھر دونوں اپنے گھر میں عبادت کے لئے کھڑے ہو کر رات کی ایک گھڑی میں اللہ عزوجل کا ذکر کرنے لگے تو اللہ تعالیٰ دونوں کی مغفرت فرما دیتے ہیں۔“ (کنز العمال ۷/۷۹۳: ۲۱۴۳۹)

صلاۃ التسبیح پڑھئے سارے گناہ معاف

(۵۷) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِالْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَاعَمَّاهُ اَلَا اُعْطِيْكَ اَلَا اَمْنَحُكَ اَلَا اَحْبُوْكَ اَلَا اَفْعَلُ بِكَ اَوْ قَالَ لَكَ: عَشْرَ خِصَالٍ اِذَا اَنْتَ فَعَلْتَ ذٰلِكَ غَفَرَاللّٰهُ لَكَ ذَنْبَكَ اَوَّلَهٗ وَآخِرَهٗ قَدِيْمَهٗ وَحَدِيْثَهٗ خَطَأَهٗ وَعَمْدَهٗ صَغِيْرَهٗ وَكَبِيْرَهٗ سِرَّهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ (عَشْرُ خِصَالٍ) اَنْ تُصَلِّيَ اَرْبَعَ رَكْعَاتٍ تَقْرَأُ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَسُوْرَةً فَاِذَا فَرَغْتَ مِنَ الْقِرَاءَةِ فِيْ اَوَّلِ رَكْعَةٍ وَاَنْتَ قَائِمٌ قُلْتَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً ثُمَّ تَرْكَعُ فَتَقُوْلُهَا وَاَنْتَ رَاكِعٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَكَ مِنَ الرُّكُوْعِ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَهْوِيْ سَاجِدًا فَتَقُوْلُهَا وَاَنْتَ سَاجِدٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَكَ مِنَ السُّجُوْدِ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَسْجُدُ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَكَ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا (اَيْ قَبْلَ الْقِيَامِ لِلرَّكْعَةِ الَّتِيْ تَلِيْهَا) فَذٰلِكَ خَمْسٌ وَّسَبْعُوْنَ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ تَفْعَلُ ذٰلِكَ فِيْ اَرْبَعِ رَكْعَاتٍ۔ اِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تُصَلِّيَهَا فِيْ كُلِّ يَوْمٍ مَرَّةً فَافْعَلْ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَفِيْ كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّةً فَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِيْ كُلِّ شَهْرٍ

Marfat.com

مَـرَّةً فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَفِيْ كُلِّ سَنَةٍ مَّرَّةً فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَفِيْ عُمُرِكَ مَرَّةً۔ (اخرجه النسائی وابوداؤد ١/١٨٣، ١٨٤ و ابن ماجه والبیهقی فی الدعوات والدارقطنی و ابن حبان و الطبرانی والحاکم و ابن خذیمه فی صحیحه)

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ سیدنا عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا ''اے میرے چچا! کیا میں تمہیں ایک عطیہ کروں، ایک بخشش کروں، ایک چیز بتاؤں، تمہیں دس چیزوں کا مالک بناؤں؟ جب تم اس کام کو کروگے تو حق تعالیٰ شانہ تمہارے سب گناہ' پہلے پچھلے' پرانے اور نئے' غلطی سے کئے ہوئے اور جان بوجھ کر کئے ہوئے' چھوٹے اور بڑے' چھپ کر کئے ہوئے اور کھلم کھلا کئے ہوئے سب ہی معاف فرمادے گا۔ وہ کام یہ ہے کہ چار رکعات نفل (صلوٰۃ التسبیح کی نیت باندھ کر) پڑھو اور ہر رکعت میں جب الحمد اور سورت پڑھ چکو تو رکوع سے پہلے کھڑے ہوئے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پندرہ مرتبہ پڑھو' پھر جب رکوع کرو تو دس مرتبہ اس میں پڑھو' پھر جب رکوع سے کھڑے ہو تو دس مرتبہ پڑھو' پھر سجدہ میں دس مرتبہ پڑھو' پھر سجدہ سے اٹھ کر بیٹھو تو دس مرتبہ پڑھو' پھر جب دوسرے سجدہ میں جاؤ تو دس مرتبہ اس میں پڑھو' پھر جب دوسرے سجدہ سے اٹھو تو (دوسری رکعت میں) کھڑے ہونے سے پہلے بیٹھ کر دس مرتبہ پڑھو، ان سب کی میزان ۷۵ ہوئی، اسی طرح ہر رکعت میں ۷۵ مرتبہ ہوگا' اگر ممکن ہو سکے تو روزانہ ایک مرتبہ اس نماز کو پڑھ لیا کرو یہ نہ ہو سکے تو ہر جمعہ کو ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو اور یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر ماہ ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر سال میں ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو پھر اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر بھر میں ایک مرتبہ تو پڑھ ہی لو۔

و صححه الحاکم وحسنه جماعة منهم ابن منده والمنذری و ابن اصلاح والنووی والسبکی و ابن حجر رحمهم الله وَقَالَ لَهٗ شَوَاهِدُ تُقَوِّيْهِ وَقَدْ رَوَاهُ ابوداؤد من حدیث ابن عمرو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ باسناد لَا بَأْسَ بِهٖ وَلَفْظُهٗ قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ غَدًا اَحْبُوْكَ وَاُثِيْبُكَ وَ اُعْطِيْكَ قَالَ حَتّٰى ظَنَنْتُ

Marfat.com

اَنَّهٗ يُعْطِيْنِىْ عَطِيَّةً قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا زَالَ النَّهَارُ فَقُمْ فَصَلِّ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ (فَذَكَرَ نَحْوَهٗ) وَفِيْهِ: فَاِنَّكَ لَوْ كُنْتَ اَعْظَمَ اَهْلِ الْاَرْضِ ذَنْبًا غُفِرَلَكَ بِذَالِكَ قَالَ قُلْتُ فَاِنْ لَّمْ اَسْتَطِعْ اُصَلِّيْهَا تِلْكَ السَّاعَةَ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلِّهَا مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اَىْ فِىْ اَىِّ سَاعَةٍ مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ۔ (اخرجه البيهقى وقال المنذرى رواه هذا الحديث ثقاة)

ابوداؤد نے الفاظ حدیث یوں نقل کیے ہیں:

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''کل صبح کو آنا تم کو ایک بخشش کروں گا' ایک چیز دوں گا' ایک عطیہ کروں گا'' وہ صحابی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں ان الفاظ سے سمجھا کہ کوئی (مال) عطا فرمائیں گے (جب میں حاضر ہوا) تو فرمایا: ''جب دوپہر کو آفتاب ڈھل جائے تو چار رکعات نماز پڑھو'' اسی طرح سے بتایا جو پہلی حدیث میں گزرا ہے اور یہ بھی فرمایا کہ ''اگر تم ساری دنیا کے لوگوں سے زیادہ گناہگار ہو تو تمہارے گناہ معاف ہو جائیں گے'' میں نے عرض کیا: ''اگر اس وقت میں کسی وجہ سے نہ پڑھ سکوں؟ تو ارشاد فرمایا کہ ''جس وقت ہو سکے دن میں یا رات میں پڑھ لیا کر۔''

ورواه الحاكم من حديث عبدالله بن عمر رضی اللہ عنہ قَالَ وَجَّهَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعْفَرَ بْنَ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلٰى بِلَادِ الْحَبَشَةِ فَلَمَّا قَدِمَ اِعْتَنَقَهٗ وَقَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ثُمَّ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اَهَبُ لَكَ اَلَا اُبَشِّرُكَ اَلَا اَمْنَحُكَ اَلَا اُتْحِفُكَ قَالَ نَعَمْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُصَلِّىْ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَقْرَاُ فِىْ كُلِّ رَكْعَةٍ بِالْحَمْدِ وَسُوْرَةٍ ثُمَّ تَقُوْلُ بَعْدَ الْقِرَاءَةِ وَ اَنْتَ قَائِمٌ قَبْلَ الرُّكُوْعِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ خَمْسَ عَشَرَةَ مَرَّةً ثُمَّ تَرْكَعُ فَتَقُوْلُهُنَّ عَشْرًا تَمَامَ هٰذِهِ الرَّكْعَةِ (اَىْ تَقُوْلُ فِىْ كُلِّ رُكْنٍ مِّنْهَا عَشْرًا وَفِى الْاِعْتِدَالِ مِنَ الرُّكُوْعِ عَشْرًا وَفِى السَّجْدَةِ عَشْرًا وَفِى الْجُلُوْسِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ عَشْرًا وَفِى السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ عَشْرًا وَ قَبْلَ الْقِيَامِ اِلَى الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ عَشْرًا) قَبْلَ اَنْ تَبْتَدِءَ بِالرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ تَفْعَلُ فِىْ ثَلَاثِ

Marfat.com

رَكْعَاتٍ كَمَا وَصَفْتُ لَكَ حَتّٰى تَتِمَّ اَرْبَعَ رَكْعَاتٍ۔ (كذا فى الترغيب ١/ ٤٧٠)

حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث کے الفاظ یوں نقل کیے ہیں:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچازاد بھائی سیدنا جعفر رضی اللہ عنہ کو حبشہ بھیج دیا تھا جب وہ وہاں سے واپس مدینہ طیبہ پہنچے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو گلے لگایا اور پیشانی پر بوسہ دیا پھر فرمایا ''کیا میں تم کو ایک چیز نہ دوں؟ کیا میں تم کو ایک خوشخبری نہ سناؤں؟ کیا میں تم کو ایک بخشش نہ کروں؟ کیا میں تم کو ایک تحفہ نہ دوں؟'' انہوں نے عرض کیا ضرور۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''چار رکعات نماز پڑھو'' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہی طریقہ بیان فرمایا جو اوپر والی حدیث میں گذر چکا ہے اور اس حدیث میں ان چار کلمات کے ساتھ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بھی آیا ہے۔

قَالَ الْحَاكِمُ هٰذَا اِسْنَادٌ صَحِيْحٌ لَاغُبَارَ عَلَيْهِ وَتَعَقَّبَ۔

وَ قَالَ الزركشى غَلَطَ ابْنُ الْجَوْزِيِّ فِيْ اِخْرَاجِ حَدِيْثِ صَلَاةِ التَّسْبِيْحِ فِيْ الْمَوْضُوْعَاتِ لِاَنَّهُ رُوِيَّ مِنْ ثَلَاثِ طُرُقٍ وَلَا يَلْزَمُ مِنْ ضُعْفِ بَعْضِهَا كَوْنُ الْحَدِيْثِ مَوْضُوْعًا وَقَالَ الشَّوْكَانِيْ وَتُحْفَةُ الذَّاكِرِيْنَ قَالَ السُّبْكِيْ صَلَاةُ التَّسْبِيْحِ مِنْ مُهِمَّاتِ مَسَائِلِ الدِّيْنِ وَلَا تَغْتَرَّ بِمَا فَهِمَ مِنْ بَعْضِهِمْ مَنْ رَدَّهَا وَقَالَ السُّيُوْطِيْ اِنَّ طُرُقَهُ كُلَّهَا ضَعِيْفَةٌ وَحَدِيْثُ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقْرُبُ مِنَ الْحَسَنِ وَقَالَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ: صَلَاةُ التَّسْبِيْحِ مُرَغَّبٌ فِيْهَا يُسْتَحَبُّ اَنْ يَّعْتَادَهَا فِيْ كُلِّ حِيْنٍ وَلَا يَتَغَافَلُ عَنْهَا وَ فِيْ رِوَايَةٍ لِابْنِ الْمُبَارَكِ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً قَبْلَ قِرَاءَةِ الْفَاتِحَةِ وَ السُّوْرَةِ وَعَشْرَ مَرَّاتٍ بَعْدَ الْقِرَاءَةِ وَ عَشْرَ مَرَّاتٍ فِي الرُّكُوْعِ وَعَشْرَ مَرَّاتٍ فِي الرَّفْعِ مِنْهُ وَعَشْرَ مَرَّاتٍ فِي السُّجُوْدِ وَعَشْرَ مَرَّاتٍ فِي الْجُلُوْسِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ وَعَشْرَ مَرَّاتٍ فِي السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ فَهٰذِهٖ خَمْسٌ وَسَبْعُوْنَ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ قَالَ السُّبْكِيُّ وَجَلَالَةُ ابْنِ الْمُبَارَكِ: تَمْنَعُ مِنْ مُخَالَفَتِهٖ وَاِنَّمَا اُحِبُّ الْعَمَلَ بِمَا تَضَمَّنَهُ حَدِيْثُ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا تَارَةً وَبِحَدِيْثِ ابْنِ الْمُبَارَكِ تَارَةً اُخْرٰى، اِنْتَهٰى مِنَ الدِّيْنِ الْخَالِصِ۔ (وقد اطال الكنانى فى كتابه "تنزيه الشريعة" الدفاع عن اسانيد هذا الحديث ممايشفى الصدور فارجع اليه قال ابن تيميه

Marfat.com

"حديث موضوع" ولم يصب في هذا بل هو حديث ضعيف)

اس حدیث کے بارہ میں محدّثین کے اقوال:

امام زرکشی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ امام ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ نے صلاۃ التسبیح والی حدیث کو موضوعات میں درج کر کے غلط کیا ہے کیونکہ یہ حدیث تین طریقوں سے روایت ہے اور بعض ضُعف کی وجہ سے وہ موضوع نہیں ہو جاتی۔ امام شوکانی رحمۃ اللہ علیہ نے "تحفۃ الذاکرین" میں اور امام سبکی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ صلاۃ التسبیح مسائل دین سے ہے بعض لوگوں نے نہ سمجھنے کی وجہ سے اسے رد کر دیا ہے اس سے دھوکہ نہیں کھانا چاہیے۔

امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ اس حدیث کے جتنے بھی طرق ہیں وہ تمام کے تمام ضَعیف ہیں اور سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ کی حدیث حسن درجہ کے قریب ہے۔

عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ صلاۃ التسبیح کی ترغیب دلائی گئی ہے اس کا عادی بننا مُستحَب ہے اور اس سے غَفلت نہیں کرنی چاہیے۔

عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ کی ایک روایت میں سورۃ فاتحہ اور کسی دوسری سورۃ کی قرأت سے پہلے پندرہ مرتبہ، قرأت کے بعد دس مرتبہ، رکوع میں دس مرتبہ رکوع سے اٹھ کر دس مرتبہ، پہلے سجدہ میں دس مرتبہ، دونوں سجدوں کے درمیان دس مرتبہ اور دوسرے سجدہ میں دس مرتبہ، تو اسی طرح یہ ہر رکعت میں پچھتر (۷۵) مرتبہ ہو گیا۔

امام سبکی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ کی بزرگی اس کی مخالفت سے مانع ہے اور میرا پسندیدہ عمل ایک مرتبہ حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما اور دوسری مرتبہ ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ کی حدیث کی وجہ سے ہے۔

امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ یہ حدیث موضوع ہے۔

کنانی نے اپنی کتاب "تنزیہ الشریعہ" میں اس حدیث کا دفاع کیا ہے، ضرورت مند اس طرف رجوع کریں اور امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو جو موضوع کہا ہے تو بات یہ ہے کہ یہ حدیث موضوع نہیں بلکہ ضَعیف ہے۔

Marfat.com

مسجد اقصیٰ میں نماز پڑھئے سارے گناہ معاف

(۵۸) عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا فَرَغَ سُلَیْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ مِنْ بِنَاءِ بَیْتِ الْمُقَدَّسِ سَأَلَ اللّٰهُ تَعَالٰی حُکْمًا یُصَادِفُ حُکْمَهٗ وَمُلْکًا لَّا یَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ وَلَا یَأْتِیْ هٰذَا الْمَسْجِدَ اَحَدٌ لَا یُرِیْدُ اِلَّا صَلَاةَ فِیْهِ اِلَّا خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ کَیَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا اِثْنَتَانِ فَقَدْ اُعْطِیْهُمَا وَ اَرْجُوْا اَنْ یَکُوْنَ قَدْ اُعْطِیَ الثَّالِثَةَ۔

(رواہ احمد و النسائی کذا فی الترغیب ۲/۲۱۶)

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جب سیدنا سلیمان بن داؤد علیہما السلام بیت المقدس کی تعمیر سے فارغ ہو گئے تو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے یہ تین دعائیں مانگیں: (۱) ایسا فیصلہ عطا فرما جو حکم الٰہی کے موافق ہو (۲) اے اللہ! مجھے ایسی سلطنت عطا فرما جو میرے سوا کسی اور کے لئے مناسب نہ ہو (۳) جو بھی بندہ اس مسجد میں صرف نماز پڑھنے کی غرض سے حاضر ہو وہ اپنے گناہوں سے اس طرح نکل جائے جس طرح ماں سے پیدائش کے دن تھا (یعنی کوئی بھی گناہ باقی نہ رہے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''بہر حال پہلی دو دعائیں تو سیدنا سلیمان علیہ السلام کی قبول کر لی گئیں اور مجھے اللہ تعالیٰ کی ذات عالی سے امید ہے کہ ان کی تیسری دعا بھی قبول فرمالی گئی ہوگی۔''

(النسائی فی کتاب المساجد ا/۱۱۲ بالفاظ متقاربۃ)

جمعہ کے دن فجر کی نماز باجماعت پڑھئے گناہ معاف

(۵۹) عَنْ اَبِیْ عُبَیْدَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ صَلَاةٌ اَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فِی الْجَمَاعَةِ وَمَا اَحْسَبُ مَنْ شَهِدَهَا مِنْکُمْ اِلَّا مَغْفُوْرًا لَّهٗ۔ (رواہ البزار و الطبرانی)

سیدنا ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جمعہ کے دن فجر کی نماز باجماعت پڑھنے سے کوئی نماز افضل نہیں ہے اور میرا گمان یہ ہے کہ جو آدمی

Marfat.com

فجر کی نماز باجماعت پڑھے گا اس کی لازمی طور پر مغفرت کر دی جائے گی۔''

(کنز العمال ۷/۳۶۹: ۱۹۳۱۵)

شب قدر میں خوب نماز پڑھو اور رمضان میں روزے رکھو گناہ معاف

(۶۰) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ لَیْلَةَ الْقَدْرِ اِیْمَانًا وَّاِحْتِسَابًا غُفِرَلَهٗ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّاِحْتِسَابًا غُفِرَلَهٗ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔ (احتسابا ای یطلب الاجر من الله وحده) (رواه البخاری فی کتاب الایمان)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص شب قدر میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے (عبادت) کے لئے کھڑا ہوا اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں' اور جو شخص رمضان المبارک کا روزہ رکھے ایمان کی حالت میں اور ثواب کی امید رکھتے ہوئے تو اس کے گزشتہ گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی۔

مغرب اور عشاء کے درمیان نماز پڑھے دن بھر کے گناہ معاف

(۶۱) عَنْ سَلْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَیْكُمْ بِالصَّلٰوةِ فِیْمَا بَیْنَ الْعِشَائَیْنِ (وَهُمَا الْمَغْرِبُ وَالْعِشَآءُ) فَاِنَّهَا تُذْهِبُ بِمُلَاغَاةِ النَّهَارِ) اَیْ تُذْهِبُ بِآثَارِهَا وَتَمْحُوْهَا۔ (اخرجه الدیلمی' کنز العمال ۷/۳۸۷: ۱۹٤۲۵)

سیدنا سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مغرب اور عشاء کے درمیان نماز کو لازم پکڑو کیونکہ یہ دن بھر کے گناہوں اور بیہودگیوں کو صاف کر دے گی۔

جس نے رضائے الٰہی کیلئے مسجد بنائی یا کنواں کھودا اس کے گناہ معاف

(۶۲) عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ بَنٰی مَسْجِدًا

Marfat.com

رَكْعَاتٍ كَمَا وَصَفْتُ لَكَ حَتّٰى تَتِمَّ اَرْبَعَ رَكْعَاتٍ۔ (كذا فى الترغيب ١/٤٧٠)

حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث کے الفاظ یوں نقل کیے ہیں:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچازاد بھائی سیدنا جعفر رضی اللہ عنہ کو حبشہ بھیج دیا تھا جب وہ وہاں سے واپس مدینہ طیبہ پہنچے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو گلے لگایا اور پیشانی پر بوسہ دیا پھر فرمایا "کیا میں تم کو ایک چیز نہ دوں؟ کیا میں تم کو ایک خوشخبری نہ سناؤں؟ کیا میں تم کو ایک بخشش نہ کروں؟ کیا میں تم کو ایک تحفہ نہ دوں؟" انہوں نے عرض کیا ضرور۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "چار رکعات نماز پڑھو" پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہی طریقہ بیان فرمایا جو اوپر والی حدیث میں گذر چکا ہے اور اس حدیث میں ان چار کلمات کے ساتھ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بھی آیا ہے۔

قَالَ الْحَاكِمُ هٰذَا اِسْنَادٌ صَحِيْحٌ لَاغُبَارَ عَلَيْهِ وَتَعَقَّبَ۔

وَقَالَ الزركشى غَلَطَ ابْنُ الْجَوْزِيِّ فِيْ اِخْرَاجِ حَدِيْثِ صَلَاةِ التَّسْبِيْحِ فِي الْمَوْضُوْعَاتِ لِاَنَّهُ رُوِيَ مِنْ ثَلَاثِ طُرُقٍ وَلَا يَلْزَمُ مِنْ ضُعْفِ بَعْضِهَا كَوْنُ الْحَدِيْثِ مَوْضُوْعًا وَقَالَ الشَّوْكَانِيْ وَتُحْفَةُ الذَّاكِرِيْنَ قَالَ السُّبْكِيْ صَلَاةُ التَّسْبِيْحِ مِنْ مُهِمَّاتِ مَسَائِلِ الدِّيْنِ وَلَا تَغْتَرَّ بِمَا فَهِمَ مِنْ بَعْضِهِمْ مَنْ رَدَّهَا وَقَالَ السُّيُوْطِيْ اِنَّ طُرُقَهُ كُلَّهَا ضَعِيْفَةٌ وَحَدِيْثُ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقْرُبُ مِنَ الْحَسَنِ وَقَالَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ: صَلَاةُ التَّسْبِيْحِ مُرَغَّبٌ فِيْهَا يُسْتَحَبُّ اَنْ يَّعْتَادَهَا فِيْ كُلِّ حِيْنٍ وَلَا يُتَغَافَلُ عَنْهَا وَفِيْ رِوَايَةٍ لِابْنِ الْمُبَارَكِ خَمْسَ عَشَرَةَ مَرَّةً قَبْلَ قِرَاءَةِ الْفَاتِحَةِ وَالسُّوْرَةِ وَعَشْرَ مَرَّاتٍ بَعْدَ الْقِرَاءَةِ وَعَشْرَ مَرَّاتٍ فِي الرُّكُوْعِ وَعَشْرَ مَرَّاتٍ فِي الرَّفْعِ مِنْهُ وَعَشْرَ مَرَّاتٍ فِي السُّجُوْدِ وَعَشْرَ مَرَّاتٍ فِي الْجُلُوْسِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ وَعَشْرَ مَرَّاتٍ فِي السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ فَهٰذِهٖ خَمْسٌ وَسَبْعُوْنَ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ قَالَ السُّبْكِيُّ وَجَلَالَةُ ابْنِ الْمُبَارَكِ: تَمْنَعُ مِنْ مُخَالَفَتِهٖ وَاِنَّمَا اُحِبُّ الْعَمَلَ بِمَا تَضَمَّنَهُ حَدِيْثُ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا تَارَةً وَبِحَدِيْثِ ابْنِ الْمُبَارَكِ تَارَةً اُخْرٰى، اِنْتَهٰى مِنَ الدِّيْنِ الْخَالِصِ۔ (وقد اطال الكنانى فى كتابه "تنزيه الشريعة" الدفاع عن اسانيد هذا الحديث مما يشفى الصدور فارجع اليه قال ابن تيميه

Marfat.com

"حدیث موضوع" ولم یصب فی هذا بل هو حدیث ضعیف)

اس حدیث کے بارہ میں محدثین کے اقوال:

امام زرکشی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ امام ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ نے صلاۃ التسبیح والی حدیث کو موضوعات میں درج کر کے غلط کیا ہے کیونکہ یہ حدیث تین طریقوں سے روایت ہے اور بعض ضُعف کی وجہ سے وہ موضوع نہیں ہو جاتی۔ امام شوکانی رحمۃ اللہ علیہ نے "تحفۃ الذاکرین" میں اور امام سبکی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ صلاۃ التسبیح مسائل دین سے ہے بعض لوگوں نے نہ سمجھنے کی وجہ سے اسے رد کر دیا ہے اس سے دھوکہ نہیں کھانا چاہیے۔

امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ اس حدیث کے جتنے بھی طرق ہیں وہ تمام کے تمام ضَعیف ہیں اور سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ کی حدیث حسن درجہ کے قریب ہے۔

عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ صلاۃ التسبیح کی ترغیب دلائی گئی ہے اس کا عادی بننا مُستحب ہے اور اس سے غفلت نہیں کرنی چاہیے۔

عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ کی ایک روایت میں سورۃ فاتحہ اور کسی دوسری سورۃ کی قرأت سے پہلے پندرہ مرتبہ، قرأت کے بعد دس مرتبہ، رکوع میں دس مرتبہ رکوع سے اٹھ کر دس مرتبہ، پہلے سجدہ میں دس مرتبہ، دونوں سجدوں کے درمیان دس مرتبہ اور دوسرے سجدہ میں دس مرتبہ، تو اسی طرح یہ ہر رکعت میں پچھتر (۷۵) مرتبہ ہو گیا۔

امام سبکی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ کی بزرگی اس کی مخالفت سے مانع ہے اور میرا پسندیدہ عمل ایک مرتبہ حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما اور دوسری مرتبہ ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ کی حدیث کی وجہ سے ہے۔

امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ یہ حدیث موضوع ہے۔

کنانی نے اپنی کتاب "تنزیہ الشریعۃ" میں اس حدیث کا دفاع کیا ہے، ضرورت مند اس طرف رجوع کریں اور امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو جو موضوع کہا ہے تو بات یہ ہے کہ یہ حدیث موضوع نہیں بلکہ ضَعیف ہے۔

Marfat.com

مسجد اقصیٰ میں نماز پڑھیے سارے گناہ معاف

(۵۸) عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا فَرَغَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ مِنْ بِنَاءِ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ سَأَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى حُكْمًا يُصَادِفُ حُكْمَهٗ وَمُلْكًا لَّا يَنْبَغِىْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ وَلَا يَأْتِىْ هٰذَا الْمَسْجِدَ اَحَدٌ لَا يُرِيْدُ اِلَّا صَلَاةً فِيْهِ اِلَّا خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا اثْنَتَانِ فَقَدْ اُعْطِيَهُمَا وَ اَرْجُوْا اَنْ يَكُوْنَ قَدْ اُعْطِيَ الثَّالِثَةَ۔

(رواہ احمد والنسائی کذا فی الترغیب ۲/۲۱۶)

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جب سیدنا سلیمان بن داود علیہما السلام بیت المقدس کی تعمیر سے فارغ ہو گئے تو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے یہ تین دعائیں مانگیں: (۱) ایسا فیصلہ عطا فرما جو حکم الٰہی کے موافق ہو (۲) اے اللہ! مجھے ایسی سلطنت عطا فرما جو میرے سوا کسی اور کے لئے مناسب نہ ہو (۳) جو بھی بندہ اس مسجد میں صرف نماز پڑھنے کی غرض سے حاضر ہو وہ اپنے گناہوں سے اس طرح نکل جائے جس طرح ماں سے پیدائش کے دن تھا (یعنی کوئی بھی گناہ باقی نہ رہے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''بہرحال پہلی دو دعائیں تو سیدنا سلیمان علیہ السلام کی قبول کر لی گئیں اور مجھے اللہ تعالیٰ کی ذات عالی سے امید ہے کہ ان کی تیسری دعا بھی قبول فرمالی گئی ہوگی۔''

(النسائی فی کتاب المساجد ۱/۱۱۲ بالفاظ متقاربۃ)

جمعہ کے دن فجر کی نماز با جماعت پڑھیے گناہ معاف

(۵۹) عَنْ اَبِىْ عُبَيْدَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ صَلَاةٌ اَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِى الْجَمَاعَةِ وَمَا اَحْسَبُ مَنْ شَهِدَهَا مِنْكُمْ اِلَّا مَغْفُوْرًا لَّهٗ۔ (رواہ البزار والطبرانی)

سیدنا ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جمعہ کے دن فجر کی نماز باجماعت پڑھنے سے کوئی نماز افضل نہیں ہے اور میرا گمان یہ ہے کہ جو آدمی

Marfat.com

فجر کی نماز باجماعت پڑھے گا اس کی لازمی طور پر مغفرت کر دی جائے گی۔"
(کنز العمال ۷/۳۶۹:۱۹۳۱۵)

شب قدر میں خوب نماز پڑھو اور رمضان میں روزے رکھو گناہ معاف

(۶۰) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ لَیْلَةَ الْقَدْرِ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَلَهٗ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَلَهٗ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔ (احتسابا ای یطلب الاجر من الله وحده) (رواه البخاری فی کتاب الایمان)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص شب قدر میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے (عبادت) کے لئے کھڑا ہو اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور جو شخص رمضان المبارک کا روزہ رکھے ایمان کی حالت میں اور ثواب کی امید رکھتے ہوئے تو اس کے گزشتہ گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی۔

مغرب اور عشاء کے درمیان نماز پڑھے دن بھر کے گناہ معاف

(۶۱) عَنْ سَلْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَیْکُمْ بِالصَّلٰوةِ فِیْمَا بَیْنَ الْعِشَائَیْنِ (وَهُمَا الْمَغْرِبُ وَالْعِشَآءُ) فَاِنَّهَا تُذْهِبُ بِمُلَاغَاةِ النَّهَارِ) اَیْ تُذْهِبُ بِآثَارِهَا وَتَمْحُوْهَا۔ (اخرجه الدیلمی، کنز العمال ۷/۳۸۷:۱۹۴۲۵)

سیدنا سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مغرب اور عشاء کے درمیان نماز کو لازم پکڑو کیونکہ یہ دن بھر کے گناہوں اور بیہودگیوں کو صاف کر دے گی۔

جس نے رضائے الٰہی کیلئے مسجد بنائی یا کنواں کھودا اس کے گناہ معاف

(۶۲) عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ بَنٰی مَسْجِدًا

Marfat.com

يَرَاهُ اللّٰهُ (اَیْ خَالِصًا لِوَجْهِهٖ) بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ فَاِنْ مَّاتَ مِنْ يَوْمِهٖ غُفِرَلَهٗ وَمَنْ حَفَرَ بِئْرًا يَرَاهُ اللّٰهُ بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ فَاِنْ مَّاتَ مِنْ يَوْمِهٖ غُفِرَلَهٗ۔

(رواه الطبراني في الاوسط كنزالعمال ٧/٦٥٥:٢٠٧٦٣ و فيه " ومن حفر قبرا" مكان برا)

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جس نے خالص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے مسجد بنائی تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنّت میں گھر بنائیں گے اور اگر وہ اسی دن مرگیا تو اس کی مغفرت کردی جائے گی اور جس نے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے کنواں کھودا تو اس کے لئے اللہ تعالیٰ جنّت میں گھر بنائیں گے اگر وہ اسی دن مرگیا تو اس کی مغفرت کردی جائے گی۔

دس مرتبہ اللہ اکبر دس مرتبہ سبحان اللہ اور دس مرتبہ اللھم اغفرلی پڑھئے آپ کے گناہ معاف

(٦٣) عَنْ سَلْمٰى اُمِّ بَنِيْ رَافِعٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهَا قَالَتْ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! اَخْبِرْنِيْ بِكَلِمَاتٍ وَلَا تُكْثِرْ عَلَيَّ، قَالَ قُوْلِيْ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَشْرَ مَرَّاتٍ يَقُوْلُ اللّٰهُ: هٰذَا لِيْ وَقُوْلِيْ، سُبْحَانَ اللّٰهِ عَشْرَ مَرَّاتٍ، يَقُوْلُ اللّٰهُ هٰذَا لِيْ وَقُوْلِيْ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ، يَقُوْلُ قَدْ فَعَلْتُ: فَتَقُوْلِيْنَ عَشْرَ مِرَارٍ، يَقُوْلُ قَدْ فَعَلْتُ۔

(رواه الطبراني و رجاله رجال الصحيح مجمع الزوائد ١٠/١٠٩)

سیدہ سلمیٰ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے چند کلمات بتایئے مگر زیادہ نہ ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دس مرتبہ اللہ اکبر کہا کرو، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: یہ میرے لئے ہے، دس مرتبہ سبحان اللہ کہو، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ یہ میرے لئے ہے اور کہو اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ''اے اللہ! میری مغفرت فرما دے'' اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے مغفرت کردی، تم اس کو دس مرتبہ کہو اللہ تعالیٰ ہر مرتبہ فرماتا ہے میں نے مغفرت کردی۔'' (طبرانی و مجمع الزوائد)

Marfat.com

کلمہ کا ورد کیجئے گناہ معاف

(۶۴) عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قُلْ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَاِنَّهُنَّ الْبَاقِیَاتُ الصَّالِحَاتُ وَهُنَّ یَحْطُطْنَ الْخَطَایَا کَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا، وَهُنَّ مِنْ کُنُوْزِ الْجَنَّةِ۔ (رواه الطبرانی باسنادین فی احد هما عمر بن راشد الیمامی وقد وثق علی ضعفه وبقیة رجاله رجال الصحیح مجمع الزوائد ۱۰/۱۰۴ (۱۰/۹۳)

سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہا کرو، یہ باقیات صالحیات (باقی رہنے والی نیکیاں) ہیں اور یہ گناہوں کو اس طرح مٹا دیتے ہیں جس طرح درخت سے (سردی کے موسم میں) پتے جھڑتے ہیں اور یہ کلمات جنّت کے خزانوں میں سے ہیں۔" (طبرانی و مجمع الزوائد)

مندرجہ ذیل دعا کیجئے گناہ معاف

(۶۵) عَنْ بَلَالَ بْنِ یَسَّارِ بْنِ زَیْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مَوْلَی النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ حَدَّثَنِی ابن عن جدی رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم یَقُوْلُ مَنْ قَالَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ غُفِرَلَهُ وَاِنْ کَانَ قَدْ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ۔ (رواه ابوداؤد باب فی الاستغفار رقم: ۱۵۱۷، ورواه الحاکم من حدیث ابن مسعود و قال صحیح علی شرط، مسلم الا انه قال یقولها ثلاثا ووافقه الذهبی ۲/۱۱۸)

سیدنا بلال بن یسار بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا "جو شخص اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ کہے اس کی مغفرت کر دی جائے گی اگرچہ وہ میدان جہاد سے بھاگا ہو، ایک روایت میں ان کلمات کو تین مرتبہ پڑھنے کا ذکر ہے، ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہیں، قائم رکھنے والے ہیں اور اسی کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔" (ابوداؤد، مستدرک حاکم)

Marfat.com

آپ کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں تو مندرجہ ذیل کلمات کہئے سارے گناہ معاف

(٦٦) عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا عَلَی الْاَرْضِ اَحَدٌ یَقُوْلُ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِلَّا کُفِّرَتْ عَنْهُ خَطَایَاهُ وَلَوْ کَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ۔ (رواه الترمذی وقال هذا حدیث حسن غریب باب ماجاء فی فضل التسبیح والتکبیر والتحمید رقم ٣٤٦٠ وزاد الحاکم سبحان الله والحمدلله وقال الذهبی : حاکم فقه و زیادته مقبولة ٥٠٣)

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''زمین پر جو شخص بھی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھتا ہے تو اس کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں' خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ (ترمذی ۲/۱۸۴)

ایک روایت میں یہ فضیلت سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ کے اضافے کے ساتھ ذکر کی گئی۔ (مستدرک حاکم)

سو مرتبہ سبحان اللہ کہئے ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی اور ایک ہزار گناہ معاف

(٦٧) عَنْ سَعْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ کُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَیَعْجِزُ اَحَدُکُمْ اَنْ یَکْسِبَ کُلَّ یَوْمٍ اَلْفَ حَسَنَةٍ؟ فَسَأَلَهُ سَائِلٌ مِنْ جُلَسَائِهِ کَیْفَ یَکْسِبُ اَحَدُنَا اَلْفَ حَسَنَةٍ؟ قَالَ یُسَبِّحُ مِائَةَ تَسْبِیْحَةٍ فَیُکْتَبُ لَهُ اَلْفُ حَسَنَةٍ وَتُحَطُّ عَنْهُ اَلْفُ خَطِیْئَةٍ۔ (رواه مسلم باب فضل التهلیل و التسبیح والدعاء رقم : ٦٨٥٢)

سیدنا سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''کیا تم میں سے کوئی شخص ہر روز ایک ہزار نیکیاں کمانے سے عاجز ہے؟'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے کسی نے پوچھا کہ ہم

Marfat.com

میں سے کوئی آدمی ایک ہزار نیکیاں کس طرح کما سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
"جو شخص سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ کہے گا اس کے لئے ایک ہزار نیکیاں لکھ دی جائیں گی اور اس کے ایک ہزار گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔" (مسلم ۲/۳۴۵)

بازار میں مندرجہ ذیل کلمات پڑھ کر قدم رکھیے دس لاکھ گناہ معاف

(۶۸) عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَخَلَ السُّوْقَ فَقَالَ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ اَلْفَ اَلْفِ حَسَنَۃٍ وَمَحَا عَنْہُ اَلْفَ اَلْفِ سَیِّئَۃٍ وَرَفَعَ لَہٗ اَلْفَ اَلْفِ دَرَجَۃٍ۔ (رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث غریب باب مایقول اذا دخل السوق : رقم ۳۴۲۸)

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا "جس شخص نے بازار میں قدم رکھتے ہوئے یہ کلمات پڑھے لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اللہ تعالیٰ اس کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتے ہیں اور اس کی دس لاکھ خطائیں مٹا دیتے ہیں اور اس کے دس لاکھ درجات بلند کر دیتے ہیں۔" (ترمذی)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہیے آپ کے گناہ معاف

(۶۹) اِذَا قَالَ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ خَرَقَتِ السَّمٰوٰتِ حَتّٰی تَقِفَ بَیْنَ یَدَیِ اللّٰہِ فَیَقُوْلُ اُسْکُنِیْ فَتَقُوْلُ کَیْفَ اَسْکُنُ وَلَمْ یُغْفَرْ لِقَائِلِیْ فَیَقُوْلُ مَا اَجْرَیْتُکِ عَلٰی لِسَانِہٖ اِلَّا وَقَدْ غُفِرَ لَہٗ۔ (اخرجہ الدیلمی عن انس)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب مسلمان بندہ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ کہتا ہے تو یہ کلمہ آسمانوں کو چیرتا ہوا اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا ہو جاتا ہے تو حق تعالیٰ شانہ ارشاد فرماتے ہیں "ٹھہر جا!" وہ عرض کرتا ہے کہ کیسے ٹھہر جاؤں حالانکہ میرے پڑھنے والے کی مغفرت نہیں ہوئی، حق تعالیٰ شانہ ارشاد

Marfat.com

فرماتے ہیں ''میں نے اس کی مغفرت کرنے کے لئے ہی تجھ کو اس کی زبان پر جاری کیا تھا۔'' (کنز العمال ۱/ ۴۸: ۱۳۵)

(۷۰) عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ قَالَ لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ فِیْ سَاعَۃٍ مِنْ لَیْلٍ اَوْ نَھَارٍ اِلَّا طُمِسَتْ مَافِیْ صَحِیْفَتِہٖ مِنَ السَّیِّئَاتِ حَتّٰی تُسْکَنَ اِلٰی مِثْلِھَا مِنَ الْحَسَنَاتِ۔ (رواہ ابویعلی ' مسند ابویعلی ۳/ ۴۴۵ : ۳۵۹۹ ۔ وفیہ عثمان بن عبدالرحمان و ھومتروک مجمع الزوائد)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو بھی بندہ کسی وقت بھی دن میں یا رات میں لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ کہتا ہے تو اس کے نامہ اعمال میں سے برائیاں مٹا دی جاتی ہیں اور ان کی جگہ نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔''

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہیے آپ کے گناہ معاف

(۷۱) اِذَا قَالَ الْعَبْدُ اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ قَالَ اللّٰہُ یَامَلَائِکَتِیْ عَلِمَ عَبْدِیْ اَنَّہٗ لَیْسَ لَہٗ رَبٌّ غَیْرِیْ، اُشْھِدُکُمْ اَنِّیْ قَدْ غَفَرْتُ لَہٗ۔ (اخرجہ ابن عساکر عن انس رضی اللہ عنہ)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بندہ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ کہتا ہے تو حق تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں ''اے میرے فرشتو! میرے بندے نے جان لیا کہ میرے علاوہ اس کا کوئی رب نہیں ہے اور میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اس کی مغفرت کر دی۔'' (کنز العمال ۱/ ۴۸: ۱۳۶)

سونے والا جب کروٹ بدلے درج ذیل کلمات کہے گناہ معاف

(۷۲) اِذَا نَامَ الْعَبْدُ عَلٰی فِرَاشِہٖ اَوْعَلٰی مَضْجَعِہٖ مِنَ الْاَرْضِ الَّتِیْ ھُوَ فِیْھَا فَانْقَلَبَ فِیْ لَیْلَۃٍ عَلٰی جَنْبِہِ الْاَیْمَنِ اَوْجَنْبِہِ الْاَیْسَرِ ثُمَّ یَقُوْلُ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَقُوْلُ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ لِلْمَلَائِکَۃِ: اُنْظُرُوْا اِلٰی عَبْدِیْ لَمْ یَنْسَنِیْ فِیْ ھٰذَا الْوَقْتِ اُشْھِدُکُمْ اَنِّیْ قَدْ رَحِمْتُہٗ وَ غَفَرْتُ لَہٗ۔

(اخرجہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ وابن النجار عن انس رضی اللہ عنہ)

Marfat.com

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب بندہ اپنے بستر پر یا زمین پر سونے کے لئے لیٹتا ہے پھر رات کو دائیں جانب یا بائیں جانب کروٹ لیتا ہے پھر وہ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پڑھتا ہے تو حق تعالیٰ فرشتوں سے فرماتے ہیں کہ ''میرے بندے کو دیکھو اس وقت بھی میرا بندہ مجھے نہیں بھولا میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اس پر رحمت کی اور اس کی مغفرت کر دی۔'' (کنز العمال ۱۵/ ۳۴۵:۴۱۳۱۵)

سچے دل سے کلمہ پڑھیے آپ کے گناہ معاف

(۷۳) عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَامِنْ نَفْسٍ تَمُوْتُ وَھِیَ تَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ یَرْجِعُ ذٰلِکَ اِلٰی قَلْبِ مُوْقِنٍ اِلَّا غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ۔ (اخرجہ احمد و النسائی و ابن ماجہ)

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص اس حال میں مرے کہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کی صدق دل کے ساتھ گواہی دیتا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرما دیتا ہے۔''

(رواہ ابن ماجہ فی فضل لا الہ الا اللہ)

فجر کی نماز کے بعد سو مرتبہ سبحان اللہ اور سو مرتبہ لا الہ الا اللہ پڑھیے سارے گناہ معاف

(۷۴) عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَبَّحَ اللّٰہُ فِیْ دُبُرِ صَلَاۃِ الْغَدَاءِ مِائَۃَ تَسْبِیْحَۃٍ وَھَلَّلَ مِائَۃَ تَھْلِیْلَۃٍ غُفِرَتْ لَہٗ ذُنُوْبُہٗ وَلَوْ کَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ۔ (رواہ النسائی ' کذا فی کنز العمال ۱/ ٤٦٤:٢٠١٦)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جس نے صبح کی نماز کے بعد سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ اور سو مرتبہ لا الہ الا اللہ پڑھا تو اس کے

Marfat.com

گناہوں کی مغفرت کردی جائے گی خواہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

ہر نماز کے بعد سبحان اللہ، الحمد للہ، اللہ اکبر تینتیس ۳۳، تینتیس ۳۳ مرتبہ اور ایک بار درج ذیل دعا پڑھیے سارے گناہ معاف

(۷۵) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَبَّحَ اللّٰهَ دُبُرَ كُلِّ صَلاةٍ ثَلاثًا وَّثَلاثِیْنَ وَحَمِدَ اللّٰهَ ثَلاثًا وَّثَلاثِیْنَ وَكَبَّرَ اللّٰهَ ثَلاثًا وَّ ثَلاثِیْنَ فَتِلْكَ تِسْعَةٌ وَّ تِسْعُوْنَ ثُمَّ قَالَ تَمَامُ الْمِائَةِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ غُفِرَلَهٗ ذُنُوْبُهٗ وَاِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ۔ (اخرجه مسلم وغیره كنزالعمال /۱۲۹: ۳٤٦۰ و عزاهٔ لسملم و احمد)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص ہر نماز کے بعد سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ مرتبہ اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۳ مرتبہ پڑھے تو یہ ننانوے ہو گئے پھر ۱۰۰ کو پورا کرنے کے لیے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ کہے تو اس کے گناہوں کی مغفرت کردی جائے گی خواہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔''

دو کام کیجیے سارے گناہ معاف

(۷۶) عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَصْلَتَانِ لَایُحْصِیْهِمَا عَبْدٌ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَهُمَا یَسِیْرٌ وَمَنْ یَّعْمَلُ بِهِمَا قَلِیْلٌ یُسَبِّحُ اللّٰهَ اَحَدُكُمْ دُبُرَ كُلِّ صَلاةٍ عَشْرًا وَیَحْمِدُهٗ عَشْرًا وَیُكَبِّرُهٗ عَشْرًا فَتِلْكَ مِئَةٌ وَّخَمْسُوْنَ بِاللِّسَانِ (اَیْ عَقْبَ الْخَمْسِ الصَّلٰوتِ) وَاَلْفٌ وَّ خَمْسُ مِئَةٍ فِی الْمِیْزَانِ (لِاَنَّ الْحَسَنَةَ بِعَشْرَةِ اَمْثَالِهَا) وَ اِذَا اَوٰی اِلٰی فِرَاشِهٖ یُسَبِّحُ ثَلاثًا وَّثَلاثِیْنَ وَیَحْمِدُ ثَلاثًا وَّثَلاثِیْنَ وَیُكَبِّرُ اَرْبَعًا وَّثَلاثِیْنَ فَتِلْكَ مِئَةٌ بِاللِّسَانِ وَاَلْفٌ فِی الْمِیْزَانِ، ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: وَاَیُّكُمْ یَعْمَلُ فِیْ یَوْمِهٖ وَلَیْلَتِهٖ اَلْفَیْنِ وَخَمْسَ مِاَةِ سَیِّئَةً قَالَ: عَبْدُاللّٰهِ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

Marfat.com

يُعْقِدُهُنَّ بِيَدِهٖ قَالَ: قِيْلَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! كَيْفَ لَايُحْصِيْهَا؟ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَأْتِيْ اَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ وَهُوَ فِيْ صَلَاتِهٖ فَيَقُوْلُ لَهٗ اُذْكُرْ كَذَا اُذْكُرْ كَذَا وَيَأْتِيْهِ عِنْدَ مَنَامِهٖ فَيُنَوِّمُهٗ (اَیْ حَتّٰى لَايَأْتِيْ بِهٰذِهِ الْاَذْكَارِ فِيْ مَوَاطِنِهَا) (رواہ ابوداؤد و الترمذی وقال حدیث حسن صحیح والنسائی و ابن ماجة و ابن حبان فی صحیحه واللفظ له كذا فی الترغیب ۲/۴۵۳ ' ترمذی باب ترجمة بعد التسبیح والتكبیر والتحمید عندالمنام ۲/۱۷۷)

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''دو خصلتیں ایسی ہیں کہ جوان پر عمل کرے وہ جنّت میں داخل ہو' اور وہ دونوں بہت آسان ہیں لیکن ان پر عمل کرنے والے بہت کم ہیں (۱) تم میں سے کوئی آدمی ہر نماز کے بعد دس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ کہے اور دس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے اور دس مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے یہ پڑھنے میں ۱۵۰ ہوئے لیکن اعمال کے ترازو میں پندرہ سو (۱۵۰۰) ہوں گے (۲) یہ کہ سوتے وقت سُبْحَانَ اللّٰهِ' اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳'۳۳ مرتبہ پڑھے اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ بار پڑھے تو یہ سو مرتبہ پورا ہوگیا لیکن یہ ثواب کے اعتبار سے ایک ہزار ہیں۔'' (اس لئے کہ ایک نیکی کا ثواب دس گناہ ملتا ہے) پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اور تم میں سے کون شخص دن رات میں پچیس سو (۲۵۰۰) گناہ کرے گا؟

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ ان کی تسبیحات کو اپنی انگلیوں شمار فرماتے تھے۔ راوی کہتے ہیں کہ کسی نے پوچھا: ''اے اللہ کے رسول! یہ کیا بات ہے کہ ان پر عمل کرنے والے بہت تھوڑے ہیں؟'' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''نماز کے بعد شیطان آتا ہے اور کہتا ہے فلاں ضرورت ہے' فلاں کام ہے اور جب سونے کا وقت ہوتا ہے تو وہ اِدھر اُدھر کی ضروریات یاد دلاتا ہے جس سے پڑھنا رہ جاتا ہے۔''

نماز کے بعد درج ذیل تسبیح پڑھیے گناہ معاف

(۷۷) عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ

Marfat.com

دُبُرَ الصَّلَاةِ: سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ قَامَ مَغْفُوْرًا لَّهٗ۔ (رواه البزار، كذافى الترغيب ٢/٤٥٤)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جو شخص نماز کے بعد سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہے تو وہ شخص اس حال میں کھڑا ہوگا کہ اس کی مغفرت ہو چکی ہوگی۔''

جُمعہ کی نماز سے فارغ ہو کر سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ سو مرتبہ کہا کرو آپ کے ایک لاکھ اور والدین کے ۲۴ ہزار گناہ معاف

(۷۸) عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ بَعْدَ مَا يَقْضِيَ الْجُمُعَةَ (اَیْ یُصَلِّیْهَا) سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ مِائَةَ مَرَّةٍ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ مِائَةَ اَلْفِ ذَنْبٍ وَلِوَالِدَيْهِ اَرْبَعَةً وَّعِشْرِيْنَ اَلْفَ ذَنْبٍ۔

(رواه ابن السنى فى عمل اليوم والليلة)

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس شخص نے جُمعہ کی نماز سے فارغ ہو کر سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ اس کے ایک لاکھ گناہ معاف فرما دیں گے اور اس کے والدین کے چوبیس ہزار گناہ معاف فرمادیں گے۔''

صُبح وشام سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھیے سارے گناہ معاف

(۷۹) عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ اِذَا اَصْبَحَ مِائَةَ مَرَّةٍ وَاِذَا اَمْسٰى مِائَةَ مَرَّةٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ غُفِرَتْ ذُنُوْبُهٗ وَاِنْ كَانَتْ اَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ۔ (اخرجه الحاكم وصححه وابن ابى الدنيا وياتى بعد ذلك نحوه من ابى الدرداء كذا فى الترغيب ١/٤٥٠)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص صُبح کو

Marfat.com

سو(۱۰۰)مرتبہ اور شام کو سو(۱۰۰)مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھے تو اس کے گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی خواہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔" (کنز العمال ۱/۴۷۲:۲۰۵۲ وعزاہ عن ابی ہریرہ)

(۸۰) عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَایَدَعُ رَجُلٌ مِنْکُمْ اَنْ یَعْمَلَ لِلّٰہِ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَیْ حَسَنَۃٍ حِیْنَ یُصْبِحُ یَقُوْلُ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ مِئَۃَ مَرَّۃٍ فَاِنَّھَا اَلْفَا حَسَنَۃٍ وَاللّٰہِ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ لَنْ یَّعْمَلَ فِیْ یَوْمِہٖ مِنَ الذُّنُوْبِ مِثْلَ ذٰلِکَ وَیَکُوْنُ مَاعَمِلَ مِنْ خَیْرٍ سِوٰی ذٰلِکَ وَافِرًا۔ (ھکذا فی الترغیب جلد ۱، صفحہ ٤٥٦، رواہ الطبرانی و اللفظ لہ واحمد وعندہ الف حسنۃ، کنز العمال ٢/٢٣٦ : ٣٩٠٨)

سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"تم میں سے کوئی شخص اس بات کو نہ چھوڑے کہ وہ دو ہزار نیکیاں کر لیا کرے، صبح کے وقت اور شام کے وقت سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سو(۱۰۰) مرتبہ کہہ لیا کرے تو اس کے لئے دو ہزار نیکیاں ہو جائیں گی اتنے گناہ ان شاء اللہ روزانہ کے ہوں گے بھی نہیں اور اس تسبیح کے علاوہ جتنے نیک کام کئے ہوں گے ان کا ثواب علیحدہ نفع میں ہے۔"

صبح وشام درج ذیل کلمات دس مرتبہ کہنے سے دس گناہ معاف

(۸۱) عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ غُدْوَۃً (اَیْ صَبَاحًا) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَمَحَاعَنْہُ عَشْرَ سَیِّئَاتٍ وَکُنْ لَہٗ قَدْرَ عَشْرِ رِقَابٍ وَاَجَارَہُ اللّٰہُ مِنَ الشَّیْطَانِ وَمَنْ قَالَھَا عَشِیَّۃً کَانَ مِثْلَ ذٰلِکَ۔

(ھکذا فی الترغیب جلد ١، صفحہ ٤٥٥، رواہ احمد والنسائی وابن حبان فی صحیحہ)

سیدنا ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس

Marfat.com

شخص نے صبح کے وقت لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ دس مرتبہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے دس نیکیاں لکھیں گے اور اس کی دس خطاؤں کو معاف فرمادیں گے اور یہ کلمات اس کے لئے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہوں گے اور اللہ تعالیٰ اس کو شیطان سے پناہ میں رکھے گا اور جس شخص نے کلمات مذکورہ کو رات کے وقت پڑھا تو بھی مذکورہ فضیلت حاصل ہوگی۔"

اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ چار کلمات

(۸۲) عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ وَ اَبِیْ سَعِيْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى مِنَ الْكَلَامِ اَرْبَعًا: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ فَمَنْ قَالَ سُبْحٰنَ اللّٰهِ كُتِبَتْ لَهٗ عِشْرُوْنَ حَسَنَةً وَحُطَّتْ عَنْهُ عِشْرُوْنَ سَيِّئَةً وَمَنْ قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ فَمِثْلُ ذٰلِكَ وَمَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَمِثْلُ ذٰلِكَ، وَمَنْ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ مِنْ قِبَلِ نَفْسِهٖ كُتِبَتْ لَهٗ ثَلَاثُوْنَ حَسَنَةً وَحُطَّتْ عَنْهُ ثَلَاثُوْنَ سَيِّئَةً۔

(کنزالعمال ۱/۴۶۱:۱۹۹۹)

سیدنا ابوہریرہ اور ابی سعید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا "اللہ رب العزت نے چار کلمات چن لئے ہیں سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پس جس نے سُبْحَانَ اللّٰهِ کہا اس کے لئے بیس نیکیاں لکھی جائیں گی اور بیس خطائیں معاف کی جائیں گی اور جس نے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہا تو اس کو بھی اتنا ہی ثواب ملے گا اور جس شخص نے لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا اس کے لئے بھی اتنا ہی ثواب ہے اور جس شخص نے اخلاص سے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ کہا تو اس کے لئے بھی تیس نیکیاں لکھی جائیں گی اور تیس خطائیں معاف ہوں گی۔"

Marfat.com

مصافحہ کے وقت دونوں یغفر اللہ لنا ولکم اور مزاج پرسی کے وقت الحمد للہ کہیں' دونوں کے گناہ معاف

(۸۳) عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ فَتَصَافَحَا وَحَمِدَا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَاهُ غُفِرَلَهُمَا۔

(رواه ابوداوٗد باب فی المصافحة رقم: ۵۲۱۱)

سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جب دو مسلمان ملاقات کے وقت مصافحہ کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتے ہیں (یعنی مصافحہ کے وقت یغفر اللہ لنا ولکم اور مزاج پرسی کے وقت اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہتے ہیں) تو ان کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔'' (ابوداوٗد ۲/ ۷۰۸)

کھانے کے بعد اور کپڑا پہنتے وقت مندرجہ ذیل دعا پڑھیے آپ کے اگلے پچھلے گناہ معاف

(۸۴) عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَكَلَ طَعَامًا ثُمَّ قَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنِيْ هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ قَالَ وَمَنْ لَبِسَ ثَوْبًا فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَلَهٗ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ۔

(رواه ابوداوٗد باب يقول اذا لبس ثوبا جديدا رقم: ۴۰۲۳ ابو داوٗد ۲/ ۵۵۸)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جس نے کھانا کھا کر یہ دعا پڑھی: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنِيْ هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری کوشش اور طاقت کے بغیر مجھے یہ نصیب فرمایا تو اس

Marfat.com

کے اگلے پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور جس نے کپڑا پہن کر یہ دعا پڑھی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور میری کوشش اور طاقت کے بغیر مجھے یہ نصیب فرمایا تو اس کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔'' (ابوداؤد۲/۵۵۸)

مندرجہ ذیل دعا کیجئے آپ کے گناہ معاف

(۸۵) اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی لَیَعْجَبُ مِنَ الْعَبْدِ اِذْ قَالَ: ((لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اِنِّیْ قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔)) قَالَ عَبْدِیْ عَرَفَ اَنَّ لَہٗ رَبًّا یَغْفِرُ وَ یُعَاقِبُ۔ (اخرجہ ابن السنی والحاکم عن علی)

سیدنا علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ رب العزت بہت خوش ہوتا ہے جب بندہ یہ کہتا ہے ((لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اِنِّیْ قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ)) نہیں ہے کوئی معبود مگر تو ہی، بے شک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، پس تو میری مغفرت فرما دے کیونکہ گناہوں کو صرف تو ہی معاف کر سکتا ہے'' حق تعالیٰ شانہ فرماتے ہیں ''میرے بندے نے جان لیا کہ اس کا ایک رب ہے جو مغفرت کرتا ہے اور سزا دیتا ہے۔'' (کنز العمال ۱/۷۴:۳۱۹۳)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کی برکت سے ظالم کے گناہ معاف

(۸۶) عَنْ عَبَّاسِ بْنِ مِرْدَاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دَعَا لِاُمَّتِہٖ عَشِیَّۃَ عَرَفَۃَ فَاُجِیْبَ: اَنِّیْ قَدْ غَفَرْتُ لَھُمْ مَاخَلَا الظَّالِمَ فَاِنِّیْ اٰخِذٌ لِلْمَظْلُوْمِ مِنْہُ قَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیْ رَبِّ اِنْ شِئْتَ اَعْطَیْتَ الْمَظْلُوْمَ الْجَنَّۃَ وَغَفَرْتَ لِلظَّالِمِ فَلَمْ یُجِبْ عَشِیَّۃَ عَرَفَۃَ فَلَمَّا اَصْبَحَ بِالْمُزْدَلِفَۃِ اَعَادَ فَاُجِیْبَ اِلٰی مَا سَاَلَ قَالَ فَضَحِکَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَوْقَالَ تَبَسَّمَ فَقَالَ لَہٗ اَبُوْبَکْرٍ وَعُمَرُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ اِنَّ ھٰذِہٖ لَسَاعَۃٌ مَاکُنْتَ تَضْحَکُ فِیْھَا فَمَا

Marfat.com

الَّذِیْ اَضْحَکَکَ؟ اَضْحَکَ اللّٰہُ سِنَّکَ' قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اِنَّ عَدُوَّ اللّٰہِ اِبْلِیْسَ لَمَّا عَلِمَ اَنَّ اللّٰہَ قَدِ اسْتَجَابَ دُعَائِیْ وَغَفَرَ لِاُمَّتِیْ اَخَذَ التُّرَابَ فَجَعَلَ یَحْثُوْہُ عَلٰی رَأْسِہٖ وَیَدْعُوْا بِالْوَیْلِ وَالثُّبُوْرِ فَاَضْحَکَنِیْ مَارَأَیْتُ مِنْ جَزْعِہٖ۔

(رواہ ابن ماجة باب الدعاء بعرفة صفحه ۲۱۶ ' واخرجه البیهقی مثله ولفظه)

سیدنا عباس بن مرداس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ کی شام کو عرفات کے میدان میں اپنی امت کی مغفرت کی دعا مانگی جو قبول کر لی گئی اللہ رب العزت نے فرمایا کہ سب کی مغفرت کر دی گئی مگر ظالم کو معاف نہیں کروں گا اور مظلوموں کے لئے ظالم سے بدلہ لوں گا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا! اے میرے رب! اگر آپ چاہیں تو مظلوم کو جنّت دے کر راضی کر لیں اور ظالم کی مغفرت فرما دیں۔ عرفہ کی شام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا قبول نہ ہوئی' مزدلفہ کی صبح کو پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دعا کو دہرایا' چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا بھی قبول ہو گئی۔ راوی کہتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے یا مسکرا دیئے۔ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا ''ہمارے ماں باپ آپ پر قربان اس قسم کے اوقات میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہنستے نہیں پھر کون سی بات آپ کو ہنسی پر ابھار رہی ہے؟ اللہ تعالیٰ آپ کو ہنستا رہے'' جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے دشمن ابلیس کو جب یہ معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے میری دعا قبول فرما لی اور (ظالمین کو شامل کرتے ہوئے) میری امت کی مغفرت فرما دی تو وہ آہ اور واویلا سے چلانے لگا اور اپنے سر پر مٹی ڈالنے لگا' تو اس کی بے صبری کو دیکھ کر مجھے ہنسی آ گئی۔''

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دَعَا عَشِیَّةَ عَرَفَةَ لِاُمَّتِہٖ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ فَاَکْثَرَ الدُّعَاءَ فَاَوْحَی اللّٰہُ اِلَیْہِ اِنِّیْ فَعَلْتُ اِلَّا ظُلْمَ بَعْضِہِمْ بَعْضًا وَ اَمَّا ذُنُوْبُہُمْ فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَہُمْ فَقَدْ غَفَرْتُہَا فَقَالَ علیہ السلام یَارَبِّ اِنَّکَ قَادِرٌ عَلٰی اَنْ تُثِیْبَ ھٰذَا الْمَظْلُوْمَ خَیْرًا مِّنْ مَظْلِمَتِہٖ وَتَغْفِرَ لِہٰذَا الظَّالِمِ فَلَمْ یُجِبْہُ تِلْکَ الْعَشِیَّةَ فَلَمَّا کَانَ غَدَاةُ الْمُزْدَلِفَةِ اَعَادَ الدُّعَاءَ فَاَجَابَہُ اللّٰہُ اِنِّیْ قَدْ غَفَرْتُ لَہُمْ فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَہٗ بَعْضُ اَصْحَابِہٖ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ تَبَسَّمْتَ فِیْ سَاعَةٍ لَمْ

Marfat.com

تَكُنْ تَتَبَسَّمُ؟ فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَسَّمْتُ مِنْ عَدُوِّ اللّٰهِ اِبْلِيْسَ اِنَّهٗ لَمَّا عَلِمَ اَنَّ اللّٰهَ قَدِ اسْتَجَابَ لِيْ فِيْ اُمَّتِيْ اَهْوٰى يَدْعُوْا بِالْوَيْلِ وَالثُّبُوْرِ وَيَحْثُوا التُّرَابَ عَلٰى رَأْسِهٖ۔ (كذا فى الترغيب ٢/٢٠٣)

امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کے الفاظ حدیث اس طرح ہیں:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ کی شام کو عرفات کے میدان میں امت کی مغفرت کی دعا مانگی اور بہت الحاح وزاری سے دیر تک دعا مانگتے رہے، رحمت الٰہی جوش میں آیا اور اللہ عزوجل جلالہ کا ارشاد ہوا کہ میں نے تمہاری دعا قبول کر لی اور جو گناہ بندوں نے میرے لئے کئے ہیں وہ معاف کر دیئے، البتہ جو ایک دوسرے پر ظلم کئے ہیں ان کا بدلہ لیا جائے گا (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر درخواست کی اور بار بار یہ درخواست کرتے رہے) کہ یا اللہ! تو اس پر بھی قادر ہے کہ مظلوم کے ظلم کا بدلہ تو عطا فرما دے اور ظالم کے قصور معاف فرما دے۔ عرفہ کی شام یہ دعا قبول نہ ہوئی پھر مزدلفہ کی صبح کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا پھر دہرائی، مزدلفہ کی صبح کو اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعا قبول فرمالی، اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تبسّم فرمایا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: ''آپ نے ایسی حالت میں تبسّم فرمایا کہ ایسے وقت تبسّم کی عادت شریفہ نہیں ہے۔'' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب اللہ جل شانہ نے میری دعا قبول فرمالی اور شیطان کو اس کا پتہ چلا تو وہ آہ اور واویلا سے چلانے لگا اور مٹی اپنے سر پر ڈالنے لگا تو میں یہ منظر دیکھ کر مسکرایا۔''

اختتام مجلس پر درج ذیل دعا پڑھئے گناہ معاف

(٨٧) عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ فَقَالَهَا فِيْ مَجْلِسِ ذِكْرٍ كَانَ كَالطَّابِعِ يُطْبَعُ عَلَيْهِ وَمَنْ قَالَهَا فِيْ مَجْلِسِ لَغْوٍ كَانَ كَفَّارَةً لَهٗ۔ (اخرجه النسائى والطبرانى والحاكم وصححه، كنز العمال ٢٥٤١٩:١٤٢/٩ بزيادة ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ'' فى اوله)

سیدنا جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جس شخص نے

Marfat.com

اختتام مجلس پر سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ کہا، اگر یہ ذکر کی مجلس تھی تو اس مجلس پر مہر لگادی جائے گی اور اگر یہ بیہودہ اور لایعنی مجلس تھی تو یہ کلمات ان مجلس کا کفارہ بن جائیں گی۔''

نماز کے لئے گھر سے چلتے وقت درج ذیل دعا پڑھے ستر ہزار فرشتے آپ کے لئے استغفار کریں گے

(۸۸) عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهٖ اِلَى الصَّلٰوةِ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِيْنَ عَلَيْكَ وَبِحَقِّ مَمْشَایَ هٰذَا اِلَيْكَ فَاِنِّیْ لَمْ اَخْرُجْ اَشَرًا وَّلَا بَطَرًا وَّلَا رِيَاءً ا وَلَا سُمْعَةً وَخَرَجْتُ اِتِّقَاءَ سَخَطِكَ وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ فَاَسْئَلُكَ اَنْ تُعِيْذَنِیْ مِنَ النَّارِ وَاَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّهٗ لَايَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ اَقْبَلَ اللّٰهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهٖ وَاسْتَغْفَرَ لَهٗ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ۔

(اخرجه ابن ماجه وابن حزيمه بسند صحيح كذا فى الترغيب ۱/۲۱۵، اخرجه ابن ماجه فى المساجد باب المشى الى الصلوة، كنز العمال ۱۵/۳۹۶:۴۱۵۳۵)

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جس نے نماز کے لئے گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھی ''اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں بواسطہ اس حق کے جو مانگنے والوں کا تجھ پر ہے اور بطفیل میرے اس چلنے کے جو آپ کی طرف سے ہے آپ کو معلوم ہے کہ نہ نخوت اور تکبّر اور دکھاوے اور نہ ہی سنانے کے شوق میں اپنے گھر سے نکلا ہوں، میں تو اپنے گھر سے نکلا ہوں تیری ناراضگی سے بچنے کے لئے اور تیری خوشنودی ڈھونڈنے کے لئے (یعنی حاصل کرنے کے لئے) اور تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو مجھے دوزخ سے اپنی رحمت کی پناہ میں لے لے اور میرے گناہوں کو معاف فرمادے کیونکہ آپ کے علاوہ کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا'' تو حق تعالیٰ شانہ نظر رحمت سے اس کی متوجہ ہوں گے اور ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعائے مغفرت کریں گے۔'' (یہاں تک کہ وہ نماز سے فارغ ہوجائے۔)

Marfat.com

فجر اور عصر کی نماز کے بعد درج ذیل دعا پڑھیے دس بڑے گناہ معاف

(۸۹) عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ فِیْ دُبُرِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَهُوَ ثَانٍ رِجْلَیْهِ قَبْلَ اَنْ یَّتَکَلَّمَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ کَتَبَ اللّٰهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَیِّئَاتٍ وَرَفَعَ لَهٗ عَشْرَ دَرَجَاتٍ وَکَانَ یَوْمَهٗ ذٰلِكَ کُلَّهٗ فِیْ حِرْزٍ مِّنْ کُلِّ مَکْرُوْهٍ وَحِرْسٍ مِّنَ الشَّیْطَانِ وَلَمْ یَنْبَغِ لِذَنْبٍ اَنْ یُّدْرِکَهٗ فِیْ ذٰلِكَ الْیَوْمِ اِلَّا الشِّرْكُ بِاللّٰهِ تَعَالٰی۔ رواه الترمذی باللفظ وقال حدیث حسن غریب صحیح و النسائی وزادفیه وَکَانَ لَهٗ بِکُلِّ وَاحِدَةٍ قَالَهَا عِتْقُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ: ورواه النسائی ایضًا من حدیث مُعَاذٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ و زاد فیه قَالَهُنَّ حِیْنَ یَنْصَرِفُ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ اُعْطِیَ مِثْلَ ذٰلِكَ فِیْ لَیْلَتِهٖ (کذا فی الترغیب ۱/ ۳۰۳)

وَفِیْ رِوَایَةٍ اُخْرٰی عِنْدَهٗ وَعِنْدَ التِّرْمِذِیِّ مِنْ حَدِیْثِ عُمَارَةَ بْنِ شَبِیْبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَفِیْهَا کَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ مُوْجِبَاتٍ اَیِ الْجَنَّةَ وَالثَّوَابَ وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَیِّئَاتٍ مُوْبِقَاتٍ (اَیْ مُهْلِکَاتٍ) وَکَانَتْ لَهٗ بِعَدْلِ عَشْرِ رَقَبَاتٍ مُؤْمِنَاتٍ۔ (کذا فی الترغیب ۱/ ۳۰۴)

سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص فجر کی نماز کے بعد اسی ہیئت (حالت) پر بیٹھے ہوئے بولنے سے قبل دس مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پڑھے (ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے کوئی اس کا ساتھی نہیں، اسی کا سارا ملک ہے اور اسی کے لئے سب تعریف ہے وہی جلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے) تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے دس نیکیاں لکھتے ہیں اور اس کے دس گناہوں کو مٹاتے ہیں اور اس کے دس درجات بلند فرماتے ہیں اور تمام دن یہ ہر قسم کی مکروہات سے حفاظت میں رہے گا اور شیطان سے پناہ میں رہے گا اور اس دن کوئی گناہ اس کو نقصان نہیں پہنچا سکے

Marfat.com

گا سوائے اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہرانے کے۔" اور امام نسائی نے الفاظ حدیث میں اتنا اضافہ کیا ہے "اور ہر کلمہ کے بدلہ میں جو اس نے کہا ایک مؤمن غلام آزاد کرنے کا ثواب ہوگا۔" اور امام نسائی نے سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث نقل کی ہے اور اس میں اس قدر اضافہ کیا ہے "جس شخص نے نماز عصر سے فارغ ہوکر ان کو پڑھا تو مذکورہ فضیلت رات بھر اس کو حاصل رہے گی۔" اور امام نسائی کے نزدیک ایک دوسری روایت میں اور امام ترمذی کے نزدیک عمارہ بن شبیب رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ "اللہ رب العزت ان کلمات کی وجہ سے اس کے لئے ایسی دس نیکیاں لکھیں گے جو واجب کرنے والی ہیں یعنی جنّت اور ثواب کو اور مٹا دیں گے اللہ رب العزت دس ایسے گناہوں کو جو اس کو تباہ کرنے کو کافی ہیں اور اس کے لئے دس مؤمن غلام آزاد کرنے کے برابر اجر ہوگا۔" (کنز العمال ۲/۱۴۷:۳۵۲۸)

فجر اور عصر کی نماز کے بعد درج ذیل دعا پڑھیے سارے گناہ معاف

(۹۰) عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ قَالَ بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَبَعْدَ الْعَصْرِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ، كُفِّرَتْ عَنْهُ ذُنُوْبُهُ وَاِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ۔ (رواہ ابن السنی فی کتابہ، کذا فی الترغیب ۱/۳۰۷)

سیدنا معاذ بن جبلؓ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ "جو شخص فجر کی نماز کے بعد تین مرتبہ اور عصر کی نماز کے بعد تین مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ پڑھے تو اس کے گناہوں کی بخشش ہو جائے گی خواہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔" (کنز العمال ۲/۱۵۰:۳۵۳۶)

جمعہ کے دن فجر کی نماز سے پہلے درج ذیل دعا کیجئے سارے گناہ معاف

(۹۱) عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ

Marfat.com

صَبِیْحَۃَ الْجُمُعَۃِ قَبْلَ صَلَاۃِ الْغَدَاۃِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ غَفَرَاللّٰہُ لَہٗ ذُنُوْبَہٗ وَلَوْ کَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ۔

(رواہ ابن السنی کذا فی عمل الیوم واللیلۃ حدیث ۸۳)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص جمعہ کے دن فجر کی نماز سے پہلے تین مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْـہِ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کی مغفرت فرمادیں گے خواہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔''

صبح وشام دعا پڑھا کرو گناہ معاف

(۹۲) عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِیْنَ یُصْبِحُ اَوْیُمْسِیْ: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْھِدُکَ وَاُشْھِدُ حَمَلَۃَ عَرْشِکَ وَمَلَائِکَتَکَ وَجَمِیْعَ خَلْقِکَ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰـہُ لَا اِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ اِلَّا غَفَرَ اللّٰـہُ لَہٗ مَا اَصَابَ مِنْ ذَنْبٍ فِیْ یَوْمِہٖ ذٰلِکَ فَاِنْ قَالَھَا اِذَا اَمْسٰی غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ مَا اَصَابَ فِیْ لَیْلَتِہٖ تِلْکَ۔ (اخرجہ الترمذی ۲/۱۸۸، والطبرانی فی الاوسط کذافی الترغیب ۱/۴۵۲، قال الترمذی ھذا حدیث غریب)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جو شخص صبح اور شام کے وقت اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْھِدُکَ وَاُشْھِدُ حَمَلَۃَ عَرْشِکَ وَمَلَائِکَتَکَ وَجَمِیْعَ خَلْقِکَ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰـہُ لَا اِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ پڑھے تو اللہ تعالیٰ ان گناہوں کی مغفرت فرمادے گا جو اس دن اس سے سرزد ہوئے اور جو شام کے وقت اس دعا کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ ان گناہوں کی مغفرت فرمادیں گے جو اس رات میں اس سے سرزد ہوئے۔''

صبح وشام درج ذیل کلمات کہا کرو گناہ معاف

(۹۳) عَنْ اَبَانَ الْمُحَارِبِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَامِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ یَقُوْلُ اِذَا اَصْبَحَ وَاِذَا اَمْسٰی رَبِّیَ اللّٰہُ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا وَاَشْھَدُ اَنْ

Marfat.com

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِلَّا غُفِرَ لَہٗ ذُنُوْبُہٗ حَتّٰی یُمْسِیَ وَ کَذٰلِکَ اِنْ قَالَھَا اِذَا اَصْبَحَ۔

(رواہ البزار وغیرہ کذا فی الترغیب ۱/۴۵۹)

سیدنا ابان المحاربی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو مسلمان بندہ صبح اور شام کے وقت رَبِّیَ اللّٰہُ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا وَاَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کی مغفرت فرما دیتے ہیں۔''

لیٹتے وقت درج ذیل کلمات پڑھو سارے گناہ معاف

(۹۴) عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِیْنَ یَأْوِیْ اِلٰی فِرَاشِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ (وَ فِیْ رِوَایَۃٍ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ) وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ غُفِرَتْ لَہٗ ذُنُوْبُہٗ اَوْخَطَایَاہُ وَاِنْ کَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ وَلَوْ کَانَتْ اَکْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ۔ (اخرجہ النسائی وابن حبان فی صحیحہ رواہ النسائی فی عمل الیوم واللیلۃ بزیادۃ یسیرہ ۲۴۰، حدیث نمبر ۸۱۶)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص اپنے بستر پر لیٹتے ہوئے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ اور ایک روایت میں ہے (سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ) وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھے تو اس کے گناہوں اور خطاؤں کی مغفرت کر دی جائے گی، اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں'' اور ایک روایت میں ہے کہ ''خواہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہی کیوں نہ ہوں۔''

لیٹتے وقت تین مرتبہ یہ دعا پڑھے سارے گناہ معاف

(۹۵) عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ مَنْ قَالَ حِیْنَ یَأْوِیْ اِلٰی فِرَاشِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ثَلٰثَ

Marfat.com

مَرَّاتٍ غُفِرَتْ لَهٗ ذُنُوْبُهٗ وَاِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ وَاِنْ كَانَتْ عَدَدَ وَرَقِ الشَّجَرِ وَاِنْ كَانَتْ عَدَدَ رَمْلِ عَالِجٍ (جبال بالحجاز) وَاِنْ كَانَتْ عَدَدَ اَيَّامِ الدُّنْيَا۔

(رواہ الترمذی کذا فی الترغیب ۱/۴۱۶' ترمذی ۲/۱۷۵' کنز العمال ۱۵/۳۳۴:۶۱۲۷۵)

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جو شخص اپنے بستر پر لیٹتے ہوئے تین مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ پڑھے تو اس کے گناہوں کی مغفرت کردی جائے گی خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں' خواہ درخت کے پتّوں کے شمار کے موافق ہوں' خواہ تہہ در تہہ ریت کے ذرات کے برابر ہوں' خواہ دنیا کے دنوں کے اعداد کے موافق ہوں۔''

بیدار ہوتے ہی درج ذیل دعا پڑھے گناہ معاف

(۹۶) عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ (اَیْ اِسْتَيْقَظَ) فَقَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ اَوْدَعَا اُسْتُجِيْبَ لَهٗ فَاِنْ تَوَضَّا ثُمَّ صَلّٰى قُبِلَتْ صَلَاتُهٗ۔ (رواہ البخاری و ابوداؤد وغیرھما کذا فی عمل الیوم واللیلہ صفحہ ۲۷۳ و فی الترغیب ۱/۴۲۱)

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جس شخص نے بیدار ہوتے ہی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھا اور پھر اس کے بعد اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ کہا یا کوئی اور دعا مانگی تو اللہ تعالیٰ اس کی اس دعا کو قبول فرمائیں گے اور اگر اس کے بعد اس نے وضو کر کے نماز پڑھی تو اس کی نماز بھی قبول ہوگی۔''

Marfat.com

رات کو کروٹ لیتے وقت درج ذیل کلمات کہیے ہر برائی اور گناہ سے محفوظ رہیں گے

(۹۷) عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِیْنَ یَتَحَرَّكُ مِنَ اللَّیْلِ بِسْمِ اللّٰهِ عَشْرَ مَرَّاتٍ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَشْرَ مَرَّاتٍ وَ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ كَفَرْتُ بِالطَّاغُوْتِ عَشْرًا وَقِیَ كُلَّ ذَنْبٍ یَتَخَوَّفُهٗ وَلَمْ یَنْبَغِ لِذَنْبٍ اَنْ یُّدْرِكَهٗ اِلٰی مِثْلِهَا۔ (رواہ الطبرانی فی الاوسط' مجمع البحرین ۴۵۷۴:۳۴۹/۷)

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص رات کو کروٹ لیتے وقت دس مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ اور دس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ (اللہ پاک ہے) اور دس مرتبہ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ كَفَرْتُ بِالطَّاغُوْتِ ''میں اللہ تعالیٰ پر ایمان لایا اور میں نے باطل معبودوں کا انکار کر دیا'' پڑھے تو وہ ہر اس چیز سے محفوظ رہے گا جس سے وہ ڈرتا ہے اور کسی بھی گناہ تک اس کی رسائی نہ ہوگی۔

درج ذیل دعا کیا کرو سارے گناہ معاف

(۹۸) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِیٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ: اَلَا اُعَلِّمُكَ بِكَلِمَاتٍ اِذَا دَعَوْتَ بِهِنَّ ثُمَّ كَانَ عَلَیْكَ مِثْلَ صَدَاءٍ (مَكَانٌ بِالْیَمَنِ) ذُنُوْبٌ غَفَرَلَكَ بِهِنَّ فَقَالَ: نَعَمْ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ! فَقَالَ لَهٗ صلی اللہ علیہ وسلم تَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرْلِیْ۔ (رواہ الطبرانی)

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا ''اے علی! میں تم کو ایسے کلمات نہ سکھا دوں کہ اگر ان کی بدولت تم دعا مانگو پھر تم پر صداء (یمن میں ایک مقام کا نام ہے) کے برابر گناہ ہوں تو اللہ تعالیٰ ان

Marfat.com

کلمات کی وجہ سے تمہاری مغفرت فرمادیں گے'' سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا' جی ہاں اے اللہ کے رسول! (ضرور سکھایئے)۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''تم یہ کلمات کہتے رہو اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ۔''

اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے سورۂ یٰسین پڑھے گناہ معاف

(۹۹) عَنْ جُنْدُبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ یٰسٓ فِیْ لَیْلَةٍ اِبْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ غُفِرَلَهٗ۔ (رواہ ابن حبان ورجالہ ثقات ٦/٣١٢)

سیدنا جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جس شخص نے سورۂ یٰسین کسی رات میں اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے پڑھی تو اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔'' (ابن حبان' طبع ۱۴۰۷ھ' ۱۲۱/۴)

(۱۰۰) عَنْ مَعْقَلِ بْنِ یَسَارٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْبَقَرَةُ سَنَامُ الْقُرْاٰنِ وَ ذُرْوَتُهٗ نَزَلَ مَعَ كُلِّ اٰیَةٍ مِّنْهَا ثَمَانُوْنَ مَلَكًا' وَاسْتُخْرِجَتْ ((اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ)) مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ' فَوُصِلَتْ بِسُوْرَةِ الْبَقَرَةِ وَیٰسٓ قَلْبُ الْقُرْاٰنِ لَا یَقْرَؤُهَا رَجُلٌ یُرِیْدُ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰی وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ اِلَّا غُفِرَلَهٗ وَاقْرَءُوْهَا عَلٰی مَوْتَاكُمْ۔ (رواہ احمد ٥/٢٦ وفیہ "عن رجل" مبھمًا: ٢٠٣١٥)

سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''قرآن کریم کا کوہان یعنی سب سے اونچا حصّہ سورۂ بقرہ ہے، اس کی ہر آیت کے ساتھ اسّی فرشتے اترتے ہیں اور آیت الکرسی عرش کے نیچے سے نکالی گئی ہے یعنی اللہ تعالیٰ کے خاص خزانہ سے نازل ہوئی ہے پھر اس کو سورۂ بقرہ کے ساتھ ملا دیا گیا ہے یعنی اس میں شامل کر لیا گیا ہے اور سورۂ یٰسین قرآن کریم کا دل ہے اس کو جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا اور آخرت کی نیت سے پڑھے گا تو یقیناً اس کی مغفرت کر دی جائے گی لہٰذا اس سورت کو اپنے مرنے والوں کے پاس پڑھا کرو (تا کہ روح کے نکلنے میں آسانی ہو)''۔ (مسند احمد)

Marfat.com

سورۂ ملک پڑھ لیجئے گناہ معاف

(۱۰۱) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: اِنَّ سُوْرَةً فِی الْقُرْاٰنِ ثَلَاثُوْنَ اٰیَةً شَفَعَتْ لِرَجُلٍ حَتّٰی غُفِرَلَهٗ وَهِیَ تَبَارَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ۔ (رواه الترمذی وقال هذا حدیث حسن باب ماجاء فی فضل سورة الملك' رقم ص ۲۸۹۱)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''قرآن کریم میں ایک سورت کی تیس آیات ایسی ہیں کہ وہ اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرتی رہتی ہے یہاں تک کہ اس کی مغفرت کردی جاتی ہے وہ سورۃ ''تبارک الذی'' ہے۔ (ترمذی ۱۱۳/۲)

فجر کی نماز کے بعد سومرتبہ سورۂ اخلاص پڑھئے ایک سال کے گناہ معاف

(۱۰۲) عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ صَلّٰی صَلَاةَ الصُّبْحِ ثُمَّ قَرَءَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ مِائَةَ مَرَّةٍ قَبْلَ اَنْ یَتَکَلَّمَ غَفَرَاللّٰهُ لَهٗ ذَنْبَ سَنَةٍ۔ (اخرجه ابن السنی فی عمل الیوم و اللیلة)

سیدنا واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ''جس شخص نے صبح کی نماز پڑھی پھر بولنے سے پہلے سومرتبہ سورۂ اخلاص ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ پڑھی تو اللہ پاک اس کے ایک سال کے گناہوں کی مغفرت فرمادیں گے۔'' (کنز العمال ۱۵۲/۲: ۳۵۶۴)

جمعہ کے دن سورۂ کہف کی تلاوت کیجئے گناہ معاف

(۱۰۳) عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ سُوْرَةَ الْکَهْفِ فِیْ یَوْمِ الْجُمُعَةِ سَطَعَ لَهٗ نُوْرٌ تَحْتَ قَدَمِهٖ اِلٰی عَنَانِ السَّمَاءِ (یعنی یُضِیْءُ لَهٗ یَوْمَ الْقِیَامَةِ) وَ غُفِرَلَهٗ مَابَیْنَ الْجُمُعَتَیْنِ۔ (رواه ابن مردویه باسناد لاباس به کذا فی الترغیب ۵۱۳/۱' کنز العمال ۵۷۶/۱: ۲۶۰۵)

Marfat.com

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جو شخص جمعہ کے دن سورۂ کہف کی تلاوت کرے گا تو اس کے قدم سے لے کر آسمان کی بلندی تک نور ہو جائے گا جو قیامت کے دن روشنی دے گا اور گزشتہ جمعہ سے اس جمعہ تک اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے (صغیرہ گناہ)۔"

جمعہ کی رات میں حم الدخان پڑھے گناہ معاف

(۱۰۴) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ (سُوْرَةَ) حٰمٓ الدُّخَانَ لَیْلَةَ الْجُمُعَةِ غُفِرَلَهٗ۔ (کذا فی الترغیب ۱/۵۱۳، کنزالعمال ۱/۵۸۱: ۲۶۳۲، رواہ الترمذی فی ابواب فضائل القرآن و ضعفه ۲/۱۱۲)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جس شخص نے حم الدخان کو شب جمعہ میں پڑھا تو اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔"

جمعہ کی رات میں سورۂ یٰسین پڑھے گناہ معاف

(۱۰۵) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَءَ سُوْرَةَ یٰسٓ فِیْ لَیْلَةِ الْجُمُعَةِ غُفِرَلَهٗ۔ (اخرجه الامبهانی کذا فی الترغیب ۱/۵۱۴)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جس نے شب جمعہ میں سورۂ یٰسین پڑھی تو اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔"

جمعہ کی نماز کے بعد سورہ فاتحہ، سورۂ اخلاص اور معوّذتین سات سات مرتبہ پڑھے سارے گناہ معاف

(۱۰۶) عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ بَعْدَ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ سَبْعَ مَرَّاتٍ اَعَاذَهُ اللّٰهُ بِهَا مِنَ السُّوْءِ اِلَی الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰی (وَاَیُّ سُوْءٍ اَشَدُّ عَلَی الْمَرْءِ مِنْ اِرْتِکَابِ الْمَعَاصِیْ) (اخرجه ابن السنی فی عمل الیوم واللیلة جلد ۱/۱۴۵)

وفی روایة عند القشیری بلفظ:

Marfat.com

مَنْ قَرَأَ اِذَا سَلَّمَ الْاِمَامُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ اَنْ يُّثْنِيَ رِجْلَيْهِ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ سَبْعًا سَبْعًا غُفِرَلَهٗ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ وَاُعْطِيَ مِنَ الْاَجْرِ بِعَدَدِ كُلِّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ۔

(كذا فی الخصال المكفرة للذنوب المتقدمة والمتاخرة لابن حجر عسقلانی)

ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ سات سات مرتبہ پڑھے تو اللہ رب العزت آئندہ جمعہ تک اسے برائی سے (اپنی) پناہ میں رکھیں گے۔" (معاصی کے ارتکاب سے بڑھ کر آدمی کے لئے کون سی برائی ہو سکتی ہے)۔

اور قشیری کی روایت میں الفاظ حدیث یوں ہیں:

"جو شخص جمعہ کے دن امام کے سلام پھیرنے کے بعد اسی حالت میں بیٹھے ہوئے سورۃ الفاتحہ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ' قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ' قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ سات سات مرتبہ پڑھے تو اس کے اگلے پچھلے گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی اور جتنے لوگ اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں ان کی تعداد کے مطابق اس کو اجر عطا کیا جائے گا۔"

سورۂ حشر کی آخری تین آیات پڑھیے سارے گناہ معاف

(۱۰۷) عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ اٰخِرَ سُوْرَةِ الْحَشْرِ غُفِرَلَهٗ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَاتَاَخَّرَ۔

(ابو اسحق الثعلبی فی تفسيره هكذا فی الخصال المكفرة لا بن حجر عسقلانی)

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جس نے سورۂ حشر کی آخری تین آیات پڑھیں تو اس کے اگلے پچھلے گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی۔"

Marfat.com

ہر روز دو سو مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھیے پچاس سال کے گناہ معاف

(۱۰۸) عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ كُلَّ يَوْمٍ مِائَتَيْ مَرَّةٍ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ مُحِيَتْ عَنْهُ ذُنُوْبُهٗ خَمْسِيْنَ سَنَةً اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ عَلَيْهِ دَيْنٌ۔ (رواه الترمذی كذا فی الترغيب ۴۴۸/۲، ترمذی فضائل القرآن ۱۱۳/۲)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ’’جس شخص نے ہر روز دو سو (۲۰۰) مرتبہ سورۃ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھی تو اس کے پچاس سال کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے مگر یہ کہ اس پر قرض ہو۔‘‘

گناہ پر شرمندگی کا اظہار کیجئے گناہ معاف

(۱۰۹) عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ مَنْ اَخْطَأَ خَطِيْئَةً اَوْ اَذْنَبَ ذَنْبًا ثُمَّ نَدِمَ فَهُوَ كَفَّارَتُهٗ۔ (رواه البيهقی فی شعب الايمان ۳۸۷/۵)

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ’’جس شخص نے کوئی غلطی کی یا کوئی گناہ کیا پھر اس پر شرمندہ ہوا تو یہ شرمندگی اس کے گناہ کا کفارہ ہے۔‘‘

تین مرتبہ یہ دعا پڑھنے سے گناہ معاف

(۱۱۰) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَاذُنُوْبَاهُ وَاذُنُوْبَاهُ فَقَالَ: هٰذَا الْقَوْلَ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلِ اللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰى عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ فَقَالَهَا ثُمَّ قَالَ عُدْ فَعَادَ ثُمَّ قَالَ عُدْ فَعَادَ فَقَالَ قُمْ فَقَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ۔ (رواه الحاكم وقال حديث رواته عن اخرهم مدنيون لا يعرف واحد منهم بجرح ولم يخرجاه ووافقه الذهبی ۵۴۳/۱)

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا ’’ہائے میرے گناہ!! ہائے میرے گناہ!! اس نے یہ دو یا تین

Marfat.com

مرتبہ کہا۔رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا کہو: اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰى عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ ''اے اللہ! تیری رحمت کا امیدوار ہوں'' اس شخص نے یہ کلمات کہے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا پھر کہو' اس نے پھر کہے تو آپ ﷺ نے ارشاد پھر فرمایا کہو۔ اس نے تیسری مرتبہ پھر یہ کلمات کہے تو اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''اٹھ جا! اللہ تعالیٰ نے تیری مغفرت فرما دی گئی۔'' (مستدرک حاکم)

ندامت کے ساتھ گناہ کا اقرار اور معافی مانگنے سے گناہ معاف

(۱۱۱) عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: اِنَّ عَبْدًا اَصَابَ ذَنْبًا فَقَالَ: رَبِّ اَذْنَبْتُ ذَنْبًا فَاغْفِرْلِيْ، فَقَالَ رَبُّهُ: اَعَلِمَ عَبْدِيْ اَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهٖ؟ غَفَرْتُ لِعَبْدِيْ ثُمَّ مَكَثَ مَاشَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ اَصَابَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ اَذْنَبْتُ آخَرَ فَاغْفِرْهُ فَقَالَ: اَعَلِمَ عَبْدِيْ اَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهٖ؟ غَفَرْتُ لِعَبْدِيْ ثُمَّ مَكَثَ مَاشَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ اَذْنَبَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ اَذْنَبْتُ آخَرَ فَاغْفِرْهُ فَقَالَ: اَعَلِمَ عَبْدِيْ اَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهٖ؟ غَفَرْتُ لِعَبْدِيْ ثَلَاثًا فَلْيَفْعَلْ مَاشَاءَ۔

(رواه البخاری باب قول الله تعالیٰ یریدون ان یبدلوا کلام الله' رقم: ۷۵۰۷)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ''کوئی بندہ جب گناہ کر لیتا ہے پھر (نادم ہو کر) کہتا ہے: میرے رب! میں تو گناہ کر بیٹھا' اب تو مجھے معاف فرما دے'' تو اللہ تعالیٰ فرشتوں کے سامنے فرماتا ہے: کیا میرا یہ بندہ یہ جانتا ہے کہ اس کا کوئی رب ہے جو گناہوں کو معاف کرتا ہے اور ان پر پکڑ بھی سکتا ہے؟ (سن لو) میں نے اپنے بندے کی مغفرت کر دی، پھر وہ بندہ جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گناہ سے رکا رہتا ہے، پھر کوئی گناہ کر بیٹھتا ہے تو (نادم ہو کر) کہتا ہے: ''میرے رب! میں تو ایک اور گناہ کر بیٹھا تو اس کو بھی معاف کر دے۔'' تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے: کیا میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا کوئی رب ہے جو گناہ معاف کرتا ہے اور اس پر پکڑ بھی سکتا ہے؟ (سن لو)

Marfat.com

میں نے اپنے بندے کی مغفرت کر دی، پھر وہ بندہ جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گناہ سے رکا رہتا ہے اس کے بعد پھر کوئی گناہ کر بیٹھتا ہے تو (نادم ہو کر) کہتا ہے: میرے رب! میں تو ایک اور گناہ کر بیٹھا تو اس کو بھی معاف فرما دے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتے ہیں: کیا میرا بندہ یہ جانتا ہے کہ اس کا کوئی رب ہے جو گناہ معاف کرتا ہے اور اس پر پکڑ بھی سکتا ہے؟ (سن لو) میں نے اپنے بندے کی تیسری مرتبہ بھی مغفرت کر دی بندہ جو چاہے کرے۔'' (بخاری ۲/۱۱۱۷)

آپ کے گناہ آسمان کی بلندی تک پہنچ جائیں تو معافی مانگئے' گناہ معاف

(۱۱۲) عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی: یَاابْنَ اٰدَمَ اِنَّكَ مَادَعَوْتَنِیْ وَرَجَوْتَنِیْ غَفَرْتُ لَكَ عَلٰی مَاكَانَ فِیْكَ وَلَا اُبَالِیْ یَاابْنَ اٰدَمَ! لَوْ بَلَغَتْ ذُنُوْبُكَ عَنَانَ السَّمَاءِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِیْ غَفَرْتُ لَكَ وَلَا اُبَالِیْ۔ (رواه الترمذی وقال هذا حدیث حسن غریب' باب الحدیث القدسی' یاابن ادم انك مادعوتنی رقم:٣٥٤٠)

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ''اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ آدم کے بیٹے! بے شک تو جب تک مجھ سے مانگتا رہے گا اور (مغفرت کی) امید رکھے گا تو میں تجھ کو معاف کرتا رہوں گا' چاہے تیرے کتنے ہی گناہ کیوں نہ ہوں اور مجھ کو اس کی پرواہ نہ ہوگی یعنی تو چاہے کتنا ہی بڑا گناہگار ہو تجھے معاف کرنا میرے نزدیک کوئی بڑی بات نہیں ہے' آدم کے بیٹے! اگر تیرے گناہ آسمان کی بلندیوں تک بھی پہنچ جائیں پھر تو مجھ سے بخشش چاہے تو میں تجھے بخش دوں گا اور مجھے اس کی پرواہ نہیں ہوگی۔'' (ترمذی ۲/۱۹۳)

(۱۱۳) وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ لَوْ اَخْطَاْتُمْ حَتّٰی تَمْلَأَ خَطَایَاكُمْ مَابَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتُمُ اللّٰهَ لَغَفَرَ لَكُمْ (وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِهٖ لَوْلَمْ تُخْطِئُوْا لَجَاءَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ یُخْطِئُوْنَ ثُمَّ یَسْتَغْفِرُوْنَ فَیَغْفِرُ لَهُمْ) وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ لَوْلَمْ تُذْنِبُوْا

Marfat.com

لَذَهَبَ اللّٰهُ بِكُمْ وَلَجَاءَ بِقَوْمٍ يُذْنِبُوْنَ فَيَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ فَيَغْفِرُ لَهُمْ۔ (احمد' ابویعلی عن ابن سعید' مابین القوسین فی کنزالعمال ٤/٢٤٤:١٠٣٦١ وعزاہ ل (حم ن ع عن انس)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے! اگر تم سے اس قدر گناہ اور خطائیں سرزد ہو جائیں جن سے آسمان و زمین بھر جائیں اور پھر تم اللہ تعالیٰ سے مغفرت چاہو تو اللہ تعالیٰ ضرور مغفرت فرمادے گا اور قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد (ﷺ) کی جان ہے! اگر تم خطا نہ کرو تو اللہ تعالیٰ ایسے لوگ پیدا فرمائیں گے جو گناہ اور خطائیں کریں گے پھر وہ لوگ اللہ تعالیٰ سے مغفرت چاہیں گے تو اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمادیں گے۔

ساری زمین آپ کے گناہوں سے بھر گئی ہے پھر بھی معافی مانگئے اور شرک سے بچئے گناہ معاف

(۱۱۴) عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يَقُوْلُ: يَاعَبْدِیْ! مَا عَبَدْتَنِیْ وَرَجَوْتَنِیْ فَاِنِّیْ غَافِرٌ لَكَ عَلٰى مَا كَانَ فِيْكَ وَيَاعَبْدِیْ اِنْ لَقِيْتَنِیْ بِقُرَابِ الْاَرْضِ خَطِيْئَةً مَالَمْ تُشْرِكْ بِیْ لَقِيْتُكَ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةً۔

(رواہ احمد ٥/١٥٤: ٢١٦٩٦)

سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: میرے بندے! بے شک جب تک تو میری عبادت کرتا رہے گا اور مجھ سے (مغفرت کی) امید رکھے گا تو میں تجھے معاف کرتا رہوں گا' چاہے تجھ میں کتنی ہی برائیاں کیوں نہ ہوں، اے میرے بندے! اگر تو زمین بھر گناہ کے ساتھ بھی مجھ سے اس حال میں ملے گا کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا ہو تو میں بھی زمین بھر مغفرت کے ساتھ تجھ سے ملوں گا یعنی بھرپور مغفرت کروں گا۔" (مسند احمد)

Marfat.com

جو مغفرت الٰہی پر کامل یقین رکھتا ہے اس کے گناہ معاف

(۱۱۵) قَالَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ: مَنْ عَلِمَ اَنِّیْ ذُوْقُدْرَۃٍ عَلٰی مَغْفِرَۃِ الذُّنُوْبِ غَفَرْتُ لَہٗ وَلَا اُبَالِیْ مَالَمْ یُشْرِكْ بِیْ شَیْئًا۔ (اخرجه الطبرانی فی الکبیر والحاکم عن ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا کذا فی کنزالعمال ۱/۶۸:۲۵۳ وفی جامع الترمذی عن ابی ذر ۲/۷۲)

اللہ جل جلالہ نے ارشاد فرمایا ''جس آدمی نے یہ یقین کرلیا کہ میں گناہوں کی مغفرت پر قادر ہوں تو میں اس کی مغفرت کردوں گا، مجھے کوئی پرواہ نہیں جب تک کہ وہ میرے ساتھ شرک نہ کرے۔''

استغفار کرتے رہیے گناہ معاف

(۱۱۶) قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی: اَنَا اَکْرَمُ وَاَعْظَمُ عَفْوًا مِّنْ اَنْ اَسْتُرَ عَلٰی عَبْدٍ مُسْلِمٍ فِی الدُّنْیَا ثُمَّ اَفْضَحَہٗ بَعْدَ اِذَا سَتَرْتُہٗ وَلَا اَزَالُ اَغْفِرُ لِعَبْدِیْ مَا اسْتَغْفَرَنِیْ۔ (اخرجه الحکیم الترمذی عن الحسن رحمه الله مرسلا و العقیلی عن انس رضی اللہ عنہ، کذا فی کنزالعمال ۴:۱۰۲۱۵)

اللہ جل جلالہ نے ارشاد فرمایا ''میں بہت ہی کریم ہوں اور بہت ہی عظیم ہوں معاف کرنے کے لحاظ سے کہ مسلمان بندے کی دنیا میں ستاری کی پھر عیب پوشی کے بعد اس کو رسوا کروں؟ جب تک کہ بندہ مجھ سے مغفرت طلب کرتا رہتا ہے میں بھی اس کو معاف کرتا رہتا ہوں۔''

کثرت سے استغفار کرتے رہنے سے ہر تنگی سے نجات اور قیامت کے دن مسرت ہوگی

(۱۱۷) مَنْ لَزِمَ الْاِسْتِغْفَارَ وَمَنْ اَکْثَرَ مِنْہُ جَعَلَ اللّٰہُ لَہٗ مِنْ کُلِّ ضِیْقٍ مَخْرَجًا۔

(ابوداوٗد نسائی ابن ماجه ابن حبان عن ابن عباس ۱/۲۱۳، فی حدیث طویل ولیس فیه "ومن اکثر منه" و کذا ابن ماجة)

جو شخص استغفار میں لگا رہے گا یعنی جو شخص کثرت سے استغفار پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ پیدا فرمادے گا۔

Marfat.com

(۱۸۸) مَنْ اَحَبَّ اَنْ تَسُرَّهٗ صَحِيْفَتُهٗ فَلْيُكْثِرْ فِيْهَا مِنَ الْاِسْتِغْفَارِ۔

(طبرانی فی الاوسط ۱/۴۶۵:۸۴۳ عن الزبیر)

جو شخص یہ چاہتا ہے کہ (قیامت کے دن) اس کا نامہ اعمال اس کو خوش کرے تو اسے چاہیے کہ وہ کثرت سے استغفار کرے۔

رات دن گناہ کرنے والو! اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتے رہو گناہ معاف ہو جائیں گے

(۱۸۹) عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی يَا عِبَادِیْ اِنِّیْ حَرَّمْتُ الظُّلْمَ عَلٰی نَفْسِیْ وَجَعَلْتُهٗ مُحَرَّمًا بَيْنَكُمْ فَلَا تَظَالَمُوْا يَا عِبَادِیْ كُلُّكُمْ ضَالٌّ اِلَّا مَنْ هَدَيْتُهٗ فَاسْتَهْدُوْنِیْ اَهْدِكُمْ يَا عِبَادِیْ كُلُّكُمْ جَائِعٌ اِلَّا مَنْ اَطْعَمْتُهٗ فَاسْتَطْعِمُوْنِیْ اُطْعِمْكُمْ يَا عِبَادِیْ كُلُّكُمْ عَارٍ اِلَّا مَنْ كَسَوْتُهٗ فَاسْتَكْسُوْنِیْ اَكْسُكُمْ يَا عِبَادِیْ اِنَّكُمْ تُخْطِئُوْنَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَاَنَا اَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا فَاسْتَغْفِرُوْنِیْ اَغْفِرْ لَكُمْ يَا عِبَادِیْ اِنَّكُمْ لَنْ تَبْلُغُوْا ضَرِّیْ فَتَضُرُّوْنِیْ؟ وَلَنْ تَبْلُغُوْا نَفْعِیْ فَتَنْفَعُوْنِیْ يَا عِبَادِیْ لَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَاِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ كَانُوْا عَلٰی اَتْقٰی قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ مِنْكُمْ مَازَادَ ذٰلِكَ فِیْ مُلْكِیْ شَيْئًا يَا عِبَادِیْ لَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَاٰخِرَكُمْ وَاِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ كَانُوْا عَلٰی اَفْجَرِ قَلْبِ رَجُلٍ وَّاحِدٍ مِنْكُمْ مَانَقَصَ ذٰلِكَ مِنْ مُلْكِیْ شَيْئًا يَا عِبَادِیْ لَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَاِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ قَامُوْا فِیْ صَعِيْدٍ وَّاحِدٍ فَسَاَلُوْنِیْ فَاَعْطَيْتُ كُلَّ اِنْسَانٍ مَسْئَلَتَهٗ مَانَقَصَ ذٰلِكَ مِمَّا عِنْدِیْ اِلَّا كَمَا يَنْقُصُ الْمِخْيَطُ اِذَا دَخَلَ فِی الْبَحْرِ يَا عِبَادِیْ اِنَّمَا هِیَ اَعْمَالُكُمْ اُحْصِيْهَا لَكُمْ ثُمَّ اُوَفِّيْكُمْ اِيَّاهَا فَمَنْ وَجَدَ خَيْرًا فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ وَمَنْ وَجَدَ غَيْرَ ذٰلِكَ فَلَا يَلُوْمَنَّ اِلَّا نَفْسَهٗ۔ (اخرجه مسلم باب تحريم الظلم ۲/۳۱۹ وابو عوانه وابن حبان والحاكم عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ)

سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ رب العزت کا ارشاد ہے کہ "میرے بندو! ظلم کو میں نے اپنے اوپر حرام کرلیا اور تم پر بھی میں نے

Marfat.com

ظُلم کو حرام قرار دیدیا ہے پس تم آپس میں ظُلم مت کرو' اے میرے بندو! تم سب کے سب گمراہ ہو مگر جس کو میں ہدایت دوں' پس تم مجھ سے ہدایت طلب کرو میں تم کو ہدایت دوں گا۔ اے میرے بندو! تم تمام کے تمام بھوکے ہو مگر جس کو میں کھانا کھلاؤں' تم مجھ سے کھانا مانگو میں تم کو کھانا دوں گا' اے میرے بندو! تم سب کے سب ننگے ہو مگر جس کو میں کپڑا پہناؤں' پس تم مجھ سے لباس مانگو میں تمہیں لباس پہناؤں گا۔ اے میرے بندو! تم رات دن خطائیں کرتے ہو اور میں تمام گناہوں کو معاف کرتا رہتا ہوں' لہٰذا تم مجھ سے مغفرت طلب کرو میں تمہیں بخش دوں گا۔

اے میرے بندو! تم ہرگز میرے نقصان کو نہیں پہنچ سکتے کہ مجھے ضرر دے سکو اور ہرگز میرے نفع کو نہیں پہنچ سکتے کہ مجھے نفع دے سکو۔ اے میرے بندو! اگر تمہارے اگلے اور پچھلے اور تمہارے انسان اور جنات تم میں سب سے زیادہ متّقی آدمی جیسے ہو جائیں تو میری سلطنت میں کوئی اضافہ نہیں ہوگا۔ اے میرے بندو! اگر تمہارے پہلے اور تمہارے پچھلے تمہارے انسان اور تمہارے جنات تم میں سب سے زیادہ فاجر آدمی کی طرح ہو جائیں تو میری سلطنت میں کوئی کمی واقع نہیں ہوگی۔

اے میرے بندو! اگر تمہارے اگلے اور پچھلے اور تمہارے انسان اور جنات ایک میدان میں کھڑے ہو کر مجھ سے مانگنے لگیں اور میں ہر ایک کو اس کے مانگنے کے مطابق دے دوں تو میرے خزانوں میں اتنی بھی کمی نہیں ہوگی جتنی کہ سمندر میں سوئی کو ڈبونے سے اس کی نوک پر جو پانی لگ جانے سے کمی واقع ہوتی ہے۔

اے میرے بندو! یہ ہیں تمہارے اعمال جن کو میں شمار کر رہا ہوں پھر ان کی میں پوری پوری جزا دوں گا' تو جو بھلائی پائے اسے چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا شکر کرے اور جو اس کے علاوہ پائے (یعنی شر پائے) پس وہ اپنے آپ ہی کو ملامت کرے۔''

(مُسلم/۲/۳۱۹)

گناہوں سے توبہ کیجئے' گناہ معاف

(۱۲۰) قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: اِذَا هَمَّ عَبْدِیْ بِسَیِّئَةٍ فَلَمْ یَعْمَلْهَا فَاكْتُبُوْهَا لَهٗ حَسَنَةً مَالَمْ

Marfat.com

يَعْمَلْ فَاِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوْهَا سَيِّئَةً ' فَاِنْ تَابَ مِنْهَا فَامْحُوْهَا عَنْهُ وَاِذَا هَمَّ عَبْدِىْ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا فَاكْتُبُوْهَا لَهٗ حَسَنَةً فَاِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوْهَا لَهٗ بِعَشَرَةِ اَمْثَالِهَا اِلٰى سَبْعِ مِاَةِ ضِعْفٍ۔ (اخرجه ابن حبان عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ كذا فى كنزالعمال)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ رب العزت کا ارشاد ہے ''(اے فرشتو!) جب میرا بندہ کسی گناہ کا ارادہ کرے اور اس کو کرے نہیں تو اس کے لئے ایک نیکی لکھ دو اور اگر کر لے تو ایک گناہ لکھ دو' پھر اگر وہ توبہ کرے تو اس سے گناہ کو مٹا دو اور جب میرے بندے نے کسی نیکی کا صرف ارادہ کیا' پھر عمل نہیں کیا تو اس کے لئے ایک نیکی لکھ دو اور اگر وہ اس نیکی پر عمل کر لے تو اس کے لئے اس جیسی دس سے سات سو گنا تک نیکیاں لکھو۔''

(کنزالعمال ۴/۲۳۵ بحوالہ صحیح ابن حبان)

(۱۲۱) عَنْ اَنَسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا تَابَ الْعَبْدُ اَنْسَى اللّٰهُ الْحَفَظَةَ ذُنُوْبَهٗ وَاَنْسٰى ذٰلِكَ جَوَارِحَهٗ وَمَعَالِمَهٗ مِنَ الْاَرْضِ حَتّٰى يَلْقَى اللّٰهَ وَلَيْسَ عَلَيْهِ شَاهِدٌ مِّنَ اللّٰهِ بِذَنْبٍ۔

(اخرجه ابن عساكر' كنزالعمال ٤/٢٠٩:١٠١٧٩)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جب بندہ توبہ کر لیتا ہے تو رب العزت کراماً کاتبین کو اس کے گناہ بھلا دیتے ہیں اور اس کے اعضاء اور جوارح کو بھی بھلا دیتے ہیں حتی کہ زمین کے ٹکڑوں کو بھی اللہ تعالیٰ بھلا دیتے اور وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اس کے خلاف اللہ رب العزت کی جناب میں کوئی گواہ نہیں ہوگا۔''

(۱۲۲) عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ يَدَهٗ بِاللَّيْلِ لِيَتُوْبَ مُسِيْئُ النَّهَارِ وَيَبْسُطُ يَدَهٗ بِالنَّهَارِ لِيَتُوْبَ مُسِيْئُ اللَّيْلِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا۔

(اخرجه مسلم والنسائى كذافى الترغيب جلد ٤' صفحه ٨٨' مسلم ٢/٣٥٨ كتاب التوبة)

سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

Marfat.com

فرمایا ''حق تعالیٰ شانہ رات کے وقت اپنا دست کرم کشادہ فرماتے ہیں تا کہ دن کا گناہگار توبہ کرے اور دن میں دست کرم پھیلاتے ہیں تا کہ رات کا گنہگار توبہ کرے اور ہر شب و روز یہی عنایت رہتی ہے یہاں تک کہ سورج مغرب کی طرف سے نکل آئے۔''

(۱۲۳) عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ مَالَمْ يُغَرْغِرْ (وَهُوَ وَقْتُ الْاِحْتِضَارِ)

(اخرجه ابن ماجه و ترمذی و حسنه ' الترمذی فی الدعوات فی باب بلا ترجمه بعد باب فضل التوبة والاستغفار ۱۹۲/۲)

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''اللہ تعالیٰ بندہ کی توبہ قبول کرتا ہے جب تک کہ اسے غرغرہ لاحق نہ ہو۔'' (جونزع میں غرغر کی آواز ظاہر کرتا ہے کہ دار العمل کے ختم اور عالم غیب کے سامنے آجانے کا وقت ہے لہٰذا اس وقت کا توبہ کرنا یا ایمان لانا معتبر نہیں ہے)

اللہ تعالیٰ نے قسم اٹھائی ہے کہ جب تک بندے استغفار کرتے رہیں گے تو میں معاف فرماتا رہوں گا

(۱۲۴) قَالَ اِبْلِيْسُ لِرَبِّهٖ: بِعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَا اَبْرَحُ اُغْوِیْ بَنِیْ اٰدَمَ مَا دَامَتِ الْاَرْوَاحُ فِيْهِمْ فَقَالَ لَهٗ رَبُّهٗ وَ عِزَّتِیْ وَجَلَالِیْ لَا اَزَالُ اَغْفِرُلَهُمْ مَا اسْتَغْفَرُوْنِیْ۔

(اخرجه ابو نعیم عن ابی سعید رضی الله عنه)

سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابلیس نے اپنے رب سے کہا ''تیری عزت اور جلال کی قسم! جب تک بنی آدم میں روح رہے گی میں ان کو گمراہ کرتا رہوں گا'' تو حق تعالیٰ نے اس سے فرمایا کہ ''میری عزت اور جلال کی قسم! جب تک وہ مجھ سے مغفرت طلب کرتے رہیں گے میں بھی ان کو مسلسل معاف کرتا رہوں گا۔'' (کنز العمال ۱/۴۸۱:۲۱۰۰)

Marfat.com

توبہ کا دروازہ کھٹکھٹایئے گناہ معاف

(۱۲۵) عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ مَنْ اَعْظَمُ مِنِّیْ جُوْدًا اَکْلَئُوْھُمْ فِیْ مَضَاجِعِھِمْ کَاَنَّھُمْ لَمْ یَعْصُوْنِیْ وَمِنْ کَرَمِیْ اَنْ اَقْبَلَ تَوْبَۃَ التَّائِبِ حَتّٰی کَاَنَّہٗ لَمْ یَزَلْ تَائِبًا' مَنْ ذَا الَّذِیْ یَقْرَعُ بَابِیْ فَلَمْ اَفْتَحْ لَہٗ؟ مَنْ ذَا الَّذِیْ سَاَلَنِیْ فَلَمْ اُعْطِہٖ؟ اَبَخِیْلٌ اَنَا فَیُبَخِّلُنِیْ عَبْدِیْ۔ (اخرجه الديلمي عن ابی هدبة عن انس' كنز العمال ٤/٢٢٩:١٠٢٩٦)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' اللہ رب العزت کا پاک ارشاد ہے کہ "مجھ سے بڑھ کر کون سخی میں ہے، بندوں کی ان کی خواب گاہوں میں حفاظت کرتا ہوں گویا انہوں نے میری نافرمانی نہیں کی اور یہ میرا کرم ہے کہ توبہ کرنے والے کی توبہ قبول کرتا ہوں حتی کہ وہ توبہ ہی کرتا رہتا ہے' وہ کون ہے جس نے میرا دروازہ کھٹکھٹایا اور میں نے اس کے لئے دروازہ نہ کھولا ہو؟ وہ کون ہے جس نے مجھ سے مانگا اور میں نے اس کو نہ دیا ہو؟ کیا میں بخیل ہوں کہ بندہ مجھے بخل کی طرف منسوب کرتا ہے؟

تہجد کے وقت استغفار کیجئے آپ کے گناہ معاف

(۱۲۶) اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یُمْھِلُ حَتّٰی اِذَا ذَھَبَ مِنَ اللَّیْلِ نِصْفُہٗ اَوْثُلُثَاہُ قَالَ لَایَسْئَلَنَّ عِبَادِیْ غَیْرِیْ مَنْ یَدْعُنِیْ اَسْتَجِبْ لَہٗ مَنْ یَسْئَلْنِیْ اُعْطِہٖ مَنْ یَسْتَغْفِرْنِیْ اَغْفِرْلَہٗ حَتّٰی یَطْلُعَ الْفَجْرُ۔ (اخرجه ابن ماجه عن رفاعة الجهنی)

اللہ رب العزت مہلت دیتے ہیں یہاں تک کہ جب رات کا آدھا یا دو تہائی حصہ گذر جاتا ہے تو حق تعالیٰ شانہ ارشاد فرماتے ہیں" میرے بندے میرے علاوہ کسی اور سے نہ مانگیں، کون ہے جو مجھ سے سوال کرے اور میں اس کے سوال کو پورا کروں؟ کون ہے جو مجھ سے مانگے اور میں اس کو عطا کروں؟ کون ہے جو مجھ سے بخشش چاہے اور میں اس کی مغفرت کروں؟ حتی کہ صبح ہو جاتی ہے۔

(سنن ابن ماجہ' باب ماجاء فی ای ساعات اللیل افضل' کنز العمال ۲/۱۰۴:۳۳۵۲)

Marfat.com

توبہ کیجئے اور نیک کام کیجئے آپ کے گناہ معاف

(۱۲۷) اِنَّ التَّوْبَةَ تَغْسِلُ الْحَوْبَةَ وَاِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ وَاِذَا ذَكَرَ الْعَبْدُ رَبَّهٗ فِي الرَّخَاءِ اَنْجَاهُ اللّٰهُ مِنَ الْبَلَاءِ وَذٰلِكَ لِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُوْلُ لَا اَجْمَعُ لِعَبْدِيْ اَبَدًا اَمْنَيْنِ، وَلَا اَجْمَعُ لَهٗ خَوْفَيْنِ اِنْ هُوَ اَمَّنَنِيْ فِي الدُّنْيَا اَخَفْتُهٗ يَوْمَ اَجْمَعُ فِيْهِ عِبَادِيْ وَاِنْ هُوَ خَافَنِيْ فِي الدُّنْيَا اَمَنْتُهٗ يَوْمَ اَجْمَعُ فِيْهِ عِبَادِيْ فِيْ حَظِيْرَةِ الْقُدْسِ فَيَدُوْمُ لَهٗ اَمْنُهٗ وَلَا اَسْحَقُهٗ فِيْمَنْ اَسْحَقُ۔

(اخرجه ابو نعيم عن شداد بن اوس، كذا في كنز العمال)

توبہ گناہ کو دھو دیتی ہے اور نیکیاں گناہوں کو مٹا دیتی ہے جب بندہ خوشحالی میں اپنے رب کو یاد کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بلا اور مصیبت میں اس کو نجات عطا فرماتا ہے۔ اور یہ اس بنا پر ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''میں اپنے بندے پر دو امن اور دو خوف جمع نہیں کروں گا اگر وہ دنیا میں مجھ سے بے خوف رہا تو اس دن اس کو خوف میں مبتلا کروں گا جس دن اپنے بندوں کو جمع کروں گا اور اگر وہ دنیا میں مجھ سے ڈرتا رہا تو اس دن اس کو امن میں رکھوں گا جس دن اپنی بارگاہ عالی میں اپنے بندوں کو جمع کروں گا پس یہ امن اس کے لئے ہمیشہ رہے گا جن لوگوں کو میں عذاب میں گھسیٹوں گا یہ ان میں نہیں ہوگا۔'' (کنز العمال ۳/۱۴۵: ۵۸۹۹)

رب اغفرلی کہہ دیجئے آپ کے گناہ معاف

(۱۲۸) اِنَّ الْعَبْدَ لَيَقُوْلُ يَارَبِّ اغْفِرْلِيْ وَقَدْ اَذْنَبْتُ فَتَقُوْلُ الْمَلَائِكَةُ يَارَبِّ اِنَّهٗ لَيْسَ لِذٰلِكَ اَهْلٌ قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى لٰكِنِّيْ اَهْلٌ اَنْ اَغْفِرَلَهٗ۔

(اخرجه الحكيم الترمذي عن انس كذا في كنز العمال ١/٤٨٠: ٢٠٩٧)

بندہ عرض کرتا ہے ''اے میرے رب! مجھے معاف کردے تحقیق کہ میں گناہ کر بیٹھا'' فرشتے عرض کرتے ہیں: ''اے باری تعالیٰ! یہ اس (مغفرت) کا اہل نہیں ہے۔'' حق تعالیٰ شانہ ارشاد فرماتے ہیں ''لیکن میں تو اس بات کا اہل ہوں کہ اس کی مغفرت کردوں۔''

Marfat.com

توبہ کی تلاش میں نکلنے والے قاتل کے گناہ معاف

(۱۲۹) عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ اَنَّ نَبِیَّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ کَانَ فِیْمَنْ کَانَ قَبْلَکُمْ رَجُلٌ قَتَلَ تِسْعَۃً وَّتِسْعِیْنَ نَفْسًا فَسَأَلَ عَنْ اَعْلَمِ اَھْلِ الْاَرْضِ فَدُلَّ عَلٰی رَاھِبٍ فَاَتَاہُ فَقَالَ اِنَّہٗ قَتَلَ تِسْعَۃً وَّتِسْعِیْنَ نَفْسًا فَھَلْ لَّہٗ مِنْ تَوْبَۃٍ فَقَالَ لَا فَقَتَلَہٗ فَکَمَّلَ بِہٖ مِائَۃً ثُمَّ سَأَلَ عَنْ اَعْلَمِ اَھْلِ الْاَرْضِ فَدُلَّ عَلٰی رَجُلٍ عَالِمٍ فَاَتَاہُ فَقَالَ اِنَّہٗ قَتَلَ مِائَۃَ نَفْسٍ فَھَلْ لَّہٗ مِنْ تَوْبَۃٍ فَقَالَ نَعَمْ وَمَنْ یَّحُوْلُ بَیْنَہٗ وَبَیْنَ التَّوْبَۃِ اِنْطَلِقْ اِلٰی اَرْضِ کَذَا وَکَذَا فَاِنَّ بِھَا اُنَاسًا یَعْبُدُوْنَ اللّٰہَ فَاعْبُدِ اللّٰہَ مَعَھُمْ وَلَا تَرْجِعْ اِلٰی اَرْضِکَ فَاِنَّھَا اَرْضُ سَوْءٍ فَانْطَلَقَ حَتّٰی اِذَا نَصَفَ الطَّرِیْقَ اَتَاہُ الْمَوْتُ فَاخْتَصَمَتْ فِیْہِ مَلَائِکَۃُ الرَّحْمَۃِ وَ مَلَائِکَۃُ الْعَذَابِ فَقَالَتْ مَلَائِکَۃُ الرَّحْمَۃِ جَاءَ تَائِبًا مُقْبِلًا بِقَلْبِہٖ اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی وَقَالَتْ مَلَائِکَۃُ الْعَذَابِ اِنَّہٗ لَمْ یَعْمَلْ خَیْرًا قَطُّ فَاَتَاھُمْ مَلَکٌ فِیْ صُوْرَۃِ اٰدَمِیٍّ فَجَعَلُوْہُ بَیْنَھُمْ فَقَالَ قِیْسُوْا مَابَیْنَ الْاَرْضَیْنِ فَاِلٰی اَیِّھِمَا کَانَ اَدْنٰی فَھُوَ لَہٗ فَقَاسُوْہُ فَوَجَدُوْہُ اَدْنٰی اِلَی الْاَرْضِ الَّتِیْ اَرَادَ فَقَبَضَتْہُ مَلَائِکَۃُ الرَّحْمَۃِ۔

(رواہ الشیخان، مسلم ۲/۲۵۹ باب قبول توبۃ القاتل وان کثر)

سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''تم سے پہلی امتوں میں ایک شخص تھا اس نے ننانوے قتل کئے اور سب سے بڑے عالم کے بارہ میں دریافت کیا تو اس کو ایک درویش کا پتہ بتایا گیا وہ اس کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ اس نے ننانوے قتل کئے ہیں، کیا اب بھی اس کے لئے توبہ کی کوئی صورت ہے؟ اس نے جواب دیا نہیں، اس نے اسے بھی قتل کر ڈالا اور پورے سو کردیئے، پھر کسی بڑے عالم کے بارے میں دریافت کیا تو کسی اور عالم کا پتہ بتایا گیا وہ اس کے پاس پہنچا اور کہا کہ اس نے سو (۱۰۰) آدمیوں کو قتل کیا ہے کیا اس کی توبہ قبول ہوسکتی ہے؟ اس نے کہا کہ اس کے اور اس کی توبہ کے درمیان بھلا کون حائل ہوسکتا ہے؟ فلاں فلاں بستی میں چلا جا، جہاں اللہ تعالیٰ کے عبادت گزار بندے رہتے ہیں تو بھی جا کر ان کے ساتھ عبادت کر اور اپنے وطن کی طرف واپس

Marfat.com

مت لوٹ کہ وہ معصیت کی زمین ہے' وہ چلا اور جب وہ آدھے راستہ پر پہنچا تو اس کی موت آ گئی یہاں عذاب و رحمت کے فرشتوں میں حجت ہونے لگی۔

رحمت کے فرشتوں نے کہا: ''یہ توبہ کر کے اللہ تعالیٰ کی طرف دلی توجہ سے آ رہا تھا'' اور عذاب کے فرشتوں نے کہا: ''اس نے اپنی گزشتہ زندگی میں کبھی کوئی نیک کام نہیں کیا تھا'' اسی دوران ان کے پاس انسانی صورت میں ایک فرشتہ آیا انہوں نے اس کو اپنا پنچ (جج) بنا لیا' اس نے کہا: اچھا دونوں زمینوں کا فاصلہ ناپو (پیمائش کرو) جس طرف وہ زیادہ قریب نکلے ادھر ہی کا سمجھا جائے گا' تو جب زمین کی پیمائش کی گئی تو وہ ادھر زیادہ قریب نکلی جدھر اس نے جانے کا ارادہ کیا تھا' اس لئے رحمت کے فرشتوں نے اسے اپنے قبضہ میں لے لیا۔'' (صحیح مسلم ۲/۳۵۹ و بخاری)

مغفرت کی امید رکھئے گناہ معاف

(۱۳۰) عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنْ شِئْتُمْ اَنْبَأْتُکُمْ اَوَّلَ مَا یَقُوْلُ اللّٰہُ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَ اَوَّلَ مَا یَقُوْلُوْنَ فَاِنَّ اللّٰہَ یَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِیْنَ ھَلْ اَحْبَبْتُمْ لِقَائِیْ؟ فَیَقُوْلُوْنَ نَعَمْ یَا رَبَّنَا! فَیَقُوْلُ لِمَ؟ فَیَقُوْلُوْنَ رَجَوْنَا عَفْوَکَ وَمَغْفِرَتَکَ فَیَقُوْلُ فَقَدْ اَوْجَبْتُ لَکُمْ عَفْوِیْ وَ مَغْفِرَتِیْ۔

(اخرجه ابن المبارك والطبراني واحمد وابن ابی الدنیا

فی حسن الظن بالله والطبرانی وابو نعیم والبیهقی فی شعب الایمان عن معاذ)

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم چاہو تو میں تمہیں بتا دوں کہ اللہ جل جلالہ قیامت کے دن ایمان والوں سے پہلے پہل کیا ارشاد فرمائے گا اور لوگ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی جناب میں کیا عرض کریں گے؟ حق تعالیٰ شانہ ایمان والوں سے فرمائے گا ''کیا تم کو مجھ سے ملنا محبوب تھا؟'' وہ عرض کریں گے ہاں اے ہمارے رب! بے شک، ارشاد ہوگا ''کس بنا پر؟'' عرض کریں گے: ''ہمیں تیری مغفرت اور معافی کی امید تھی'' اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا ''میں نے تم کو بخش دیا' معاف کر دیا۔'' (الطبرانی فی الکبیر ۲۰/۱۲۵ مسند احمد ۵/۲۳۸)

Marfat.com

جس کو استغفار کی توفیق مل گئی اس کے گناہ معاف

(۱۳۱) مَنْ اُعْطِیَ أَرْبَعًا لَمْ یُحْرَمْ اَرْبَعًا: مَنْ اُعْطِیَ الدُّعَاءَ لَمْ یُحْرَمْ مِنَ الْاِجَابَةِ لِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی یَقُوْلُ (اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ) وَمَنْ اُعْطِیَ الشُّکْرَ لَمْ یُحْرَمِ الزِّیَادَةَ لِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی یَقُوْلُ (لَئِنْ شَکَرْتُمْ لَاَزِیْدَ نَّکُمْ) وَمَنْ اُعْطِیَ الْاِسْتِغْفَارَ لَمْ یُحْرَمِ الْمَغْفِرَةَ لِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی یَقُوْلُ (اسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ اِنَّهٗ کَانَ غَفَّارًا) وَمَنْ اُعْطِیَ التَّوْبَةَ لَمْ یُحْرَمِ الْقَبُوْلَ لِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی یَقُوْلُ (وَهُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ) (اخرجه البیهقی فی شعب الایمان عن ابن مسعود رضی الله عنه)

سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کو چار چیزیں مل گئیں وہ چار چیزوں سے محروم نہیں رہا: (۱) جس کو دعا مل گئی وہ قبولیت سے محروم نہیں رہا، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ (اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ) ''مجھ سے دعا مانگو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔'' (۲) جس کو شکر مل گیا وہ زیادتی سے محروم نہیں رہا اس لئے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں (لَئِنْ شَکَرْتُمْ لَاَزِیْدَ نَّکُمْ) ''اگر تم شکر کرو گے تو پھر میں تمہاری نعمتوں میں اضافہ کروں گا۔'' (۳) جس کو استغفار مل گیا وہ مغفرت سے محروم نہیں رہا اس لئے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں (اسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ اِنَّهٗ کَانَ غَفَّارًا) ''اپنے رب سے بخشش چاہو وہ بہت معاف فرمانے والا ہے۔'' (۴) جس کو توبہ مل گئی وہ قبولیت سے محروم نہیں رہا' اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے (وَهُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ) ''اللہ تعالیٰ وہ ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔'' (کنز العمال ۱۵/۸۷۴: ۴۳۴۷۲)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ کہیے گناہ معاف

(۱۳۲) یَا أَعْرَابِیُّ اِذَا قُلْتَ سُبْحَانَ اللّٰهِ قَالَ اللّٰهُ صَدَقْتَ وَاِذَا قُلْتَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ قَالَ اللّٰهُ صَدَقْتَ وَاِذَا قُلْتَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ اللّٰهُ صَدَقْتَ وَاِذَا قُلْتَ اللّٰهُ اَکْبَرُ قَالَ اللّٰهُ صَدَقْتَ وَاِذَا قُلْتَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی قَدْ فَعَلْتُ وَاِذَا قُلْتَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ قَالَ اللّٰهُ قَدْ فَعَلْتُ وَاِذَا قُلْتَ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ قَالَ اللّٰهُ قَدْ فَعَلْتُ۔ (اخرجه

Marfat.com

البیهقی فی شعب الایمان عن انس حدیث: ٤٣٢١: ٦١٩)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''اے اعرابی (دیہاتی)! جب تو نے سبحان اللہ کہا تو حق تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ تو نے سچ کہا اور جب تو نے الحمد للہ کہا تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں تو نے سچ کہا اور جب تو نے لا الہ الا اللہ کہا تو حق تعالیٰ شانہ ارشاد فرماتے ہیں کہ تو نے سچ کہا اور جب تو نے اللہ اکبر کہا تو حق تعالیٰ شانہ ارشاد فرماتے ہیں کہ تو نے سچ کہا اور جب تو نے کہا (اے اللہ! تو مجھے معاف فرما) تو حق تعالیٰ شانہ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے معاف کر دیا اور جب تو کہتا ہے (اے اللہ! مجھ پر رحم فرمادے) تو حق تعالیٰ شانہ فرماتے ہیں کہ میں نے تجھ پر رحم کر دیا اور جب تو کہتا ہے (اے اللہ! مجھے رزق عطا فرما) تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے تجھے رزق دیا۔''

ہر نماز سے پہلے دس مرتبہ استغفار کیجئے گناہ معاف

(۱۳۳) عَنْ اُمِّ رَافِعٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا اُمَّ رَافِعٍ اِذَا قُمْتِ اِلَی الصَّلَاۃِ فَسَبِّحِی اللّٰہَ عَشْرًا وَھَلِّلِیْہِ عَشْرًا وَ کَبِّرِیْہِ عَشْرًا وَاسْتَغْفِرِیْہِ عَشْرًا فَاِنَّکَ اِذَا سَبَّحْتِ عَشْرًا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی ھٰذَا لِیْ وَاِذَا ھَلَّلْتِ قَالَ ھٰذَا لِیْ وَاِذَا حَمِدْتِ قَالَ ھٰذَا لِیْ وَاِذَا اسْتَغْفَرْتِ قَالَ قَدْ غَفَرْتُ لَكِ۔

(اخرجه ابن السنی فی عمل الیوم و اللیلة عن ام رافع کذافی کنزالعمال ٥٣١/٧)

سیدہ اُم رافع رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''اے اُم رافع! جب تم نماز کے لئے کھڑی ہو تو دس مرتبہ سبحان اللہ کہو اور دس مرتبہ لا الہ الا اللہ کہو اور دس مرتبہ استغفر اللہ کہو، سبحان اللہ کے جواب میں حق تعالیٰ شانہ فرماتے ہیں یہ میرے لئے ہے اور جب تم نے لا الا الہ اللہ کہا تو حق تعالیٰ شانہ ارشاد فرماتے ہیں کہ یہ میرے لئے ہے اور جب تم نے استغفر اللہ کہا تو حق تعالیٰ شانہ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے تمہاری مغفرت کر دی۔'' (دس مرتبہ استغفر اللہ کہنے پر جواب میں دس بار ارشاد ہوتا ہے کہ میں نے تیری مغفرت کر دی۔)

Marfat.com

شب برأت میں معافی مانگئے گناہ معاف

(۱۳۴) عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَقُوْمُوْا لَيْلَهَا وَصُوْمُوْا نَهَارَهَا فَاِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يَنْزِلُ فِيْهَا لِغُرُوْبِ الشَّمْسِ اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُوْلُ اَلَا مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَاَغْفِرَلَهٗ اَلَا مُسْتَرْزِقٍ فَاَرْزُقَهٗ، اَلَا مُبْتَلًى فَاُعَافِيَهٗ اَلَا كَذَا اَلَا كَذَا حَتّٰى يَطْلُعَ الْفَجْرُ۔

(رواہ ابن ماجه كذا في الترغيب ۲/۱۱۹، ابن ماجة)

سیدنا علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے فرمایا ''جب شعبان کی پندرہویں رات آئے تو اس رات میں اللہ تعالیٰ کی جناب میں نوافل پڑھو، اس دن کو روزہ رکھو کیونکہ اس رات غروب آفتاب ہوتے ہی اللہ تعالیٰ کی خاص تجلّی اور رحمت پہلے آسمان پر اتر آتی ہے اور وہ ارشاد فرماتا ہے ''ہے کوئی بندہ جو مجھ سے بخشش اور مغفرت طلب کرے اور میں اس کی مغفرت کا فیصلہ کروں، کوئی بندہ ہے جو روزی مانگے اور میں اس کو روزی دینے کا فیصلہ کروں، کوئی مُبتلا مُصیبت بندہ ہے جو مجھ سے صحت اور عافیت کا سوال کرے اور میں اس کو عافیت عطا کروں'' اس طرح مختلف قسم کے حاجتمندوں کو اللہ تعالیٰ پکارتا ہے کہ وہ اس وقت مجھ سے اپنی حاجات مانگیں اور میں عطا کروں، غروب آفتاب سے لے کر صبح صادق تک اللہ تعالیٰ کی رحمت اسی طرح اپنے بندوں کو پکارتی رہتی ہے۔''

استغفار سے غیبت کا گناہ معاف

(۱۳۵) عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اغْتَابَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ فَلْيَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ فَاِنَّهَا كَفَّارَةٌ لَهٗ۔ (اخرجه ابن عدی)

سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے فرمایا ''جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی غیبت کرے تو اس کو چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے استغفار کرے کیونکہ یہ استغفار اس غیبت کا کفارہ ہو جائے گا۔'' (کنز العمال ۳/۵۸۸: ۸۰۲۷)

Marfat.com

ہر نماز کے بعد اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ کہیے گناہ معاف

(۱۳۶) عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ دُبُرَ کُلِّ صَلَاۃٍ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ غُفِرَلَہٗ وَاِنْ کَانَ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ۔ (رواہ الطبرانی فی الصغیر والاوسط کذا فی الترغیب ۲/۴۵۴)

سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا ''جو شخص ہر نماز کے بعد اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھا کرے تو اس کی مغفرت کردی جائے گی خواہ وہ میدان جنگ سے بھاگ کر ہی کیوں نہ آیا ہو۔''

بندوں کی بیماری گناہ اور اس کا علاج استغفار ہے

(۱۳۷) عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلَا اَدُلُّکُمْ عَلٰی دَائِکُمْ وَ دَوَائِکُمْ؟ اَلَا اِنَّ دَائَکُمُ الذُّنُوْبُ وَ دَوَائُکُمُ الْاِسْتِغْفَارُ۔ (رواہ البیہقی کذا فی الترغیب ۲/۴۶۸، کنز العمال ۱/۴۷۹:۲۰۹۲ وعزاہ للدیلمی)

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''کیا میں تم کو تمہارے مرض اور تمہاری دواء کے بارے میں نہ بتاؤں؟ غور سے سنو! تمہارا مرض گناہ ہے اور تمہاری دواء استغفار ہے۔''

دن میں ایک بار اور رات میں ایک بار سید الاستغفار پڑھیے سارے گناہ معاف

(۱۳۸) عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ اَنْ تَقُوْلَ: اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَ وَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَایَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ مَنْ قَالَھَا مِنَ النَّھَارِ مُوْقِنًا بِھَا فَمَاتَ قَبْلَ اَنْ یُّمْسِیَ فَھُوَا مِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ۔ (اخرجہ احمد والبخاری والنسائی کذا فی الترغیب ۲/۴۴۸، کنز العمال ۱/۴۷۸:۲۰۸۷ صحیح البخاری کتاب الدعوات ۲/۹۳۳)

Marfat.com

سیدنا شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''سید الاستغفار یہ ہے کہ تو اللہ تعالیٰ کی جناب میں اس طرح عرض کرے: ترجمہ: اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے' تیرے سوا کوئی مالک اور معبود نہیں تو نے ہی مجھے پیدا فرمایا اور وجود بخشا میں تیرا بندہ ہوں جہاں تک مجھ عاجز اور ناتواں سے ہو سکے گا تیرے ساتھ کئے ہوئے ایمانی عہد و میثاق اور اطاعت اور فرمانبرداری کے وعدوں پر قائم رہوں گا' تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے عمل و کردار کے شر سے' میں اقرار کرتا ہوں کہ تو نے مجھے نعمتوں سے نوازا اور اعتراف کرتا ہوں کہ میں نے تیری نافرمانیاں کیں اور گناہ کئے، اے میرے مولا و مالک! تو مجھے معاف فرمادے' میرے گناہ بخش دے تیرے' سوا گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں'' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس بندہ نے دل کے یقین کے ساتھ دن کے کسی بھی حصّہ میں یہ کلمات پڑھے اور اسی دن' رات شروع ہونے سے پہلے اس کو موت آ گئی تو بلاشبہ وہ جنّت میں جائے گا اور اسی طرح اگر رات کے کسی حصّہ میں یہ کلمات پڑھے اور صُبح ہونے سے پہلے اس رات وہ چل بسا تو وہ بلاشبہ جنّت میں جائے گا۔''

جو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرا اس کے گناہ معاف

(۱۳۹) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَسْرَفَ رَجُلٌ عَلٰی نَفْسِهٖ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ اَوْصٰی بَنِیْهِ فَقَالَ اِذَا اَنَامِتُّ فَاحْرِقُوْنِیْ ثُمَّ اَسْحِقُوْنِیْ ثُمَّ ذَرُّوْنِیْ فِی الْبَحْرِ فَوَاللّٰهِ لَئِنْ قَدَرَ عَلَیَّ رَبِّیْ لَیُعَذِّبُنِیْ عَذَابًا مَا عَذَّبَهٗ اَحَدًا فَفَعَلُوْا ذٰلِكَ بِهٖ فَقَالَ اللّٰهُ لِلْاَرْضِ اَدِّیْ مَا اَخَذْتِ فَاِذَا هُوَ قَائِمٌ فَقَالَ مَاحَمَلَكَ عَلٰی مَاصَنَعْتَ قَالَ خَشْیَتُكَ یَارَبِّ فَغَفَرَلَهٗ بِذٰلِكَ۔

(اخرجه احمد والبخاری و مسلم ۳۵۷/۲ عن ابی هریرة رضی اللہ عنہ' کنزالعمال ۱۰۳۴۲:۲۴۰/۴)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک آدمی نے اپنے اوپر ظلم ڈھا رکھا تھا (یعنی گناہگار تھا) جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے بیٹوں کو یہ وصیّت کی کہ جب میں مرجاؤں تو مجھے جلا ڈالنا' پھر مجھے پیس

Marfat.com

ڈالنا' پھر مجھے سمندر میں بہا دینا' اللہ کی قسم! اگر اللہ تعالیٰ نے مجھ پر قابو پالیا تو وہ مجھے اس قدر عذاب دے گا کہ کبھی کسی کو اتنا عذاب نہیں دیا ہوگا، بیٹوں نے حسب وصیت عمل کیا' اللہ تعالیٰ نے زمین کو حکم دیا جو تو نے لیا ہے وہ دے' تو اللہ تعالیٰ کی قدرت کہ وہ انسانی شکل میں کھڑا ہوا تھا، اللہ تعالیٰ نے اس سے فرمایا: ''اس حرکت پر تجھ کو کس بات نے ابھارا؟'' وہ کہنے لگا ''تیرے خوف نے یارب!'' چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس خوف کی وجہ سے اس کی مغفرت فرمادی۔

جس کا دل اللہ تعالیٰ کے راستہ میں کپکپایا اس کے گناہ معاف

(۱۴۰) عَنْ سَلْمَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَجَفَ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ تَحَاتَّتْ خَطَایَاہُ کَمَا یَتَحَاتُّ عِذْقُ النَّخْلَۃِ اَیْ ثِمَارُھَا۔ (اخرجہ ابونعیم والطبرانی باسناد حسن کذا فی الترغیب ۲/۲۸۴' کنز العمال ۴/۲۸۰' ۱۰۴۸۵)

سیدنا سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب مسلمان کا دل اللہ تعالیٰ کے راستہ میں کپکپانے لگے تو اس کی خطائیں ایسی جھڑتی ہیں جیسے کھجور کے خوشے (تیز ہوا کے چلنے سے) گرجاتے ہیں۔''

جو لوگ صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے اس کو یاد کرتے ہیں ان کے گناہ معاف

(۱۴۱) وَمَا مِنْ قَوْمٍ اِجْتَمَعُوْا یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ لَایُرِیْدُوْنَ بِذٰلِکَ اِلَّا وَجْھَہٗ اِلَّا نَادَاھُمْ مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ اَنْ قُوْمُوْا مَغْفُوْرًا لَکُمْ قَدْ بُدِّلَتْ سَیِّئَاتُکُمْ حَسَنَاتٍ۔

(اخرجہ احمد وابویعلی وللضیاء عن میمون المری عن میمون بن سیاہ عن انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ۔ کنزالعمال ۹/۱۳۳: ۲۵۳۶۱)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو بھی قوم جمع ہو کر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتی ہے کہ اور اس کا مقصود اللہ تعالیٰ کی رضا ہی ہوتا ہے تو آسمان سے ایک فرشتہ اعلان کرتا ہے کہ کھڑے ہو جاؤ تمہاری مغفرت کردی گئی اور تمہاری برائیوں کو نیکیوں سے تبدیل کر

Marfat.com

دیا گیا۔" کی

اللہ تعالیٰ کی تعظیم اور سر تسلیم خم کرنے سے سارے گناہ معاف

(۱۴۲) عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَجِلُّوْا اللّٰہَ اَیْ عَظِّمُوْہُ وَاَسْلِمُوْا لَہٗ یَغْفِرْ لَکُمْ۔

(رواہ احمد والطبرانی وقال ابن ثوبان ای اسلموا)

سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "اللہ تعالیٰ کی تعظیم کرو اور اس کے سامنے سر تسلیم خم کردو، اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت فرمادے گا۔" (مسند احمد ۵/۱۹۹:۲۱۷۸۲)

نعمت ملنے پر اللہ تعالیٰ کی بار بار تعریف کیجئے گناہ معاف

(۱۴۳) عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلٰی عَبْدٍ مِنْ نِعْمَۃٍ فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اِلَّا اَدّٰی شُکْرَھَا فَاِنْ قَالَھَا ثَانِیَۃً جَدَّدَ اللّٰہُ لَہٗ ثَوَابَھَا فَاِنْ قَالَھَا الثَّالِثَۃَ غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ ذُنُوْبَہٗ۔

(رواہ الحاکم و صححہ ترغیب ۲/۴۲۷ ' کنزالعمال ۳/۲۵۳:۶۴۰۷ وعزاہ ھب عن جابر)

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ تَوَاضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِعَظَمَتِہٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ذَلَّ کُلُّ شَیْءٍ لِعِزَّتِہٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِمُلْکِہٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اسْتَسْلَمَ کُلُّ شَیْءٍ لِقُدْرَتِہٖ فَقَالَھَا یَطْلُبُ بِھَا مَا عِنْدَ اللّٰہِ تَعَالٰی کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ بِھَا اَلْفَ حَسَنَۃٍ وَرَفَعَ لَہٗ بِھَا اَلْفَ دَرَجَۃٍ وَوَکَّلَ بِہٖ سَبْعِیْنَ اَلْفَ مَلَکٍ یَسْتَغْفِرُوْنَ لَہٗ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ۔ (رواہ الطبرانی کذا فی الترغیب ۲/۴۴۲)

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اللہ جل جلالہ اپنے بندے کو کوئی نعمت عطا فرماتے ہیں پھر بندہ اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتا ہے تو اس نے اس نعمت کا شکر ادا کر دیا، پھر اگر دوسری مرتبہ الحمدللہ کہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ثواب کی تجدید فرمادیتے ہیں' پھر اگر تیسری مرتبہ الحمدللہ کہے تو اللہ تعالیٰ

Marfat.com

اس کے گناہوں کی مغفرت فرما دیتے ہیں۔"

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: "جس نے کہا کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس کی عظمت کے سامنے ہر چیز پست ہے اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس کی عزت کے سامنے ہر چیز ذلیل ہے تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس کی بادشاہی کے سامنے ہر چیز جھکی ہوئی ہے اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس کی قدرت کے سامنے ہر چیز مطیع ہے۔" نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے ان کلمات کو اللہ تعالیٰ کے ہاں (نعمت وفضل کا) طالب ہو کر پڑھا تو اللہ تعالیٰ ایک ہزار نیکیاں اس بندے کے لئے لکھیں گے اور ایک ہزار درجات بلند فرمائیں گے اور ستر ہزار فرشتوں کو اس بات پر مقرر فرمائیں گے کہ وہ قیامت تک اس بندہ کے لئے استغفار کرتے رہیں۔"

غافلین کی مجلس میں اللہ تعالیٰ کو یاد کیجئے سارے گناہ معاف

(۱۴۴) عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكِرُ اللّٰهِ فِي الْغَافِلِيْنَ مِثْلُ الشَّجَرَةِ الْخَضْرَاءِ فِي الشَّجَرِ الْيَابِسِ، وَذَاكِرُ اللّٰهِ فِي الْغَافِلِيْنَ مِثْلُ مِصْبَاحٍ فِي بَيْتٍ مُظْلِمٍ وَذَاكِرُ اللّٰهِ فِي الْغَافِلِيْنَ يُرِيْدُ اللّٰهُ مَقْعَدَهُ فِي الْجَنَّةِ وَهُوَ حَيٌّ، وَذَاكِرُ اللّٰهِ فِي الْغَافِلِيْنَ يُغْفَرُ لَهُ بِعَدَدِ كُلِّ فَصِيْحٍ وَاَعْجَمَ وَذَاكِرُ اللّٰهِ فِي الْغَافِلِيْنَ يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَيْهِ نَظْرَةً لَا يُعَذِّبُهُ بَعْدَهَا اَبَدًا وَذَاكِرُ اللّٰهِ فِي السُّوْقِ لَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ نُوْرٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ (رواه البيهقي في الشعب كذا في الترغيب ٢/٥٣٢، شعب الايمان باب في محبة الله ١/٤١١، ٤١٢ فصل في ادامة الذكر)

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "غافلین کے مجمع میں اللہ کا ذکر کرنے والا اس سرسبز درخت کی طرح ہی جو سوکھے درختوں میں ہو، غافل لوگوں میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والا اس چراغ کی طرح ہے جو اندھیرے گھر میں رکھا ہوا ہو اور غافل لوگوں کے مجمع میں اللہ تعالیٰ کا ذکر

Marfat.com

کرنے والے کو اللہ تعالیٰ اس کی زندگی میں ہی جنّت میں اس کا ٹھکانہ دکھا دیں گے، ہر انسان اور جانور کی تعداد کے موافق اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمائیں گے اور غافلین میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والے کی طرف حق تعالیٰ ایسی نظر سے دیکھیں گے کہ کبھی بھی اس کو عذاب نہیں دیں گے' بازار میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والے کے لئے اس کے ہر بال کے بدلے قیامت کے دن نور ہوگا۔''

جس نے سمندر میں سفر کرتے ہوئے چالیس موجیں دیکھیں اور ہر بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہا اس کے گناہ معاف

(۱۴۵) مَنْ عَدَّفِی الْبَحْرِ اَرْبَعِیْنَ مَوْجَةً وَّھُوَ یُکَبِّرُ اللّٰہُ غُفِرَلَہٗ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ وَمَا تَاَخَّرَ وَاِنَّ الْاَمْوَاجَ لَتَحُتُّ الذُّنُوْبَ حَتًّا۔ (خصال المكفرة لابن حجر عسقلانی)

جس نے سمندر میں سفر کرتے ہوئے چالیس موجیں شمار کیں اور اس حال میں کہ وہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ رہا تھا تو اس کے اگلے پچھلے گناہوں کی مغفرت کردی جائے گی' تحقیق موجیں گناہوں کو جھاڑ دیتی ہیں۔

میّت کو غسل دیجئے اور اس کے عیوب چھپایئے' آپ کے چالیس کبیرہ گناہ معاف اور قبر کھودنے کا ثواب

(۱۴۶) عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَّلَ مَیِّتًا فَکَتَمَ عَلَیْہِ غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ اَرْبَعِیْنَ کَبِیْرَۃً وَّمَنْ حَفَرَ لِاَخِیْہِ قَبْرًا حَتّٰی یُجِنَّہٗ فَکَاَنَّمَا اَسْکَنَہٗ مَسْکَنًا حَتّٰی یُبْعَثَ۔

(رواه الطبرانی فی الكبير و رجاله رجال الصحيح ' كذافی مجمع الزوائد ' ٣/ ١١٤)

سیدنا ابو رافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص میّت کو غسل دیتا ہے اور اگر کوئی عیب پائے تو اس کو چھپاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے چالیس بڑے گناہ معاف فرما دیتے ہیں اور جو اپنے بھائی (کی میّت) کے لئے قبر کھودتا ہے اور اس کو اس میں دفن کرتا ہے تو گویا اس نے

Marfat.com

(قیامت کے دن) دوبارہ زندہ اٹھائے جانے تک اس کو ایک مکان میں ٹھہرادیا یعنی اس کو اس قدر اجر ملتا ہے جتنا کہ اس شخص کے لئے قیامت تک مکان دینے کا اجر ملتا ہے۔ (طبرانی، مجمع الزوائد)

میّت کو غسل اور کفن دینے کا اجر و ثواب

(۱۴۷) عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَلَ مَیِّتًا فَکَتَمَ عَلَیْہِ غُفِرَلَہٗ اَرْبَعِیْنَ مَرَّۃً وَمَنْ کَفَنَ مَیِّتًا کَسَاہُ اللّٰہُ مِنَ السُّنْدُسِ وَاِسْتَبْرَقِ الْجَنَّۃِ۔ (رواہ الحاکم وقال هذا حدیث صحیح علی شرط مسلم و وافقه الذهبی ۱/۳۵٤)

سیدنا ابورافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جو شخص کسی میّت کو غسل دیتا ہے اور اگر کوئی عیب پائے تو اس کو چھپاتا ہے تو چالیس مرتبہ اس کی مغفرت کی جاتی ہے اور جو شخص میّت کو کفن دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو جنّت کے باریک اور موٹے ریشم کا لباس پہنائیں گے۔" (مستدرک حاکم)

مرنے والے کی تعریف کیجئے اس کے گناہ معاف

(۱۴۸) اِذَا صَلُّوْا عَلٰی جَنَازَۃٍ فَاَثْنَوْا عَلَیْھَا خَیْرًا، یَقُوْلُ الرَّبُّ اَجَزْتُ شَھَادَتَھُمْ فِیْمَا یَعْلَمُوْنَ وَاَغْفِرُلَہٗ مَالَا یَعْلَمُوْنَ۔ (اخرجه البخاری فی التاریخ عن الربیع بن معوذ)

جب لوگ کسی کی نماز جنازہ پڑھ لیں اور میّت کے بارے میں کلمات خیر کہیں تو حق تعالیٰ شانہ فرماتے ہیں: "ان کی گواہی کو ان کے علم کے مطابق نافذ کیا اور جو یہ نہیں جانتے اس کی بھی مغفرت کرتا ہوں۔" (کنز العمال ج۱۵/۵۸۳:۴۲۲۸۳)

دو پڑوسی گواہی دیں کہ مرنے والا بھلا آدمی تھا تو اس کے گناہ معاف

(۱۴۹) عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا مَاتَ الْمُؤْمِنُ وَقَالَ رَجُلَانِ مِنْ جِیْرَانِہٖ مَاعَلِمْنَا مِنْہُ اِلَّا خَیْرًا وَھُوَ فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ

Marfat.com

تَعَالٰی عَلٰی غَیْرِ ذٰلِکَ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی لِلْمَلَائِکَةِ اِقْبَلُوْا شَھَادَةَ عَبْدِیْ فِیْ عَبْدِیْ وَتَجَاوَزُوْا عَنْ عِلْمِیْ فِیْہِ۔ (اخرجه ابن النجار عن ابی هريرة رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب بندہ مؤمن انتقال کر جائے اور اس کے دو پڑوسی یہ کہہ دیں کہ یہ شخص بڑا بھلا تھا اس کے علاوہ ہم کچھ نہیں جانتے حالانکہ وہ علم الٰہی میں اس کے برعکس تھا تو حق تعالیٰ فرشتوں سے ارشاد فرماتے ہیں ''میرے بندے کے بارے میں میرے بندوں کی گواہی قبول کرلو۔ میرے علم کے مطابق یہ جیسا بھی تھا اس سے درگزر کرو۔''

(کنز العمال ۱۵/ ۶۸۵: ۴۲۷۴۲)

جس کے حق میں تین پڑوسی بھلائی کی گواہی دیں اس کے گناہ معاف

(۱۵۰) عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ یَمُوْتُ یَشْھَدُ لَہٗ ثَلَاثَةُ اَبْیَاتٍ مِنْ جِیْرَانِہِ الْاَدْنَیْنَ بِخَیْرٍ اِلَّا قَالَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ قَدْ قَبِلْتُ شَھَادَةَ عِبَادِیْ عَلٰی مَا عَلِمُوْا وَغَفَرْتُ لَہٗ مَا اَعْلَمُ۔

(اخرجه احمد عن ابی هريرة رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کسی مسلمان بندے کی موت واقع ہوتی ہے اور اس کے بالکل نزدیک پڑوس کے تین گھرانے (اس کے بارے میں) بھلائی کی گواہی دیتے ہیں تو حق تعالیٰ شانہ فرماتے ہیں: ''میں نے اپنے بندوں کی گواہی کو ان کے علم کے مطابق قبول کرلیا اور جو کچھ میں جانتا ہوں اس کو معاف کر دیا۔'' (کنز العمال ۱۵/ ۶۸۶: ۴۲۷۴۵)

جس نے ہر جمعہ کو اپنے ماں باپ یا ان میں سے ایک کی قبر کی زیارت کی اس کے گناہ معاف

(۱۵۱) عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ

Marfat.com

زَارَ قَبْرَ وَالِدَيْهِ اَوْ اَحَدِهِمَا كُلِّ جُمُعَةٍ غُفِرَلَهُ وَكُتِبَ بَارًّا۔ (رواه الطبراني في الصغير)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جو شخص جمعہ کے دن اپنے والدین یا ان میں سے ایک کی قبر کی زیارت کرے تو اس کی مغفرت کر دی جائے گی اور اس کو فرمانبردار لکھا جائے گا۔"

(کنز العمال ۱۷/۴۶۸: ۴۵۴۸۷، الحکیم۔ عن ابی ہریرہ)

جس کی نماز جنازہ سو آدمیوں نے پڑھی اس کے گناہ معاف

(۱۵۲) عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ يُصَلِّيْ عَلَيْهِ مِائَةٌ اِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ۔ (اخرجه الطبراني في الكبير كذا في الترغيب جلد ٤، صفحه ٣٤٣، والترمذي في الجنائز ١/١٢٢ نحوه)

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جس میّت کی سو آدمی نماز جنازہ پڑھ لیں اللہ تعالیٰ اس میّت کی مغفرت فرما دیتے ہیں۔"

مسلمانوں کی تین صفوں نے جس کی نماز جنازہ پڑھی اس کے گناہ معاف

(۱۵۳) عَنْ مَالِكِ بْنِ هُبَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَامِنْ مُسْلِمٍ يَمُوْتُ فَيُصَلِّيْ عَلَيْهِ ثَلَاثَةُ صُفُوْفٍ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اِلَّا اَوْجَبَ (اَيْ الْمَغْفِرَةَ وَالْجَنَّةَ) وَكَانَ مَالِكٌ اِذَا اسْتَقْبَلَ اَهْلَ الْجَنَازَةِ جَزَّأَهُمْ ثَلَاثَةَ صُفُوْفٍ لِهٰذَا الْحَدِيْثِ۔ (اخرجه ابوداؤد وغيره و حسنه الترمذي كذا في الترغيب ٤/٣٤٣، ابوداؤد كتاب الجنائز ٢/٤٥١ باختلاف بعض الالفاظ)

سیدنا مالک بن ہبیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان انتقال کر جائے اور اس کی نماز جنازہ میں مسلمانوں کی تین صفیں ہوں تو اس کے لیے مغفرت یا جنّت واجب ہو جاتی ہے" اور سیدنا مالک رضی اللہ عنہ جب کسی جنازہ میں شریک ہوتے تو اس حدیث پر عمل کرنے کی وجہ سے تین صفیں بناتے۔

Marfat.com

مرنے والے کیلئے مغفرت کی دعا کیجئے اس کے گناہ معاف

(۱۵۴) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ لَیَرْفَعُ الدَّرَجَةَ لِلْعَبْدِ الصَّالِحِ فِی الْجَنَّةِ فَیَقُوْلُ یَارَبِّ اَنّٰی لِیْ هٰذِهٖ؟ فَیَقُوْلُ: بِاسْتِغْفَارِ وَلَدِكَ لَكَ۔ (اخرجه الطبرانی فی الاوسط والبیهقی بلفظ: دُعَاءَ وَلَدِكَ لَكَ، رواه احمد فی مسنده بهذا اللفظ ۱۰۶۱۸:۵۰۹/۲ واخرجه ابن ماجه بنحوه کتاب الادب صفحه ۲۶۰)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''اللہ تعالیٰ کی طرف سے جنّت میں کسی مردِ صالح کا درجہ ایک دم بلند کر دیا جاتا ہے تو وہ جنّتی بندہ پوچھتا ہے کہ اے پروردگار! میرے درجہ اور مرتبہ میں یہ ترقی کس وجہ سے اور کہاں سے ہوئی؟ جواب ملتا ہے کہ تیرے لیے تیری فلاں اولاد کی دعائے مغفرت کرنے کی وجہ سے۔''

امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کے الفاظ ہیں کہ ''تیرے بیٹے کی دعا کی وجہ سے۔''

تمام مؤمنین کے لئے دعائے مغفرت کیجئے
ہر مؤمن کے عوض ایک نیکی لکھی جائے گی

(۱۵۵) مَنِ اسْتَغْفَرَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ کَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِکُلِّ مُؤْمِنٍ وَّ مُؤْمِنَةٍ حَسَنَةً۔

(الطبرانی فی الکبیر عن عبادة بن الصامت، کنز العمال ۲۰۶۷:۳۷۵/۱)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''جو کوئی شخص مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کے لئے مغفرت طلب کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر مؤمن اور مؤمن عورت کے عوض ایک نیکی لکھ دیتے ہیں۔''

Marfat.com

تمام مؤمنین کے لئے ہر روز ستائیس مرتبہ مغفرت کیجئے آپ مستجاب الدعوات بن جائیں گے

(۱۵۶) مَنِ اسْتَغْفَرَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعًا وَعِشْرِيْنَ مَرَّةً كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ يُسْتَجَابُ لَهُمْ وَيُرْزَقُ بِهِمْ اَهْلُ الْاَرْضِ۔

(طبرانی فی الکبیر عن ابی الدرداء کنز العمال ۲/۴۸۶:۲۰۶۸ وقال: طب عن ابی الدرداء)

جو شخص ہر روز مؤمن مردوں اور عورتوں کے لئے ستائیس بار مغفرت طلب کرے گا تو اس کا شمار ان لوگوں میں ہوگا جن کی دعا قبول ہوتی ہے اور جن کی وجہ سے اہل زمین کو رزق ملتا ہے۔

جو جنازہ کے پیچھے چلا اس کے گناہ معاف

(۱۵۷) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَوَّلَ مَايُجَازِىْ بِهِ الْعَبْدُ بَعْدَ مَوْتِهٖ اَنْ يُّغْفَرَ لِجَمِيْعِ مَنْ اَتْبَعَ جَنَازَتَهٗ۔

(اخرجه البزار كذافى الترغيب ٤/٣٤٣)

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''بندہ مؤمن کو اس کی موت کے بعد سب سے پہلی جزا جو دی جاتی ہے وہ یہ ہے کہ اس کے جنازہ کے پیچھے چلنے والے تمام افراد کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔''

(کنز العمال ۱۵/۵۸۸:۴۲۳۱۰)

جو وصیّت کر کے فوت ہوا اس کے گناہ معاف

(۱۵۸) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ عَلٰى وَصِيَّةٍ مَاتَ عَلٰى سَبِيْلٍ وَّسُنَّةٍ وَمَاتَ عَلٰى تُقًى وَشَهَادَةٍ وَمَاتَ مَغْفُوْرًا لَّهٗ۔

(رواه ابن ماجه كذا فى الترغيب ٤/٤٢٦، ابن ماجه باب الحث على الوصية)

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جس نے وصیّت کی حالت میں انتقال کیا (یعنی اس حالت میں جس کا انتقال ہوا کہ

Marfat.com

اپنی مالیت اور معاملات وغیرہ کے بارے میں جو وصیّت اس کو کرنا چاہیے تھی وہ بوجہ اللہ صحیح کی) تو اس کا انتقال ٹھیک راستہ پر اور شریعت پر چلتے ہوئے ہوا اور اس کی موت تقویٰ اور شہادت والی موت ہوئی اور اس کی مغفرت ہوگی۔''

قبر کے بھینچنے سے باقی گناہ معاف

(۱۵۹) عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلضَّمَّۃُ فِی الْقَبْرِ کَفَّارَۃٌ لِکُلِّ مُؤْمِنٍ لِکُلِّ ذَنْبٍ بَقِیَ عَلَیْہِ لَمْ یُغْفَرْ لَہٗ۔

(اخرجہ الرافعی' کنزالعمال ۱۵/۶۳۹:۴۲۵۲۰ الرافعی فی تاریخہ)

سیدنا معاذ بن جبلؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''قبر میں بھینچا (دبایا) جانا مؤمن کے لئے کفارہ ہے ہر اس گناہ کا جو اس کے ذمہ باقی تھا اور اس کی مغفرت نہیں ہوئی تھی۔''

موت کی سختیاں برداشت کیجئے گناہ معاف

(۱۶۰) عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْمَوْتُ کَفَّارَۃٌ لِّکُلِّ مُسْلِمٍ (لِمَا یُصِیْبُہٗ مِنْ اٰلَامِ النَّزْعِ وَغَیْرِھَا)

(اخرجہ ابو نعیم و البیہقی کنزالعمال ۱۵/۵۴۸:۴۲۱۲۲ وعزاہ ل' حل حب' عن انسؓ)

سیدنا انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''موت ہر مسلمان کے لئے کفارہ ہے'' (نزع وغیرہ کی وجہ سے جو دکھ اس کو پہنچتے ہیں اس کی بناء پر)

جو اللہ تعالیٰ کے راستے میں نکلا اور شہید ہو گیا اس کے سارے گناہ معاف

(۱۶۱) قَالَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ اَیُّمَا عَبْدٍ مِّنْ عِبَادِیْ یَخْرُجُ مُجَاھِدًا فِیْ سَبِیْلِیْ اِبْتِغَاءَ مَرْضَاتِیْ ضَمِنْتُ لَہٗ اَنْ اَرْجِعَہٗ بِمَا اَصَابَ مِنْ اَجْرٍ وَّغَنِیْمَۃٍ وَاِنْ قَبَضْتُہٗ اَنْ اَغْفِرَلَہٗ وَاَرْحَمَہٗ وَاُدْخِلَہُ الْجَنَّۃَ۔ (اخرجہ احمد والنسائی والطبرانی فی الکبیر عن ابن عمرؓ)

اللہ جل جلالہ نے ارشاد فرمایا ''میرا جو بھی بندہ میرے راستہ میں جہاد کرنے کے

Marfat.com

لئے نکلتا ہے' محض میری خوشنودی کے لئے تو میں ضمانت دیتا ہوں اس بات کی کہ اجر وغنیمت کے ساتھ اس کو واپس لوٹاؤں اور اگر اس کی روح کو قبض کرلوں تو اس کی مغفرت کروں' اس پر رحم کروں اور اس کو جنّت میں داخل کروں۔''

شہید کے جسم سے خون کا پہلا قطرہ زمین پر گرتے ہی اسکے گناہ معاف

(۱۶۲) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلشَّهِیْدُ یُغْفَرُلَهٗ فِیْ اَوَّلِ دَفْعَةٍ مِنْ دَمِهٖ وَیُزَوَّجُ حَوْرَاوَیْنِ وَیُشَفَّعُ فِیْ سَبْعِیْنَ مِنْ اَهْلِ بَیْتِهٖ' وَالْمُرَابِطُ اِذَا مَاتَ فِیْ رِبَاطِهٖ كُتِبَ لَهٗ اَجْرُهٗ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ وَغُدِیَ عَلَیْهِ وَرِیْحَ بِرِزْقِهٖ وَیُزَوَّجُ سَبْعِیْنَ حَوْرَاءَ وَقِیْلَ لَهٗ قِفْ فَاشْفَعْ اِلٰی اَنْ یَّفْرُغَ مِنَ الْحِسَابِ۔ (اخرجه الطبرانی فی الاوسط واسناده حسن کنزالعمال ٤/٣٩٨)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''شہید کے جسم سے خون کا پہلا قطرہ زمین پر گرتے ہی اس کی مغفرت کردی جاتی ہے اور دو حوروں سے اس کا نکاح کردیا جاتا ہے اور اس کے گھرانے میں سے ستر افراد کے حق میں اس کی شفاعت قبول کی جاتی ہے اور سرحد کا نگہبان جب اپنی چوکی میں مرجائے تو قیامت تک اس کا اجر وثواب جاری رہے گا اور صبح وشام اس کو رزق دیا جائے گا' ستر حوروں سے اس کا نکاح کردیا جائے گا اور اس سے کہا جائے گا کہ ٹھہر جا اور سفارش کر یہاں تک کہ حساب وکتاب سے فراغت ہو۔''

اللہ تعالیٰ کے راستہ میں اگر موت آگئی تو سارے گناہ معاف

(۱۶۳) عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْقَتْلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ یُكَفِّرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا الْاَمَانَةَ وَالْاَمَانَةُ فِی الصَّلٰوةِ وَالْاَمَانَةُ فِی الصَّوْمِ وَالْاَمَانَةُ فِی الْحَدِیْثِ وَاَشَدُّ لَكَ الْوَدَائِعُ۔

(اخرجه ابو نعیم و الطبرانی باسناد حسن)

سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اللہ تعالیٰ کے راستہ میں قتل ہوجانا تمام گناہوں کا کفارہ بن جائے گا سوائے امانت کے اور

Marfat.com

امانت نماز میں ہے اور امانت روزہ میں ہے اور امانت بات میں ہے اور سب سے زیادہ تیرے لئے لائق اہتمام بطور امانت رکھی ہوئی اشیاء ہیں۔

رسول اکرم ﷺ کی شفاعت سے کبیرہ گناہ معاف

(۱۶۴) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَفَاعَتِیْ لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِیْ۔ (اخرجه احمد وابوداؤد والنسائی وابن حبان والحاکم، ابوداؤد کتاب السنة ۲/۲۵۲ من حدیث انس بن مالك و کذا عند احمد ۳/۲۱۳ من روایة، ترمذی ۲/۷۰ من روایة انس و جابر کلیهما)

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "میری شفاعت میری امت کے کبیرہ گناہ والوں کے لئے ہے۔"

(۱۶۵) عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُيِّرْتُ بَيْنَ الشَّفَاعَةِ اَوْ يَدْخُلُ نِصْفُ اُمَّتِی الْجَنَّةَ فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ لِاَنَّهَا اَعَمُّ وَاَكْفٰی اَمَا اَنَّهَا لَيْسَتْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ الْمُتَّقِيْنَ (اَیْ لَيْسَتْ قَاصِرَةً عَلَيْهِمْ) وَلٰكِنَّهَا لِلْمُذْنِبِيْنَ الْخَاطِئِيْنَ الْمَنْكُوْبِيْنَ۔ (اخرجه احمد والطبرانی باسناد جید، احمد ۲/۷۵، من حدیث عبدالله بن عمر)

سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "دو باتوں میں مجھے اختیار دیا گیا ہے یا تو شفاعت کو اختیار کروں یا میری آدھی امت جنّت میں داخل ہو جائے تو میں نے شفاعت کو پسند کیا، اس لئے کہ شفاعت زیادہ عموم رکھتی اور زیادہ کفایت کرنے والی ہے، بہر حال یہ صرف متّقی مؤمنین کے لئے ہی نہیں بلکہ یہ تو گناہگاروں، خطا کاروں اور مصیبت زدگان کے لئے بھی ہے۔"

کثرت سے درود شریف پڑھئے آپ کے تمام غم ختم اور گناہ معاف

(۱۶۶) عَنْ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

Marfat.com

اِذَا ذَهَبَ ثُلُثَا اللَّيْلِ قَامَ فَقَالَ: يَاأَيُّهَا النَّاسُ! اُذْكُرُوا اللّٰهَ اُذْكُرُوا اللّٰهَ جَاءَتِ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيْهِ جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيْهِ قَالَ اُبَيٌّ فَقُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! اِنِّيْ اُكْثِرُ الصَّلَاةَ عَلَيْكَ فَكَمْ اَجْعَلُ لَكَ مِنْ صَلَاتِيْ؟ قَالَ مَاشِئْتَ قَالَ قُلْتُ: الرُّبُعَ؟ قَالَ مَاشِئْتَ فَاِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ فَالنِّصْفَ؟ قَالَ مَاشِئْتَ، وَاِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قَالَ قُلْتُ فَالثُّلُثَيْنِ؟ قَالَ مَاشِئْتَ فَاِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ اَجْعَلُ لَكَ صَلَاتِيْ كُلَّهَا قَالَ: اِذًا تُكْفٰى هَمَّكَ وَ يُغْفَرُلَكَ ذَنْبُكَ۔

(رواه الترمذی وقال هذا حدیث حسن صحیح رقم: ۲۴۵۷)

سیدنا اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رات کے دوتہائی حصّے گزر جاتے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (تہجد کے لئے) اٹھتے اور فرماتے ''لوگو! اللہ تعالیٰ کو یاد کرو اللہ تعالیٰ کو یاد کرو، ہلا دینے والی چیز آ پہنچی اور اس کے بعد آنے والی چیز آ رہی ہے (مراد یہ ہے کہ پہلے صور اور اس کے بعد دوسرے صور کے پھونکے جانے کا وقت قریب آ گیا) موت اپنی تمام ہولناکیوں کے ساتھ آ گئی ہے، موت اپنی تمام ہولناکیوں کے ساتھ آ گئی ہے'' اس پر اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنا چاہتا ہوں، میں اپنی دعا اور اذکار کے وقت میں سے درود شریف کے لئے کتنا وقت مقرر کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جتنا تمہارا دل چاہے'' میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ایک چوتھائی وقت؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جتنا تم چاہو اور اگر زیادہ کرلو تو تمہارے لئے بہتر ہے'' میں نے عرض کیا: آدھا کردوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جتنا تم چاہو اور اگر زیادہ کرلو تو تمہارے لئے بہتر ہے'' میں نے عرض کیا: دوتہائی کردوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جتنا تم چاہو اور اگر زیادہ کرلو تو تمہارے لئے بہتر ہے'' میں نے عرض کیا: پھر میں اپنے سارے وقت کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے درود کیلئے مقرر کرتا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اگر ایسا کرلو گے تو اللہ تعالیٰ تمہاری ساری تکالیف کو ختم فرما دیں گے اور تمہارے گناہ بھی معاف کردیے جائیں گے۔'' (ترمذی ۲/۶۸)

Marfat.com

باہم محبت رکھنے والے بندے جب ملیں نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجیں ان کے گناہ معاف

(۱۶۷) عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَامِنْ عَبْدَیْنِ مُتَحَابَّیْنِ یَسْتَقْبِلُ اَحَدُھُمَا صَاحِبَہٗ وَیُصَلِّیَانِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَمْ یَتَفَرَّقَا حَتّٰی یُغْفَرَ لَھُمَا ذُنُوْبُھُمَا مَاتَقَدَّمَ مِنْھُمَا وَمَاتَاَخَّرَ۔

(رواہ ابو یعلی ھکذا فی الترغیب ۲/۵۰۵)

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”نہیں ہیں دو بندے جو آپس میں محبت رکھتے ہوں ان میں سے کوئی ایک جب اپنے ساتھی کے سامنے آئے اور نبی ﷺ پر دونوں درود بھیجیں تو جدا ہونے سے پہلے ان دونوں کے آئندہ اور گزشتہ گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی۔“

(کنز العمال ۹/۱۳۵: ۲۵۳۶۹ عزاہ لابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ ابن النجار)

جمعہ کے دن ۸۰ مرتبہ نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجئے ۸۰ سال کے گناہ معاف

(۱۶۸) عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ ثَمَانِیْنَ مَرَّۃً غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ ذُنُوْبَ ثَمَانِیْنَ سَنَۃً قِیْلَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ کَیْفَ الصَّلَاۃُ؟ قَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۔ (رواہ الدارقطنی)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جو شخص جمعہ کے دن اسی (۸۰) مرتبہ مجھ پر درود بھیجے تو اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے“ عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ پر کیسے درود پڑھا جائے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”(اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۔) کہو۔“

Marfat.com

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ درود بھیجئے دس گناہ معاف

(۱۶۹) عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوٰتٍ وَحَطَّ عَنْهَا بِهَا عَشْرَ سَيِّئَاتٍ وَرَفَعَهُ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ۔ (كذا في الترغيب ٢/٤٩٤، رواه احمد والنسائى واللفظ له و ابن حبان فى صحيحه و الحاكم و النسائى كتاب الصلوة باب الفضل فى الصلوة على النبيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ١/١٩١)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں، دس گناہوں کو معاف فرماتے ہیں اور اس کی وجہ سے اس کے دس درجات بلند فرماتے ہیں۔''

لکھا ہوا درود شریف جب تک باقی رہتا ہے فرشتے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں

(۱۷۰) عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ فِیْ كِتَابٍ لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ تَسْتَغْفِرُ لَهٗ مَادَامَ اِسْمِیْ فِیْ ذٰلِكَ الْكِتَابِ۔

(رواه الطبرانى كذا فى الترغيب ١/ ١١١، كنزالعمال ١/ ٥٠٧: ٢٢٤٣)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جس شخص نے کسی کتاب میں مجھ پر درود لکھا تو جب تک میرا نام اس کتاب میں باقی رہے گا فرشتے اس شخص کے لئے مسلسل دعائے مغفرت کرتے رہیں گے۔''

اپنے مال کی زکوٰۃ نکالئے گناہ معاف

(۱۷۱) عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اَتٰی رَجُلٌ مِنْ تَمِيْمٍ (اِلٰی) رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! اِنِّیْ ذُوْمَالٍ كَثِيْرٍ وَ ذُوْاَهْلٍ وَوَلَدٍ وَّحَاضِرَةٍ (اَیْ مَوْرِدُ خَيْرٍ وَّ مَنْهَلُ خَصْبٍ) فَاَخْبِرْنِیْ كَيْفَ اَصْنَعُ وَكَيْفَ اُنْفِقُ؟

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: تُخْرِجُ الزَّکَاۃَ مِنْ مَالِكَ فَاِنَّھَا طُھْرَۃٌ تُطَھِّرُكَ (اَیْ مِنَ الْمَعَاصِیْ وَالذُّنُوْبِ) وَتَصِلُ اَقْرِبَاءَ كَ وَ تَعْرِفُ حَقَّ الْمِسْکِیْنِ وَالْجَارِ وَالسَّائِلِ۔ (الحدیث رواہ احمد ورجالہ رجال الصحیح کذا فی الترغیب ۱/ ۵۱٦)

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ بنو تمیم کا ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں بہت مالدار آدمی ہوں اور عیال دار بھی ہوں (خوب وسعت رکھتا ہوں جی کھول کر خرچ کر سکتا ہوں) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بتایئے کہ کیسے کروں اور کس طرح خرچ کروں؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اپنے مال کی زکوٰۃ نکال کیونکہ زکوٰۃ ایسی پاکی ہے کہ تجھ کو معاصی اور گناہوں سے پاک کر دے گی، خویش واقارب سے صلہ رحمی کر، مسکین اور پڑوسی اور سائل کا حق پہچان۔'' (مسند احمد، ۳/ ۱۳٦:۱۲۴۱۷)

صدقہ خیرات کرتے رہنے سے گناہ معاف

(۱۷۲) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّہٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لِکَعْبِ بْنِ عُجْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ یَا کَعْبُ بْنَ عُجْرَۃَ! اَلصَّلَاۃُ قُرْبَانٌ وَالصِّیَامُ جُنَّۃٌ (اَیْ حِصْنٌ وَوِقَایَۃٌ) وَالصَّدَقَۃُ تُطْفِئُ الْخَطِیْئَۃَ کَمَا یُطْفِئُ الْمَاءُ النَّارَ یَا کَعْبُ بْنَ عُجْرَۃَ! اَلنَّاسُ غَادِیَانِ فَبَائِعٌ نَفْسَہٗ فَمُوْثِقٌ رَقَبَتَہٗ وَ مُبْتَاعٌ نَفْسَہٗ فِیْ عِتْقِ رَقَبَتِہٖ۔ (رواہ ابو یعلی باسناد صحیح) واخرجہ ابن حبان ولفظہ۔

یَا کَعْبُ بْنَ عُجْرَۃَ! اِنَّہٗ لَایَدْخُلُ الْجَنَّۃَ لَحْمٌ وَ دَمٌ نَبَتَا عَلٰی سُحْتٍ اَلنَّارُ اَوْلٰی بِہٖ یَا کَعْبُ بْنَ عُجْرَۃَ! اَلنَّاسُ غَادِیَانِ فَغَادٍ فِیْ فِکَاكِ نَفْسِہٖ فَمُعْتِقُھَا وَ غَادٍ فَمُوْثِقُھَا یَا کَعْبُ بْنَ عُجْرَۃَ! اَلصَّلَاۃُ قُرْبَانٌ وَالصَّوْمُ جُنَّۃٌ وَالصَّدَقَۃُ تُطْفِئُ الْخَطِیْئَۃَ کَمَا یَذْھَبُ الْجَلِیْدُ عَلَی الصَّفَا (ای الصخرۃ المساء)۔ (۲/ ۱۱)

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے فرما رہے تھے: ''اے کعب بن عجرہ! نماز اللہ تعالیٰ کے قرب کا ذریعہ ہے اور روزہ ڈھال ہے اور صدقہ گناہ کو اس طرح بجھا دیتا ہے جس طرح پانی آگ کو بجھا دیتا ہے، اے

Marfat.com

کعب بن عجرہ! لوگ صُبح کرتے ہیں، کچھ تو اپنی جان کو بیچنے والے ہیں، پس وہ اپنی گردن کو باندھنے والے ہیں اور کچھ لوگ اپنے نفس کو خریدنے والے ہیں وہ اپنی گردن کو آزاد کرنے والے ہیں۔"

اور ابن حبان کے الفاظ اس طرح ہیں "اے کعب بن عجرہ! جنّت میں داخل نہیں ہوگا وہ شخص جس کے خون اور گوشت کی پرورش حرام کی کمائی سے ہوئی ہوگی، دوزخ کی آگ اس کے لئے زیادہ مناسب ہے۔ اے کعب بن عجرہ! لوگ صُبح کرنے والے ہیں، پس کچھ لوگ تو اپنی گردن چھڑانے میں صُبح کرتے ہیں تو وہ اپنی گردن کو آزاد کرنے والے ہیں اور کچھ لوگ اس طرح صُبح کرتے ہیں کہ اپنی گردن کو باندھنے والے ہوتے ہیں۔ اے کعب بن عجرہ! نماز اللہ تعالیٰ کے قرب کا ذریعہ ہے اور روزہ ڈھال ہے اور صدقہ خطا کو ایسے بُجھا دیتا ہے جیسے برف چکنی چٹان سے نیچے گر جاتی ہے۔"

صدقۂ فطر نماز عید سے پہلے ادا کیجئے گناہ معاف

(۱۷۳) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُرِضَ الْفِطْرُ طُهْرَةً لِلصَّائِمِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ (وَالْفُحْشِ) وَطُعْمَةً لِلْمَسَاكِيْنِ فَمَنْ اَدَّاهَا قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَهِيَ زَكٰوةٌ مَقْبُوْلَةٌ وَمَنْ اَدَّاهَا بَعْدَ الصَّلٰوةِ فَهِيَ صَدَقَةٌ مِنَ الصَّدَقَةِ۔

(اخرجه ابو داؤد و ابن ماجة والحاكم وصحه كذا فى الترغيب ۱۵۱/۲)

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقۂ فطر روزہ دار کو بیکار اور فحش باتوں سے پاک کر دیتا ہے (جو حالت روزہ میں اس سے سرزد ہو گئی تھیں) اور غرباء و مساکین کے کھانے کی دعوت ہے جس نے اس کو نماز (عید) سے قبل ادا کر دیا تو بہت ہی مقبول ہے اور جس نے اس کو نماز (عید) کے بعد ادا کیا تو یہ باقی صدقات کی طرح کا ایک صدقہ ہے۔" (یعنی ثواب میں کچھ کمی آ جاتی ہے)۔ (ابوداؤد باب زکوۃ الفطر ۲۲۷/۱)

Marfat.com

تاجر حضرات صدقہ خیرات کیا کریں لغو باتوں کا گناہ معاف

(۱۷۴) عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِىْ غَرْزَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَامَعْشَرَ التُّجَّارِ اِنَّ هٰذَا الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ اللَّغْوُ وَالْحَلْفُ فَشُوْبُوْهُ بِالصَّدَقَةِ۔

(اخرجه احمد وابوداؤد والنسائى و ابن ماجه و الحاكم ' سنن ابو داؤد كتاب البيوع ۲/۴۷۲)

سیدنا قیس بن غرزۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اے سوداگرو! (تاجرو!) خرید و فروخت میں لغو اور بے فائدہ باتیں بھی ہو جاتی ہیں اور قسم بھی اٹھائی جاتی ہے تو (اس کے علاج اور کفارہ کے لئے) اس کے ساتھ صدقہ بھی ملا دیا کرو۔''

قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پہلے قربانی کرنے والے کے گناہ معاف

(۱۷۵) عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِفَاطِمَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا يَافَاطِمَةُ! قُوْمِىْ اِلٰى اُضْحِيَّتِكِ فَاشْهَدِيْهَا فَاِنَّ لَكِ بِاَوَّلِ قَطْرَةٍ تَقْطُرُ مِنْ دَمِهَا اَنْ يَغْفِرَلَكِ مَاسَلَفَ مِنْ ذُنُوْبِكِ قَالَتْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَنَا خَاصَّةً اَهْلَ الْبَيْتِ اَوْلَنَا وَلِلْمُسْلِمِيْنَ؟ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ لَنَا وَلِلْمُسْلِمِيْنَ۔

(رواه البزار والشيخ و رواه الاصفهانى ولفظه)

يَافَاطِمَةُ! قُوْمِىْ فَاشْهَدِىْ اُضْحِيَّتِكِ فَاِنَّ لَكِ بِاَوَّلِ قَطْرَةٍ تَقْطُرُ مِنْ دَمِهَا مَغْفِرَةً لِكُلِّ ذَنْبٍ اَمَّا اَنَّهُ يُجَاءُ بِلَحْمِهَا وَدَمِهَا تُوْضَعُ فِىْ مِيْزَانِكِ سَبْعِيْنَ ضِعْفًا قَالَ اَبُوْسَعِيْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! هٰذَا لِاٰلِ مُحَمَّدٍ خَاصَّةً؟ فَاِنَّهُمْ اَهْلٌ لِمَا خُصُّوْا بِهِ مِنَ الْخَيْرِ اَوْ لِلْمُسْلِمِيْنَ عَامَّةً؟ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاٰلِ مُحَمَّدٍ خَاصَّةً وَلِلْمُسْلِمِيْنَ عَامَّةً۔ (كذا فى الترغيب ۲/۱۵۴ ' كنز العمال ۵/۱۰۱:۱۲۲۳۶ ' وعزاه للحاكم والثانى :۱۲۲۳ واللفظ متقارب)

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ

Marfat.com

فاطمہ رضی اللہ عنہا سے ارشاد فرمایا ''اے فاطمہ! اپنے قربانی کے جانور کے پاس کھڑی رہو اس لئے کہ اس کے خون کا جو پہلا قطرہ گرے گا، اس سے تمہارے گزشتہ گناہوں کی مغفرت کردی جائے گی'' وہ عرض کرنے لگیں اے اللہ کے رسول! کیا یہ ہم اہل بیت کی خصوصیت ہے یا ہمارے ساتھ باقی مسلمان بھی شریک ہیں؟ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''یہ فضیلت ہمارے لئے بھی ہے اور باقی مسلمانوں کے لئے بھی ہے۔''

اور امام اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ نے حدیث کے الفاظ اس طرح نقل کئے ہیں:

''اے فاطمہ! اٹھو اور اپنی قربانی کو ہوتا ہوا دیکھو' کیونکہ اس کے خون کے پہلے قطرہ سے جو بہے گا (تو تمہارے) تمام گناہوں کی مغفرت کردی جائے گی' قیامت کے دن ان کے گوشت اور خون کو لایا جائے گا اور تمہارے عمل کے ترازو میں ستر گناہ بڑھا کر رکھا جائے گا'' ابوسعید کہتے ہیں اے اللہ کے رسول! یہ آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیت ہے؟ کیونکہ وہ اس کے اہل ہیں کہ کسی خیر کو ان کے ساتھ مخصوص کردیا جائے یا تمام مسلمانوں کے لیے یہ فضیلت ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے خصوصیت کے ساتھ اور باقی مسلمانوں کے لئے عمومیت کے ساتھ ہے۔''

رمضان میں غلط کام نہ کیجئے' روزے رکھئے اور اچھے کام کیجئے گناہ معاف

(۱۷۶) عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَعَرَفَ حُدُوْدَهٗ وَتَحَفَّظَ مِمَّا یَنْبَغِیْ لَهٗ اَنْ یَّتَحَفَّظَ کَفَّرَ مَاقَبْلَهٗ۔ (رواہ ابن حبان فی صحیحہ والبیھقی کذا فی الترغیب ۲/۹۱ کنز العمال ۸/۴۸۱: ۲۳۷۲۷)

سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جس بندہ نے رمضان کا روزہ رکھا اور اس کی حدود کی پہچان حاصل کی جن امور کی رعایت ضروری ہے ان کی رعایت کی تو اس کے تمام گزشتہ گناہوں کی مغفرت کردی

Marfat.com

جائے گی۔“

رمضان کی آخری رات میں تمام روزہ داروں کے گناہ معاف

(۱۷۷) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُعْطِیَتْ اُمَّتِیْ خَمْسَ خِصَالٍ فِیْ رَمَضَانَ لَمْ تُعْطَهُنَّ اُمَّةٌ قَبْلَهُمْ: خَلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْیَبُ عِنْدَاللّٰهِ مِنْ رِیْحِ الْمِسْكِ وَتَسْتَغْفِرُ لَهُمُ الْحِیْتَانُ حَتّٰی یُفْطِرُوْا وَیُزَیِّنُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ كُلَّ یَوْمٍ جَنَّتَهٗ ثُمَّ یَقُوْلُ تَعَالٰی: یُوْشِكُ عِبَادِیَ الصَّالِحُوْنَ اَنْ یَّلْقُوْا عَنْهُمُ الْمَئُوْنَةَ (اَیِ الْمُشَقَّةَ) وَیَصِیْرُوْا اِلَیْكَ وَ تُصَفَّدُ فِیْهِ مَرَدَةُ الشَّیَاطِیْنِ فَلَایَخْلُصُوْا فِیْهِ اِلٰی مَا كَانُوْا یَخْلُصُوْنَ اِلَیْهِ وَیُغْفَرُ لَهُمْ فِیْ آخِرِ لَیْلَةٍ قِیْلَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَهِیَ لَیْلَةُ الْقَدْرِ؟ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا وَلٰكِنَّ الْعَامِلَ اِنَّمَا یُوَفّٰی اَجْرُهٗ اِذَا قَضٰی عَمَلَهٗ۔ (رواہ احمد والبزار والبیهقی وابو الشیخ وابن حبان بلفظ : وَتَسْتَغْفِرُ لَهُمُ الْمَلَائِكَةُ بَدَلَ الْحِیْتَانِ)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”میری امت کو رمضان شریف کے بارے میں پانچ چیزیں خاص طور پر دی گئی ہیں، جو پہلی امتوں کو نہیں ملی ہیں (۱) ان کے منہ کی بدبو اللہ تعالیٰ کے نزدیک مُشک سے زیادہ پسندیدہ ہے (۲) ان کے لئے دریا کی مچھلیاں بھی دعا کرتی ہیں اور افطار کے وقت تک کرتی رہتی ہیں (۳) جنّت ہر روز ان کے لئے آراستہ کی جاتی ہے، پھر حق تعالیٰ شانہ ارشاد فرماتے ہیں: قریب ہے کہ میرے نیک بندے دنیا کی مشقّتیں اپنے اوپر سے پھینک کر تیری طرف آئیں (۴) اس میں سرکش شیاطین قید کر لئے جاتے ہیں کہ وہ رمضان میں ان برائیوں کی طرف نہیں پہنچ سکتے جن کی طرف یہ غیر رمضان میں پہنچ سکتے ہیں (۵) رمضان کی آخری رات میں روزہ داروں کی مغفرت کی جاتی ہے۔“ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یہ شب مغفرت شب قدر ہے؟ فرمایا ”نہیں بلکہ دستور یہ ہے کہ مزدور کو کام ختم ہونے کے وقت مزدوری دے

Marfat.com

دی جاتی ہے۔'' اور ابن حبان کی روایت میں مچھلیوں کے بجائے یہ ہے کہ فرشتے دعائے مغفرت کرتے ہیں۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اُعْطِیَتْ اُمَّتِیْ فِیْ شَھْرِ رَمَضَانَ خَمْسًا لَمْ یُعْطَھُنَّ نَبِیٌّ قَبْلِیْ اَمَّا وَاحِدَۃٌ فَاِنَّہٗ اِذَا کَانَ اَوَّلُ لَیْلَۃٍ مِنْ شَھْرِ رَمَضَانَ نَظَرَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ اِلَیْھِمْ وَمَنْ نَظَرَ اِلَیْہِ لَمْ یُعَذِّبْہُ اَبَدًا وَاَمَّا الثَّانِیَۃُ فَاِنَّ خَلُوْفَ اَفْوَاھِھِمْ حِیْنَ یُمْسُوْنَ اَطْیَبُ عِنْدَاللّٰہِ مِنْ رِیْحِ الْمِسْکِ وَاَمَّا الثَّالِثَۃُ فَاِنَّ الْمَلَائِکَۃَ تَسْتَغْفِرُ لَھُمْ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ وَلَیْلَۃٍ وَاَمَّا الرَّابِعَۃُ فَاِنَّ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ یَاْمُرُ جَنَّتَہٗ فَیَقُوْلُ لَھَا اسْتَعِدِّیْ وَتَزَیَّنِیْ لِعِبَادِیْ اَوْشَکَ اَنْ یَّسْتَرِیْحُوْا مِنْ تَعَبِ الدُّنْیَا اِلٰی دَارِیْ وَکَرَامَتِیْ وَاَمَّا الْخَامِسَۃُ فَاِنَّہٗ اِذَا کَانَ اٰخِرَ لَیْلَۃٍ غَفَرَ اللّٰہُ لَھُمْ جَمِیْعًا۔ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ اَھِیَ لَیْلَۃُ الْقَدْرِ؟ فَقَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا اَلَمْ تَرَاِلَی الْعُمَّالِ یَعْمَلُوْنَ فَاِذَا فَرَغُوْا مِنْ اَعْمَالِھِمْ وُفُّوْا اُجُوْرَھُمْ۔

(کذا فی الترغیب ۲/۹۲، کنز العمال ۸/۴۷۱:۲۳۷۰۸)

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''میری امت کو رمضان شریف کے بارے میں پانچ چیزیں خاص طور پر دی گئی ہیں جو پہلے کسی نبی کو نہیں ملی ہیں (۱) جب رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو (نظر رحمت) سے دیکھتے ہیں اور جس کی طرف نظر رحمت سے دیکھتے ہیں تو اس کو کبھی عذاب نہ دیں گے (۲) ان کے منہ کی بُو شام کے وقت اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک سے زیادہ پسندیدہ ہے (۳) ہر دن اور رات میں فرشتے ان کے لئے مغفرت کی دعا کرتے ہیں (۴) حق تعالیٰ شانہ جنّت کو حکم دیتے ہیں کہ میرے بندوں کے لئے تیار اور آراستہ ہو جا قریب ہے کہ میرے بندے دنیا کی مشقت اور تھکن سے میرے گھر میں آ کر آرام پائیں (۵) جب آخری رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ تمام روزہ داروں کی مغفرت فرما دیتے ہیں۔'' ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: کیا یہ شب مغفرت شب قدر ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''نہیں، کیا تم نے مزدوروں کو نہیں دیکھا جب وہ اپنے کام سے فارغ ہو جائیں تو ان کو پوری پوری

Marfat.com

مزدوری دے دی جاتی ہے۔''

رمضان المبارک کے فضائل

(۱۷۸) عَنْ سَلْمَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ اٰخِرِ یَوْمٍ مِنْ شَعْبَانَ فَقَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَااَیُّھَا النَّاسُ قَدْ اَظَلَّکُمْ شَھْرٌ عَظِیْمٌ شَھْرٌ مُّبَارَکٌ فِیْہِ لَیْلَۃٌ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ شَھْرٌ جَعَلَ اللّٰہُ صِیَامَہٗ فَرِیْضَۃً وَقِیَامَ لَیْلِہٖ تَطَوُّعًا مَنْ تَقَرَّبَ فِیْہِ بِخَصْلَۃٍ مِنَ الْخَیْرِ کَانَ کَمَنْ اَدّٰی فَرِیْضَۃً فِیْمَا سِوَاہُ وَمَنْ اَدّٰی فَرِیْضَۃً فِیْہِ کَانَ کَمَنْ اَدّٰی سَبْعِیْنَ فَرِیْضَۃً فِیْمَا سِوَاہُ وَھُوَ شَھْرُ الصَّبْرِ وَالصَّبْرُ ثَوَابُہُ الْجَنَّۃُ وَ شَھْرُ الْمُوَاسَاۃِ وَشَھْرٌ یُزَادُ فِیْہِ رِزْقُ الْمُؤْمِنِ فِیْہِ مَنْ فَطَّرَ فِیْہِ صَائِمًا کَانَ مَغْفِرَۃً لِذُنُوْبِہٖ وَعِتْقَ رَقَبَتِہٖ مِنَ النَّارِ وَکَانَ لَہٗ مِثْلُ اَجْرِہٖ مِنْ غَیْرِ اَنْ یَّنْقُصَ مِنْ اَجْرِہٖ شَیْءٌ قَالُوْ؛ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ! لَیْسَ کُلُّنَا یَجِدُ مَایُفْطِرُ الصَّائِمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُعْطِی اللّٰہُ ھٰذَا الثَّوَابَ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا عَلٰی تَمْرَۃٍ اَوْ عَلٰی شَرْبَۃِ مَاءٍ اَوْمَذْقَۃِ لَبَنٍ وَھُوَ شَھْرٌ اَوَّلُہٗ رَحْمَۃٌ وَ اَوْسَطُہٗ مَغْفِرَۃٌ وَ اٰخِرُہٗ عِتْقٌ مِّنَ النَّارِ مَنْ خَفَّفَ عَنْ مَمْلُوْکِہٖ فِیْہِ غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ وَاَعْتَقَہٗ مِنَ النَّارِ وَاسْتَکْثِرُوْا فِیْہِ مِنْ اَرْبَعِ خِصَالٍ خَصْلَتَیْنِ تَرْضَوْنَ بِھِمَا رَبَّکُمْ وَخَصْلَتَیْنِ لَاغِنَاءَ بِکُمْ عَنْھُمَا فَاَمَّا الْخَصْلَتَانِ اللَّتَانِ تَرْضَوْنَ بِھِمَا رَبَّکُمْ فَشَھَادَۃُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَتَسْتَغْفِرُوْنَہٗ وَاَمَّا الْخَصْلَتَانِ اللَّتَانِ لَا غِنَاءَ بِکُمْ عَنْھُمَا فَتَسْئَلُوْنَ اللّٰہَ الْجَنَّۃَ وَتَعُوْذُوْنَ بِہٖ مِنَ النَّارِ وَمَنْ سَقٰی صَائِمًا سَقَاہُ اللّٰہُ مِنْ حَوْضِیْ شَرْبَۃً لَایَظْمَأُ حَتّٰی یَدْخُلَ الْجَنَّۃَ۔

(رواہ ابن خزیمہ فی صحیحہ وقال صح الخبر و رواہ البیھقی و رواہ ابوالشیخ و ابن حبان بااختار کذا فی الترغیب ۲/ ۹۵)

سیدنا سلمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شعبان کی آخری تاریخ میں ہم لوگوں کو وعظ فرمایا ''کہ تمہارے اوپر ایک مہینہ آ رہا ہے جو بہت بڑا مہینہ ہے، بہت مبارک مہینہ ہے اس میں ایک رات ہے (شب قدر) جو ہزار مہینوں سے بڑھ کر ہے، اللہ تعالیٰ نے اس مہینہ کو روزہ کو فرض فرمایا اور اس کی رات کے قیام

Marfat.com

(یعنی تراویح) کو ثواب کی چیز بنایا ہے، جو شخص اس مہینہ میں کسی نیکی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرے، تو وہ ایسا ہے جیسا کہ غیر رمضان میں فرض ادا کیا اور جو شخص اس مہینہ میں کسی فرض کو ادا کرے، تو وہ ایسا ہے کہ غیر رمضان میں ستر فرض ادا کیے، یہ مہینہ صبر کا ہے اور صبر کا بدلہ جنّت ہے اور یہ مہینہ لوگوں کے ساتھ غم خواری کرنے کا ہے، اس مہینہ میں مومن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے، جو شخص کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرائے تو وہ اس کے لئے گناہوں کے معاف ہونے اور آگ سے خلاصی کا سبب ہوگا اور روزہ دار کے ثواب کے مانند اس کو ثواب ملے گا مگر اس روزہ دار کے ثواب سے کچھ کم نہیں کیا جائے گا'' صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم میں سے ہر شخص تو اتنی وسعت نہیں رکھتا کہ روزہ دار کو افطار کرائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''(پیٹ بھر کھلانے پر موقوف نہیں) یہ ثواب تو اللہ جل شانہ ایک کھجور سے افطار کرا دے یا ایک گھونٹ پانی پلا دے یا ایک گھونٹ لسّی پلا دے اس پر بھی مرحمت فرما دیتا ہے، یہ ایسا مہینہ ہے کہ اس کا پہلا عشرہ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے اور دوسرا عشرہ اللہ تعالیٰ کی مغفرت اور تیسرا عشرہ آگ سے نجات کا ہے، جو شخص اس مہینہ میں ہلکا کر دے اپنے غلام (خادم) کے بوجھ کو حق تعالیٰ شانہ اس کی مغفرت فرما دیتے ہیں اور آگ سے آزاد فرماتا ہے اور چار چیزوں کی اس میں کثرت رکھا کرو جن میں سے دو چیزیں اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے ہیں اور دو چیزیں ایسی ہیں کہ جن سے تمہیں چارہ کار نہیں۔ پہلی دو چیزیں جن سے تم اپنے رب کو راضی کرو وہ کلمہ طیّبہ اور استغفار کی کثرت ہے اور دوسری دو چیزیں یہ ہیں کہ جنّت کو طلب کرو اور آگ سے پناہ مانگو جو شخص کسی روزہ دار کو پانی پلائے تو حق تعالیٰ (قیامت کے دن) میرے حوض سے اس کو ایسا پانی پلائے گا جس کے بعد جنّت میں داخل ہونے تک اسے پیاس نہیں لگے گی۔''

رمضان میں درج ذیل کام کیجئے گناہ معاف

(۱۷۹) عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

Marfat.com

وَسَلَّمَ اِنَّ شَهْرَ رَمَضَانَ شَهْرُ اُمَّتِیْ فَاِذَا صَامَ مُسْلِمٌ لَمْ یَکْذِبْ وَلَمْ یَغْتَبْ وَفِطْرُهٗ طَیِّبٌ سَعٰی اِلَی الْعَتَمَاتِ (صَلٰوةِ الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ فِیْ ظُلْمَةِ اللَّیْلِ) مُحَافِظًا عَلٰی فَرَائِضِهٖ خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ کَمَا تَخْرُجُ الْحَیَّةُ مِنْ سَلْخِهَا (اَیْ مِنْ جِلْدِهَا)

(رواہ ابو الشیخ کذافی الترغیب ۱۰۲/۲)

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''رمضان المبارک کا مہینہ میری امت کا مہینہ ہے' جب مسلمان نے روزہ رکھا' اس نے جھوٹ نہ بولا اور نہ کسی کی غیبت کی اور حلال رزق سے افطار کیا' اندھیری رات میں فجر اور عشاء کی نماز میں جانے کی سعی کرتا رہا اور اپنے باقی فرائض کی حفاظت کرتا رہا تو وہ اپنے گناہوں سے ایسا نکل جائے گا جیسے سانپ اپنی کینچلی سے نکل جاتا ہے۔''

رمضان کی پہلی رات میں تمام مسلمانوں کے گناہ معاف

(۱۸۰) عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا یَسْتَقْبِلُکُمْ وَتَسْتَقْبِلُوْنَ؟ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَحْیٌ نَزَلَ؟ قَالَ لَا قَالَ عَدُوٌّ حَضَرَ؟ قَالَ لَا قَالَ فَمَاذَا قَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ یَغْفِرُ فِیْ اَوَّلِ لَیْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ لِکُلِّ اَهْلِ هٰذِهِ الْقِبْلَةِ وَاَشَارَ بِیَدِهٖ اِلَیْهَا فَجَعَلَ رَجُلٌ بَیْنَ یَدَیْهِ یَهُزُّ رَاْسَهٗ وَیَقُوْلُ بَخٍ بَخٍ فَقَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا فُلَانُ ضَاقَ بِكَ صَدْرُكَ؟ قَالَ لَا وَلٰکِنْ ذَکَرْتُ الْمُنَافِقَ فَقَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْمُنَافِقِیْنَ هُمُ الْکَافِرُوْنَ وَلَیْسَ لِلْکَافِرِیْنَ فِیْ ذٰلِكَ شَیْءٌ (رواہ ابن خزیمہ فی صحیحہ والبیھقی کذا فی الترغیب ۱۰۵/۲)

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''تمہیں خبر بھی ہے کیا چیز تم کو پیش آ گئی؟ تم کس چیز کا استقبال کر رہے ہو؟'' تین مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا' سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا وحی نازل ہوئی ہے؟ ارشاد فرمایا' نہیں' انہوں نے عرض کیا' کیا دشمن نے

Marfat.com

چڑھائی کردی؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''نہیں' سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا تو پھر کیا بات پیش آئی؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''بے شک اللہ تعالیٰ ماہ رمضان کی پہلی شب میں اس قبلہ کے تمام لوگوں کی مغفرت فرما دیتے ہیں'' اور اپنے دست مبارک سے قبلہ کی طرف اشارہ فرمایا' آپ ﷺ کے سامنے ایک شخص جھوم رہا تھا اور واہ واہ کئے جارہے تھا' نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اے فلاں! کیا تمہارا سینہ تنگ ہوگیا؟'' کہنے لگا نہیں لیکن میں منافق کو یاد کررہا ہوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: منافق تو کافر ہی ہیں اور کافروں کیلئے اس فضیلت میں کوئی حصہ نہیں۔'' (کنز العمال ۸/۴۷۹:۲۳۷۱۸)

روزہ رکھنے اور صدقۂ فطر ادا کرنے والے کے گناہ معاف

(۱۸۱) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَغَدَا بِغُسْلٍ اِلَی الْمُصَلّٰی (اَیْ یَوْمَ الْعِیْدِ) وَخَتَمَهٗ بِصَدَقَةٍ (اَیْ صَدَقَةَ الْفِطْرَةِ) رَجَعَ مَغْفُوْرًا لَهٗ۔ (رواہ الطبرانی فی الاوسط' کنز العمال ۸/۴۸۲:۲۳۷۳۳)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جس نے رمضان المبارک کے روزے رکھے اور عید کے دن غسل کرکے عیدگاہ کی طرف گیا اور رمضان المبارک کو صدقۃ الفطر پر ختم کیا تو عیدگاہ سے اس حال میں لوٹے گا کہ اس کی مغفرت ہوچکی ہوگی۔''

رمضان میں ذکر کرنے والے کے گناہ معاف

(۱۸۲) عَنْ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ذَاکِرُ اللّٰهِ فِیْ رَمَضَانَ مَغْفُوْرٌ لَهٗ وَسَائِلُ اللّٰهِ فِیْهِ لَایَخِیْبُ۔

(رواہ الطبرانی فی الاوسط والبیهقی والاصبهانی کذافی الترغیب ۲/ ۱۰۴)

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''رمضان المبارک میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والا بخشا بخشایا ہے اور اللہ تعالیٰ سے مانگنے والا نامراد نہیں رہتا۔'' (کنز العمال ۸/۴۶۴:۲۳۶۷۶)

Marfat.com

رمضان میں معافی مانگئے گناہ معاف

(۱۸۳) عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا کَانَ اَوَّلُ لَیْلَۃٍ مِنْ شَھْرِ رَمَضَانَ فُتِحَتْ اَبْوَابُ الْجِنَانِ کُلُّھَا فَلَمْ یُغْلَقْ مِنْھَا بَابٌ وَاحِدٌ الشَّھْرَ کُلَّہٗ، وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ فَلَمْ یُفْتَحْ مِنْھَا بَابٌ اَلشَّھْرَ کُلَّہٗ وَغُلَّتْ عُتَاۃُ الْجِنِّ وَ نَادٰی مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ کُلَّ لَیْلَۃٍ اِلَی انْفِجَارِ الصُّبْحِ: یَابَاغِیَ الْخَیْرِ تَمِّمْ وَاَبْشِرْ، وَیَا بَاغِیَ الشَّرِّ اَقْصِرْ وَاَبْصِرْ (اَیْ اَعْقِلْ) ھَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَیُغْفَرُلَہٗ ھَلْ مِنْ تَائِبٍ یَتُوْبُ اللّٰہُ عَلَیْہِ ھَلْ مِنْ دَاعٍ یُسْتَجَابُ لَہٗ ھَلْ مِنْ سَائِلٍ یُعْطٰی سُؤْلَہٗ وَلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ عِنْدَ کُلِّ فِطْرٍ فِیْ شَھْرِ رَمَضَانَ۔

(رواہ البیھقی وھو حدیث حسن لاباس بہ فی المتابعات قالہ المنذری)

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ”جب رمضان المبارک کی پہلی رات ہوتی ہے تو جنّت کے تمام دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور پورے مہینہ میں ایک بھی دروازہ بند نہیں کیا جاتا اور دوزخ کے تمام دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں پورے مہینہ میں کوئی بھی دروازہ نہیں کھلتا اور سرکش شیاطین قید کر دیئے جاتے ہیں، ہر رات ایک منادی صبح تک پکارتا ہے اے خیر کے تلاش کرنے والے! متوجہ ہو اور بشارت حاصل کر اور اے برائی کے طلب گار! بس کر اور آنکھیں کھول' اس کے بعد فرشتہ کہتا ہے' ہے کوئی مغفرت چاہنے والا کہ اس کی مغفرت کی جائے' ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ حق تعالیٰ شانہ اس کی توبہ قبول فرمائیں، ہے کوئی دعا کرنے والا کہ اس کی دعا قبول کی جائے' ہے کوئی مانگنے والا کہ اس کا سوال پورا کیا جائے؟“ (کنزالعمال ۸/۴۷۰: ۲۳۷۰۵)

جس نے رمضان کے بعد شوال میں چھ روزے رکھے اس کے سارے گناہ معاف

(۱۸۴) عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ

Marfat.com

صَامَ رَمَضَانَ وَاَتْبَعَهٗ سِتًّا مِّنْ شَوَّالَ خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ۔

(رواہ الطبرانی فی الاوسط کذا فی الترغیب ۲/۱۱۱، الاوسط للطبرانی ۹/۲۸۲:۸۶۱۷)

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے ماہ رمضان کے روزے رکھے اس کے بعد شوال میں چھ (نفل) روزے رکھے تو وہ اپنے گناہوں سے اس طرح نکل جائے گا جس طرح اپنی ماں سے پیدائش کے دن تھا۔'' (یعنی کوئی بھی گناہ باقی نہ رہے گا)

عرفہ کے دن روزہ رکھئے دو سال کے گناہ معاف

(۱۸۵) عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ فَقَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُكَفِّرُ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ وَالْبَاقِيَةَ۔

(رواہ مسلم و رواہ ابوداؤد و النسائی و ابن ماجہ و الترمذی ولفظہ)

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صِيَامُ يَوْمِ عَرَفَةَ اِنِّیْ اَحْتَسِبُ عَلَی اللّٰهِ اَنْ يُّكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِیْ قَبْلَهٗ وَالسَّنَةَ الَّتِیْ بَعْدَهٗ۔ (کذا فی الترغیب ۲/۱۱۱)

عَنْ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ صَامَ يَوْمَ عَرَفَةَ غُفِرَلَهٗ سَنَةٌ اَمَامَهٗ وَسَنَةٌ بَعْدَهٗ۔

(رواہ ابن ماجہ کذا فی الترغیب ۲/ ۱۱۲)

سیدنا ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرفہ یعنی ۹ ذی الحجہ کے روزہ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا'' وہ (۹ ذی الحجہ کا روزہ رکھنا) گذشتہ اور آئندہ سال کے گناہوں کو مٹا دے گا'' یعنی اس کی برکت سے ایک سال پہلے اور ایک سال بعد کے گناہوں کی گندگیاں دھل جائیں گی۔''

ایک روایت میں الفاظ حدیث یوں ہیں کہ:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''میں اللہ تعالیٰ سے اُمید کرتا ہوں کہ وہ (۹ ذی الحجہ کے روزہ سے) اس سے پہلے سال اور بعد کے سال کے گناہوں کو مٹا دے گا۔''

سیدنا قتادہ بن نُعمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

Marfat.com

ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ''جس نے عرفہ کے دن روزہ رکھا یعنی 9 ذی الحجہ کے دن' تو اس کے گذشتہ اور آئندہ سال کے گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی۔''

عاشورہ کا روزہ رکھئے ایک سال کے گناہ معاف

(۱۸۶) عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ یَوْمِ عَاشُوْرَاءَ فَقَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُکَفِّرُ السَّنَةَ الَّتِیْ قَبْلَہٗ۔

(رواہ مسلم و غیرہ وھو عند ابن ماجہ ولفظہ)

صِیَامُ یَوْمِ عَاشُوْرَاءَ اِنِّیْ اَحْتَسِبُ عَلَی اللّٰہِ اَنْ یُّکَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِیْ قَبْلَہٗ۔

(کذافی الترغیب ۲/ ۱۱۵)

سیدنا ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عاشورہ کے روزہ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''یہ گزشتہ سال کے گناہوں کا کفارہ بن جائے گا'' (مسلم وغیرہ) اور ابن ماجہ کے ہاں حدیث کے الفاظ اس طرح ہیں: ''یوم عاشورہ کے روزہ کے بارے میں میں اللہ تعالیٰ سے امید کرتا ہوں کہ وہ گزشتہ سال کے گناہوں کو مٹا دے گا۔'' (مسلم ۱/ ۳۶۷، ابن ماجہ)

ہر ماہ تین روزے رکھ لیا کیجئے گناہ معاف

(۱۸۷) عَنْ مَیْمُوْنَةَ بِنْتِ سَعْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا اَنَّھَا قَالَتْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَفْتِنَا عَنِ الصَّوْمِ' فَقَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: مِنْ کُلِّ شَھْرٍ ثَلَاثَةُ اَیَّامٍ مَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ یَّصُوْمَھُنَّ فَاِنَّ کُلَّ یَوْمٍ یُکَفِّرُ عَشْرَ سَیِّئَاتٍ وَیُنَقِّیْ مِنَ الْاِثْمِ کَمَا یُنَقِّی الْمَاءُ الثَّوْبَ۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر کذا فی الترغیب ۲/ ۱۲۱' المعجم الکبیر ۲۵/ ۲۵ ' وقال فی المجمع اسنادہ ضیعف)

سیدہ میمونہ بنت سعد رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! نفل روزوں کے بارے میں بتایئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص استعداد رکھتا ہو تو وہ ہر ماہ تین روزے رکھ لیا کرے کیونکہ ہر دن کا روزہ دس خطاؤں کی بخشش کا ذریعہ ہے اور یہ گناہوں سے ایسا صاف ستھرا کر دیتا ہے جیسے پانی کپڑے کو۔''

Marfat.com

جس نے بدھ، جمعرات اور جمعہ کے دن روزہ رکھا اس کے گناہ معاف

(۱۸۸) عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ وَيَوْمَ الْخَمِيْسِ وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ تَصَدَّقَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِمَا قَلَّ مِنْ مَّالِهٖ (اَوْ كَثُرَ) غُفِرَلَهٗ كُلُّ ذَنْبٍ عَمِلَهٗ حَتّٰى يَصِيْرَ كَيَوْمٍ وَّلَدَتْهُ اُمُّهٗ مِنَ الْخَطَايَا۔

(رواه الطبرانی فی الکبیر والبیهقی ترغیب ۲/۱۲۶)

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جس نے بدھ، جمعرات اور جمعہ کے دن روزہ رکھا، پھر جمعہ کے دن صدقہ کیا خواہ قلیل مقدار میں یا کثیر مقدار میں تو اس کے تمام گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی حتی کہ وہ ایسا ہو جائے گا جیسا کہ وہ اپنی ماں سے پیدائش کے دن تھا۔'' (یعنی کوئی بھی گناہ باقی نہیں رہے گا) (معجم کبیر للطبرانی ۱۲/۳۴۷:۱۳۳۰۸)

قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف نہ منہ کیجئے، نہ پیٹھ ایک گناہ معاف

(۱۸۹) عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَّمْ يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَمْ يَسْتَدْبِرْهَا فِي الْغَائِطِ كُتِبَتْ لَهٗ حَسَنَةٌ وَّ مُحِيَتْ عَنْهُ سَيِّئَةٌ۔

(کذا فی الترغیب ۱/۱۳۶)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص قضائے حاجت کے وقت نہ تو قبلہ کی طرف منہ کرے اور نہ پیٹھ کرے اس کے لئے ایک نیکی لکھی جائے گی اور ایک خطا معاف کی جائے گی۔''

(کنز العمال ۹/۳۶۳:۲۶۴۷۳)

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کے گھر کی زیارت کرنے والا دنیا میں عافیت سے رہتا ہے اور آخرت میں اس کے گناہ معاف

(۱۹۰) عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ دَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ قَالَ: اِلٰھِیْ مَالِعِبَادِكَ عَلَیْكَ اِذَا ھُمْ زَارُوْكَ فِیْ بَیْتِكَ؟ فَاِنَّ لِکُلِّ زَائِرٍ عَلَی الْمَزُوْرِ حَقًّا قَالَ یَا دَاوٗدُ اَنَّ لَھُمْ عَلَیَّ اَنْ اُعَافِیَھُمْ فِی الدُّنْیَا وَاَغْفِرَ لَھُمْ اِذَا لَقِیْتُھُمْ۔

(رواہ الطبرانی فی الاوسط : کذا فی الترغیب ۲/۱۶۹)

سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''داوٗد علیہ السّلام نے عرض کیا اے میرے معبود! آپ کے بندوں کا آپ پر کیا حق ہے جب وہ آپ کے گھر کی زیارت کریں؟ کیونکہ ہر زیارت کرنے والے کا میزبان پر حق ہوا کرتا ہے، تو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اے داوٗد! ان کا مجھ پر یہ حق ہے کہ میں دنیا میں ان کو عافیت اور سلامتی سے رکھوں اور جب آخرت میں ملوں تو ان کی مغفرت کردوں۔'' (کنز العمال ۵/۱۴۲: ۱۲۳۹۳ وعزاہ لابن عساکر)

پانچ چیزیں دیکھنے سے گناہ معاف ہوجاتے ہیں

(۱۹۱) عَنْ اَحَدِ الصَّحَابَۃِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ خَمْسٌ مِنَ الْعِبَادَۃِ اَلنَّظْرُ اِلَی الْمُصْحَفِ وَالنَّظْرُ اِلَی الْکَعْبَۃِ وَالنَّظْرُ اِلَی الْوَالِدَیْنِ وَالنَّظْرُ اِلٰی زَمْزَمَ وَھِیَ تَحُطُّ الْخَطَایَا' وَالنَّظْرُ فِیْ وَجْہِ الْعَالِمِ۔ (اخرجہ النسائی والدار قطنی مرسلا النظر الی الرجل من اھل السنۃ یدعو الی سنۃ وینھا عن البدعۃ عبادۃ کذا فی تلبیس ابلیس لابن جوزی' کنز العمال ۱۵/۸۸۰: ۴۳۴۹۴)

ایک صحابی رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''پانچ طرح کا دیکھنا عبادت ہے: (۱) قرآن پاک کو دیکھنا (۲) کعبۃ اللہ کو دیکھنا (۳) والدین کو نظر شفقت سے دیکھنا (۴) آب زمزم کو دیکھنا (۵) عالم کے چہرے کو دیکھنا اور یہ سب باتیں خطاؤں کو گراتی ہیں یعنی معاف کراتی ہیں' اور دار قطنی میں ہے کہ

Marfat.com

ایسے آدمی کو دیکھنا جو متبع سنت ہو اور سنت کی طرف دعوت دیتا ہو اور بدعت سے روکتا ہو تو اس کے چہرے کو دیکھنا عبادت ہے۔

حج کیجئے آپ کے گناہ معاف

(۱۹۲) اِنَّ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ تَطَوَّلَ عَلٰی اَھْلِ عَرَفَاتٍ فَبَاھٰی الْمَلَائِکَۃَ فَقَالَ اُنْظُرُوْا یَامَلَائِکَتِیْ اِلٰی عِبَادِیْ شُعْثًا غُبْرًا اَقْبَلُوْا یَضْرِبُوْنَ اِلَیَّ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ، اُشْھِدُکُمْ اَنِّیْ قَدْ اَجَبْتُ دَعْوَتَھُمْ وَ شَفَعْتُ رَغْبَتَھُمْ وَوَھَبْتُ مُسِیْئَھُمْ لِمُحْسِنِھِمْ وَ اَعْطَیْتُ مُحْسِنَھُمْ جَمِیْعَ مَا سَأَلَنِیْ غَیْرَ التَّبِعَاتِ الَّتِیْ بَیْنَھُمْ حَتّٰی اِذَا اَفَاضَ الْقَوْمُ مِنْ عَرَفَاتٍ اَلَوْا جَمِیْعًا فَوَقَفُوْا قَالَ اُنْظُرُوْا یَامَلَائِکَتِیْ اِلٰی عِبَادِیْ عَاوَدُوْنِیْ فِی الْمَسْئَلَۃِ، اُشْھِدُکُمْ اَنِّیْ قَدْ اَجَبْتُ دَعْوَتَھُمْ وَشَفَعْتُ رَغْبَتَھُمْ وَوَھَبْتُ مُسِیْئَھُمْ لِمُحْسِنِھِمْ وَاَعْطَیْتُ مُحْسِنَھُمْ جَمِیْعَ مَاسَأَلَ وَ کَلَفْتُ عَنْھُمُ التَّبِعَاتِ الَّتِیْ بَیْنَھُمْ۔

(عن انس وضعف کذا فی الترغیب ۲/۲۰۲)

بے شک اللہ تعالیٰ اپنے خصوصی لطف وکرم کے ساتھ اہل عرفات کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور اپنے بندوں کے ذریعہ ملائکہ پر فخر فرما کر ارشاد فرماتے ہیں: ''اے میرے فرشتو! میرے بندوں کو دیکھو کہ پراگندہ بال اور غبار آلود جسم لے کر دور دراز کا سفر کر کے میرے دربار میں پہنچے ہیں، میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے ان کی دعاؤں کو قبول کرلیا اور ان کی رغبت وخواہش کا میں سفارشی بن گیا ان کے بدکاروں کو ان کے محسنین (نیکوکاروں) کی وجہ سے معاف کردیا ان کے نیک لوگوں نے جو کچھ مانگا وہ میں نے دے دیا سوائے تاوان اور جرمانہ (سزا) کے جو ان کے درمیان ہیں، پھر جب لوگ عرفات سے لوٹے تو سب لپک کر چلے یہاں تک کہ مزدلفہ میں آکر ٹھہرے، پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اے میرے فرشتو! میرے بندوں کو دیکھو دوبارہ مجھ سے درخواست کرتے ہیں، میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے ان کی دعاؤں کو قبول کرلیا اور ان کی رغبت وخواہش کا سفارشی بن گیا اور ان کے بدکاروں کو ان کے نیکوکاروں کی وجہ سے معاف کردیا اور ان کے نیک لوگوں نے جو کچھ مانگا وہ میں

Marfat.com

نے ان کو دے دیا اور ان کے تاوان اور جرمانہ جو ان کے درمیان تھے اس کا میں کفیل یعنی ذمہ دار بن گیا۔"

جس نے اچھی طرح حج کیا اس کے سارے گناہ معاف

(۱۹۳) عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ حَجَّ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ۔

(رواہ البخاری و مسلم و غیر هما كذا فی الترغيب ۲ /۱۶۳)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے کہ "جس نے اس طرح حج کیا کہ اس میں نہ تو کسی شہوانی اور فحش بات کا ارتکاب کیا اور نہ اللہ تعالیٰ کی کوئی نافرمانی کی تو وہ گناہوں سے ایسا پاک صاف ہو کر واپس ہوگا جیسا اس دن تھا جس دن اس کی ماں نے اس کو جنا تھا۔" (بخاری ۱/۲۰۶ باب فضل الحج المبرور و مسلم ۱/۴۳۶ باب فضل الحج والعمرۃ)

(۱۹۴) عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ حَاجًّا يُرِيْدُ وَجْهَ اللّٰهِ فَقَدْ غُفِرَلَهٗ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ وَشُفِّعَ فِيْ مَنْ دَعَالَهٗ۔ (اخرجه ابو نعيم فی الحلية' حلية لاولياء ۷/۲۳۵)

سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ "جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے حج کرنے کے لئے نکلا تو حق تعالیٰ شانہ اس کے اگلے اور پچھلے گناہوں کی مغفرت فرما دیتے ہیں اور جن کے حق میں وہ دعا کرتا ہے اس کی سفارش قبول فرماتے ہیں۔"

اسلام، ہجرت اور حج سے گذشتہ گناہ معاف

(۱۹۵) عَنْ اَبِیْ شَمَاسَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ حَضَرْنَا عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ فِيْ سِيَاقَةِ الْمَوْتِ فَبَكٰى طَوِيْلًا وَقَالَ: فَلَمَّا جَعَلَ اللّٰهُ الْاِسْلَامَ فِيْ قَلْبِيْ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! اُبْسُطْ يَمِيْنَكَ لِاُبَايِعَكَ فَبَسَطَ يَمِيْنَهٗ فَقَبَضْتُ يَدِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَالَكَ يَاعَمْرُو؟ قُلْتُ

Marfat.com

اَرَدْتُ اَنْ اَشْتَرِطَ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْتَرِطُ مَاذَا؟ قَالَ قُلْتُ اَنْ يَغْفِرَلِىْ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا عَلِمْتَ يَاعَمْرُو اَنَّ الْاِسْلَامَ يَهْدِمُ مَاكَانَ قَبْلَهٗ وَاَنَّ الْهِجْرَةَ تَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهَا وَاَنَّ الْحَجَّ يَهْدِمُ مَاكَانَ قَبْلَهٗ۔ (رواه ابن خزيمه فی صحيحه هكذا مختصرا و رواه مسلم وغير كذا فی الترغيب ٢/٣١٣ صحيح مسلم كتاب الايمان ١/٧٦ باب كون الاسلام يهدم ما كان قبله و كذا الحج والمعرة)

سیدنا ابی شماتہ مہری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم سیدنا عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے پاس ان کے آخری وقت میں حاضر ہوئے وہ زار و قطار رو رہے تھے (دیوار کی طرف اپنا رخ کئے ہوئے تھے' ان کے صاحبزادے انہیں سمجھانے لگے کہ ابا جان! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تو آپ کو بڑی بڑی بشارتیں دی ہیں، یہ سن کر انہوں نے دیوار کی طرف سے اپنا رخ بدلا اور فرمایا بھئی سب سے افضل چیز جو ہم نے آخرت کے لئے تیار کی ہے وہ توحید و رسالت کی شہادت ہے میری زندگی کے تین دور گزرے ہیں، ایک دور تو وہ تھا جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بُغض رکھنے والا مجھ سے زیادہ اور کوئی شخص نہ تھا اور جب کہ میری سب سے بڑی تمنّا یہ تھی کہ کسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر میرا قابو چل جائے تو میں آپ کو مار ڈالوں' یہ تو میری زندگی کا سب سے بدتر دور تھا اللہ نہ کرے اگر میں اسی حال پر مر جاتا تو یقیناً دوزخی ہوتا) اس کے بعد جب اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں اسلام کی حقانیت ڈالی تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور میں نے کہا کہ لائیے ہاتھ بڑھائیے' میں آپ سے بیعت کرتا ہوں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا' تو میں نے اپنا ہاتھ پیچھے کھینچ لیا، آپ نے فرمایا: اے عمرو یہ کیا؟ میں نے عرض کیا میں کچھ شرط لگانا چاہتا ہوں' فرمایا کیا شرط لگانا چاہتے ہو؟ میں نے کہا کہ یہ کہ میرے تمام گناہوں کی مغفرت ہو جائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اے عمرو! کیا تمہیں خبر نہیں ہے کہ اسلام تو کفر کی زندگی کے تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور ہجرت بھی پہلے تمام گناہوں کو صاف کر دیتی ہے اور حج بھی پہلے سب گناہ ختم کر دیتا ہے۔''

Marfat.com

حج اور عمرہ کیا کرو فقر دور ہوگا اور گناہ معاف

(۱۹۶) عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَابِعُوْا بَیْنَ الْحَجِّ وَ الْعُمْرَةِ فَاِنَّهُمَا یُنْفِیَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوْبَ كَمَا یَنْفِی الْكِیْرُ خَبَثَ الْحَدِیْدِ وَالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَیْسَ لِلْحَجَّةِ الْمَبْرُوْرَةِ ثَوَابٌ اِلَّا الْجَنَّةَ۔ (رواہ الترمذی وابن خزیمہ و ابن حبان فی صحیحهما قال و قال الترمذی حدیث حسن صحیح و رواہ غیر هم كذا فی الترغیب ۲/۱٦۵)

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''پے در پے حج اور عمرہ کیا کرو کیونکہ حج اور عمرہ دونوں فقر و محتاجی اور گناہوں کو اس طرح دور کر دیتے ہیں جس طرح لوہار اور سنار کی بھٹی لوہے اور سونے چاندی کا میل کچیل دور کر دیتی ہے اور حج مبرور کا صلہ اور ثواب تو بس جنّت ہی ہے۔''

(ترمذی باب ماجاء فی ثواب الحج والعمرۃ ۱/۱۰۰)

اُونٹ کے ہر قدم پر حاجی کا ایک گناہ معاف

(۱۹۷) عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَاتَرْفَعُ اِبِلُ الْحَاجِّ رِجْلًا وَلَا تَضَعُ یَدًا اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِهَا حَسَنَةً اَوْ مَحَاعَنْهُ سَیِّئَةً اَوْ رَفَعَ بِهَا دَرَجَةً۔ (رواہ ابن حیان و البیهقی)

سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ''حاجی کا اونٹ پاؤں نہیں اٹھاتا اور اپنا ہاتھ نہیں رکھتا مگر اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ایک نیکی لکھتے ہیں یا ایک گناہ معاف فرماتے ہیں یا اس کی وجہ سے ایک درجہ بلند فرماتے ہیں۔

(الحدیث فی کنز العمال ۵/۱۱۸۰۱ لکن عزاہ الی، ھب عن ابن عمر لا عن ابی موسیٰ)

(۱۹۸) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ جَاءَ یَؤُمُّ الْبَیْتَ الْحَرَامَ فَرَكِبَ بَعِیْرَهٗ فَمَا یَرْفَعُ الْبَعِیْرُ خُفًّا وَلَا یَضَعُ خُفًّا اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِهَا حَسَنَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِیْئَةً وَ رَفَعَ لَهٗ بِهَا دَرَجَةً حَتّٰی اِذَا

Marfat.com

انْتَهٰى اِلَى الْبَيْتِ فَطَافَ وَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةِ ثُمَّ حَلَقَ اَوْ قَصَّرَ اِلَّا خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ كَيَوْمٍ وَّلَدَتْهُ اُمُّهٗ فَهَلُمَّ يَسْتَأْنِفِ الْعَمَلَ فذكر الحديث۔ (رواه البيهقي كذا في الترغيب ٢/١٦٦، كنزالعمال ٥/١٣:١١٨٣٧)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ''جو آدمی بیت الحرام کی نیت سے چلا اور اپنے اونٹ پر سوار ہو گیا تو وہ اونٹ اپنے پاؤں کو نہیں اٹھاتا اور نہیں رکھتا مگر اللہ جل شانہ اس سوار کے لیے ایک نیکی لکھتے ہیں ایک خطا معاف فرماتے ہیں اور ایک درجہ بلند فرماتے ہیں حتی کہ جب وہ بیت اللہ تک پہنچ جائے اور بیت اللہ کا طواف کر لے، صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرے پھر بال منڈوائے یا چھوٹے کرے، تو وہ گناہوں سے اس طرح نکل جائے گا جس طرح یہ اپنی ماں سے پیدائش کے دن تھا پس چاہیے کہ وہ از سر نو عمل کرے۔''

حج اور عمرہ کرنے والا معافی مانگے گناہ معاف

(۱۹۹) عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْحُجَّاجُ وَالْعُمَّارُ وَفْدُ اللّٰهِ اِنْ دَعَوْهُ اَجَابَهُمْ وَ اِنِ اسْتَغْفَرُوْهُ غَفَرَلَهُمْ۔

(رواه النسائي و ابن خزيمة وابن حبان في صحيحهما بنحوه كذا في الترغيب ٢/١٦٧، كنزالعمال ٥/١٥:١١٨٤٣ وعزاه لابن ماجه والبيهقي وهذا الحديث عنه ابن ماجه في كتاب المناسك باب فضل دعاء الحجاج صفحه ٢٠٨)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''حج اور عمرہ کرنے والے اللہ تعالیٰ کے مہمان ہیں اگر وہ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں تو وہ ان کی دعا قبول فرمائے اور اگر وہ اس سے مغفرت مانگیں تو وہ ان کی مغفرت فرمائے۔''

حاجی جس کے لئے مغفرت کی دعا کرے اس کے گناہ معاف

(۲۰۰) عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُغْفَرُ لِلْحَاجِّ وَلِمَنِ اسْتَغْفَرَلَهُ الْحَاجُّ۔ (رواه البزار والطبراني في الصغير وابن خزيمة في صحيحه والحاكم والفظهما اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْحَاجِّ وَلِمَنِ اسْتَغْفَرَلَهُ الْحَاجُّ، كذا

Marfat.com

فی الترغیب ۲/۱٦۷)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''حاجی کی اور جس کے لئے حاجی بخشش کی درخواست کرتا ہے اس کی اللہ تعالیٰ مغفرت فرمادیتے ہیں۔''

ایک اور روایت میں اس طرح ہے:

''اے اللہ! حاجی کی اور جس کے لئے حاجی مغفرت کی درخواست کرے اس کی مغفرت فرمادے۔'' (کنز العمال فی مراسیل عمر ۵/۱۳۷: ۱۲۳۷۵)

جب حاجی احرام باندھ کر تلبیہ پڑھتا ہے تو اس کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں

(۲۰۱) عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَارَاحَ مُسْلِمٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مُجَاهِدًا اَوْحَاجًّا مُهِلًّا اَوْمُلَبِّيًا اِلَّا غَرَبَتِ الشَّمْسُ بِذُنُوْبِهِ وَخَرَجَ مِنْهَا۔ (رواه الطبرانی فی الاوسط کذا فی الترغیب ۲/۱۷۰)

سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''نہیں جاتا کوئی مسلمان بندہ اللہ تعالیٰ کے راستہ میں یا کوئی حاجی لا الہ الا اللہ پڑھتے ہوئے یا لبیک پڑھتے ہوئے مگر سورج اس کے گناہوں کو لے کر ڈوب جائے گا اور وہ گناہوں سے نکل جائے گا۔'' (کنز العمال عن الخطیب والدیلمی ۵/۱۸: ۱۱۸٦۴)

(۲۰۲) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَضْحٰى يَوْمًا مُحْرِمًا مُلَبِّيًا حَتّٰى غَرَبَتِ الشَّمْسُ غَرَبَتْ بِذُنُوْبِهٖ فَعَادَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ۔ (اخرجه احمد وابن ماجه واسناده حسن)

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جس آدمی نے اس حالت میں صبح کی کہ وہ احرام کی حالت میں تھا اور وہ لبیک کہہ رہا تھا حتی کہ سورج غروب ہوگیا تو سورج اس کے گناہوں کو لے کر غروب ہوگا اور وہ شخص اپنے گناہوں سے ایسا لوٹے گا جیسا کہ اپنی ماں سے

Marfat.com

پیدائش کے دن تھا۔" (مسند احمد ۳/۳۷۳: ۱۵۵۰؛ ابن ماجہ باب الظلال للمحرم صفحہ ۱۲۰)

عرفہ کے دن تمام حاجیوں کے گناہ معاف

(۲۰۳) عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فِیْ حَدِیْثِ الثَّقَفِیِّ قَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاِنَّکَ اِذَا خَرَجْتَ مِنْ بَیْتِکَ تَؤُمُّ الْبَیْتَ الْحَرَامَ لَاتَضَعُ نَاقَتُکَ خُفًّا وَلَا تَرْفَعُ اِلَّا کَتَبَ اللّٰہُ لَکَ بِہٖ حَسَنَۃً وَمَحَاعَنْکَ خَطِیْئَۃً وَ اَمَّا رَکْعَاتُکَ بَعْدَ الطَّوَافِ کَعِتْقِ رَقَبَۃٍ مِنْ بَنِیْ اِسْمَاعِیْلَ وَ اَمَّا طَوَافُکَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَۃِ کَعِتْقِ سَبْعِیْنَ رَقَبَۃً، وَاَمَّا وُقُوْفُکَ عَشِیَّۃَ عَرَفَۃَ فَاِنَّ اللّٰہَ یَھْبِطُ اِلٰی سَمَاءِ الدُّنْیَا فَیُبَاھِیْ بِکُمُ الْمَلَائِکَۃَ یَقُوْلُ عِبَادِیْ جَاءُ وْنِیْ شُعْثًا مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ یَرْجُوْنَ جَنَّتِیْ فَلَوْکَانَتْ ذُنُوْبُکُمْ کَعَدَدِ الرَّمْلِ اَوْکَقَطْرِ الْمَطَرِ اَوْ کَزَبَدِ الْبَحْرِ لَغَفَرْتُھَا اَفِیْضُوْا عِبَادِیْ (اَیْ اِلَی الطَّوَافِ) مَغْفُوْرًا لَکُمْ وَلِمَنْ شَفَعْتُمْ لَہٗ وَاَمَّا رَمْیُکَ الْجِمَارَ فَلَکَ بِکُلِّ حَصَاۃٍ رَمَیْتَھَا تَکْفِیْرُ کَبِیْرَۃٍ مِنَ الْمُوْبِقَاتِ وَاَمَّا نَحْرُکَ فَمَدْخُوْرٌ لَکَ عِنْدَ رَبِّکَ وَاَمَّا حِلَاقُکَ رَأْسَکَ فَلَکَ بِکُلِّ شَعْرَۃٍ حَلَقْتَھَا حَسَنَۃٌ وَیُمْحٰی عَنْکَ بِھَا خَطِیْئَۃٌ وَاَمَّا طَوَافُکَ بِالْبَیْتِ بَعْدَ ذٰلِکَ فَاِنَّکَ تَطُوْفُ وَلَا ذَنْبَ لَکَ یَاْتِیْ مَلَکٌ حَتّٰی یَضَعَ یَدَیْہِ بَیْنَ کَتِفَیْکَ فَیَقُوْلُ اِعْمَلْ فِیْمَا تَسْتَقْبِلُ فَقَدْ غُفِرَلَکَ مَامَضٰی۔

(رواہ الطبرانی فی الکبیر والبزار و رواتہ موثقون کذا فی الترغیب ۲/۱۷۰)

سیدنا ابن سعید رضی اللہ عنہ سے ثقفی کی حدیث میں مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جب تو اپنے گھر سے نکلا اور بیت اللہ کا قصد کر رہا ہے تو نہیں رکھتی تیری اونٹنی اپنا پاؤں اور نہ وہ اٹھاتی ہے مگر اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ تیرے لئے ایک نیکی لکھ دیتے ہیں اور تیری ایک خطا معاف کر دیتے ہیں اور بہر حال طواف کے بعد تیری دو رکعات کا ثواب ایسا ہے جیسا کہ اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک غلام کا آزاد کرنا اور صفا اور مروہ کے درمیان تیری سعی کرنے کا ثواب ایسا ہے جیسے ستر غلام آباد کرنے کا' عرفہ کی رات تمہارا وقوف تو اللہ رب العزت آسمان دنیا کی طرف اپنی خاص تجلّی اور رحمت کے ساتھ متوجہ ہوتے ہیں' پھر تمہاری وجہ سے

Marfat.com

فرشتوں پر فخر فرماتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں کہ دیکھو میرے بندے میرے پاس آئے ہیں بکھرے ہوئے پراگندہ بال لے کر دور دراز کا سفر کر کے امید رکھتے ہیں میری جنّت کی (پھر بندوں سے ارشاد ہوتا ہے: اے میرے بندو!) اگر تمہارے گناہ ریت کے ذرات کی تعداد کے برابر ہوں یا بارش کے قطرات کی تعداد میں ہوں یا سمندر کی جھاگ کی طرح ہوں' تو بلاشبہ میں نے تمہاری مغفرت کر دی پھر واپس آ جاؤ اے میرے بندو! (یعنی طواف کی طرف) تمہاری مغفرت کی جا چکی ہے اور ان کی بھی جن کی تم نے سفارش کی ہے اور بہر حال تمہارا پتھروں کو کنکریاں مارنا تو ہر کنکری کے بدلہ میں جو تم نے ماری ایک کبیرہ گناہ کی مغفرت کر دی جائے گی کبیرہ بھی وہ جو مہلکات میں سے تھا اور بہر حال تمہارا قربانی کرنا تمہارے رب کے پاس ذخیرہ کر لیا جاتا ہے رہا سر کو مونڈنا تو ہر بال کے بدلہ میں جس کو تم نے مونڈا ہے ایک نیکی لکھی جائے گی اور ایک خطا معاف کی جائے گی، ان تمام کے بعد پھر بیت اللہ کا طواف کرنا بلاشبہ تو اس حال میں طواف کر رہا ہے کہ تجھ پر کسی قسم کا کوئی گناہ نہیں' پھر ایک فرشتہ آتا ہے اور اپنے دونوں ہاتھ تیرے دونوں کندھوں کے درمیان رکھ کر کہتا ہے' مستقبل کے لئے از سر نو عمل کر تیرے ماضی کے گناہوں کی تو اللہ تعالیٰ مغفرت فرما چکا۔" (کنز العمال ۵/۱۲:۱۱۸۳۳ وعزاہ للبیہقی اکثر المعانی بالفاظ مختلفہ)

حج یا عمرہ کرنے والا راستہ میں مر گیا تو اس کے گناہ معاف

(۲۰۴) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ فِيْ طَرِيْقِ مَكَّةَ ذَاهِبًا اَوْ رَاجِعًا لَمْ يُعْرَضْ وَلَمْ يُحَاسَبْ اَوْغُفِرَلَهٗ۔

(رواه الاصبهانی كذا فی الترغیب ۲/۱۷۹)

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جو مکہ مکرمہ کے راستہ میں جاتے یا آتے ہوئے مر گیا' نہ اس کی عدالت میں پیشی ہے اور نہ اس سے حساب لیا جائے گا بلکہ اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔"

Marfat.com

جس نے مسجد اقصیٰ سے حج یا عمرہ کا احرام باندھا اس کے گناہ معاف

(۲۰۵) عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ اَهَلَّ بِحَجَّةٍ اَوْ عُمْرَةٍ مِنَ الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى اِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ غُفِرَلَهٗ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

(اخرجه ابو داوٗد والبيهقی و زاد فی روايةٍ و وجبت له الجنة كذا فی الترغيب ۲/۱۹۰)

اُم المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جس نے مسجد اقصیٰ سے مسجد حرام کی طرف حج یا عمرہ کا احرام باندھا تو اس کے پچھلے گناہوں کی مغفرت کردی جائے گی۔'' اور ایک روایت میں اتنا اضافہ ہے کہ اس کے لئے جنّت واجب ہوجائے گی۔ (ابوداوٗد باب المواقیت ۱/۲۴۳)

(۲۰۶) عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مِنْ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ غُفِرَلَهٗ۔

(اخرجه ابن ماجه باسناد صحيح كذا فی الترغيب ۲/۱۹۰)

اُم المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص بیت المقدس سے عمرہ کا احرام باندھ کر آئے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔''

جس نے مناسب حج پورے کئے اور اس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہے اس کے گناہ معاف

(۲۰۷) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَضٰى نُسُكَهٗ وَسَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ اَیْ بَعْدَ ذٰلِكَ غُفِرَلَهٗ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ۔ (رواه ابويعلى وابن منيع، كنز العمال ۵/۸:۱۱۸۱۰ وليس فيه ماتاخر وعزاه لعبدبن حميد) مَنْ صَلّٰى خَلْفَ مَقَامِ اِبْرَاهِيْمَ رَكْعَتَيْنِ غُفِرَلَهٗ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَاتَاَخَّرَ وَ حُشِرَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ (كذا فی خصال المكفرة

Marfat.com

لابن حجر)

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جس نے مناسک حج پورے کئے اور اس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہے یعنی حج کے بعد تو اللہ تعالیٰ اس کے پچھلے اگلے گناہوں کی مغفرت فرما دیتے ہیں۔''

''جس نے مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعات پڑھیں تو اس کے اگلے اور پچھلے گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی اور قیامت کے دن ایمان والوں کے ساتھ اس کو اٹھایا جائے گا۔''

جس نے بیت اللہ کا پچاس مرتبہ کیا اس کے گناہ معاف

(۲۰۸) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ خَمْسِيْنَ مَرَّةً خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ۔ (اخرجه الترمذی كذا فی الترغيب ۲/۱۹۲، ٤/۲۵۰، ماجاء فی فضل الطواف ۱/۱۰٦)

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جس نے بیت اللہ کا پچاس مرتبہ طواف کیا تو وہ اپنے گناہوں سے ایسا نکل جائے گا جس طرح اپنی ماں سے پیدائش کے دن تھا۔''

طواف کرنے والے کے ہر قدم پر ایک گناہ معاف

(۲۰۹) عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ اُسْبُوْعًا لَمْ يَرْفَعْ قَدَمًا وَلَمْ يَضَعْ قَدَمًا اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ حَسَنَةً وَحَطَّ عَنْهُ خَطِيْئَةً وَكَتَبَ لَهٗ دَرَجَةً وَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ مَنْ اَحْصٰى اُسْبُوْعًا كَانَ كَعِتْقِ رَقَبَةٍ۔ (كذا فی الترغيب ۲/۱۹۱)۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جس نے اللہ تعالیٰ کے اس گھر کا سات مرتبہ طواف کیا وہ نہ کوئی قدم اٹھاتا ہے اور نہ رکھتا ہے کہ مگر اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک نیکی لکھتے ہیں اور ایک گناہ اس سے مٹاتے ہیں اور اس کے لئے ایک درجہ بلند فرماتے ہیں اور روای کہتے

Marfat.com

ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے بیت اللہ کا سات مرتبہ طواف کیا اور اہتمام و فکر کے ساتھ کیا (یعنی سُنن و آداب کی رعایت کے ساتھ) تو اس کا یہ عمل ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہوگا۔"

(کنزالعمال ۵/۵۳:۱۲۰۱۷ بزیادہ اسبوعا وعزالابن حبان عن ابن عمر)

جس نے حجر اسود اور رکن یمانی کا استلام کیا اس کے گناہ معاف

(۲۱۰) عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اسْتِلَامَهُمَا یَحُطُّ الْخَطَایَا۔ (رواہ احمد وعندالترمذی والحاکم ان مسحهما کفارة للخطایا وفی الترغیب مسح الحجرو الرکن الیمانی یحط الخطایا خطا ۱/۱۱۹)

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "حجر اسود اور رکن یمانی کا استلام خطاؤں کو مٹا دیتا ہے" امام ترمذی اور حاکم کے یہاں حدیث کے الفاظ اس طرح ہیں کہ "حجر اسود اور رکن یمانی گناہوں کے کفارات کا ذریعہ ہے (بندہ طواف کرتے ہوئے جب ایک قدم رکھے گا اور دوسرا قدم اٹھائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر قدم کے بدلہ ایک گناہ معاف فرمائے گا اور ایک نیکی کا ثواب اس کے لئے لکھا جائے گا۔)

(کنزالعمال عن ابن زنجویہ ۵/۱۸۹:۱۲۵۲۶)

جو بیت اللہ میں داخل ہو گیا اس کے گناہ معاف

(۲۱۱) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَخَلَ الْبَیْتَ اَیِ الْحَرَامَ دَخَلَ فِیْ حَسَنَةٍ وَخَرَجَ مِنْ سَیِّئَةٍ مَغْفُوْرًا لَهٗ۔

(رواہ ابن خزیمہ فی صحیحہ کذا فی الترغیب ۲/۱۹۷)

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جو بیت اللہ شریف میں داخل ہو گیا تو وہ نیکی کی کان میں داخل ہو گیا اور گناہ سے بخشا بخشایا نکل آیا۔" (کنز العمال ۱۲/۱۹۷:۳۴۷۴۲)

Marfat.com

عرفہ کے دن بڑے بڑے گناہ معاف ہوتے ہیں

(۲۱۲) عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِاللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَارُوِيَ الشَّيْطَانُ يَوْمًا هُوَ فِيْهِ اَصْغَرُ وَلَا اَدْحَرُ وَلَا اَحْقَرُ وَلَا اَغْيَظُ مِنْهُ فِيْ يَوْمِ عَرَفَةَ وَمَا ذَاكَ اِلَّا لِمَا يَرٰى فِيْهِ مِنْ تَنَزُّلِ الرَّحْمَةِ وَتَجَاوُزِ اللّٰهِ عَنِ الذُّنُوْبِ الْعِظَامِ اِلَّا مَارُوِيَ يَوْمَ بَدْرٍ فَاِنَّهُ رَاٰى جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَزَعُ (يَتَقَدَّمُ) الْمَلَائِكَةَ۔

(رواہ مالك والبيهقی كذا في الترغيب ۲/۱ ۰ ۲)

سیدنا طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”غزوہ بدر کا دن تو مستثنیٰ ہے (اس کو چھوڑ کر) شیطان کسی بھی دن اتنا ذلیل، اتنا خوار، اتنا دھتکارا اور پھٹکارا ہوا اور اتنا جلا بھنا ہوا نہیں دیکھا گیا جتنا وہ عرفہ کے دن ذلیل وخوار، روسیاہ اور جلا بھنا دیکھا جاتا ہے اور یہ صرف اس لئے کہ وہ اس دن اللہ تعالیٰ کی رحمت کو (موسلا دھار) برستے ہوئے اور بڑے بڑے گناہوں کی معافی کا فیصلہ ہوتے ہوئے دیکھتا ہے اور یہ اس لعین کے لئے ناقابل برداشت ہے کیونکہ بدر کے دن شیطان نے جبرائیل علیہ السلام کو دیکھا کہ وہ ملائکہ میں پیش قدمی کر رہے ہیں جو مسلمانوں کی مدد کو اترے تھے۔“ (موطا امام مالک باب جامع الحج)

جس نے عرفہ کے دن اپنے کان، اپنی نگاہ اور زبان کو قابو میں رکھا اس کے گناہ معاف

(۲۱۳) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ: كَانَ فُلَانٌ رِدْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَجَعَلَ الْفَتٰى يُلَاحِظُ النِّسَاءَ وَيَنْظُرُ اِلَيْهِنَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِبْنَ اَخِيْ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ مَنْ مَلَكَ فِيْهِ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ وَلِسَانَهُ غُفِرَلَهُ۔

(رواه احمد باسناد صحيح والطبرانی و ابن ابی الدنيا وابن خزيمه فی صحيحه والبيهقی و زاد)

مَنْ حَفِظَ لِسَانَهُ وَسَمْعَهُ وَبَصَرَهُ يَوْمَ عَرَفَةَ غُفِرَلَهُ مِنْ عَرَفَةَ اِلٰى عَرَفَةَ۔

Marfat.com

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک نوعمر لڑکا عرفہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ردیف تھا (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری پر آپ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا) پس یہ نوجوان عورتوں کو دیکھنے لگا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو فرمایا "اے بھتیجے! یہ وہ دن ہے کہ جس میں اگر آدمی اپنے کان، اپنی نگاہ اور اپنی زبان پر قابو رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمادیں گے۔" (مسند احمد ۱/۳۲۹ ص ۳۰۴۲۰)

اور بیہقی نے اپنی روایت میں اتنا اضافہ کیا ہے:

"جس شخص نے عرفہ کے دن اپنی زبان، اپنے کان اور اپنی نگاہ کو محفوظ رکھا (یعنی حرام سے) تو عرفہ سے لے کر آئندہ عرفہ تک اسکی مغفرت کردی جائے گی۔"

ایک رات کے بخار سے مؤمن کے سارے گناہ معاف

(۲۱۴) عَنِ الْحَسَنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ مُرْسَلًا مَرْفُوْعًا قَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَيُكَفِّرُ عَنِ الْمُؤْمِنِ خَطَايَاهُ كُلَّهَا بِحُمّٰى لَيْلَةٍ۔ (رواه ابن ابى الدنيا وقال ابن المبارك عقب رواية له انه من جيد الحديث ثم قال وشواهده كثيرة يوكد بعضها بعضا اتحاف ۹/۵۲۶)

حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ایک رات کے بخار سے مؤمن کے سارے گناہ معاف فرمادیتے ہیں۔ (ابن ابی الدنیا، اتحاف)

اللہ تعالیٰ کے راستہ میں آپ کے سر میں درد ہو تو صبر کیجئے گناہ معاف

(۲۱۵) عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صُدِعَ رَأْسُهٗ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاحْتَسَبَ، غُفِرَلَهٗ مَا كَانَ قَبْلَ ذٰلِكَ مِنْ ذَنْبٍ۔

(رواه الطبراني في الكبير واسناده حسن، مجمع الزوائد ۳/۳۰)

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "اللہ تعالیٰ کے راستے میں جس شخص کے سر میں درد ہوا اور وہ اس پر ثواب کی نیت رکھے تو اس کے اس سے پہلے کے تمام گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔"

(مجمع الزوائد ۲/۳۰۶، وعزاہ للبزار)

Marfat.com

بیمار آدمی لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الخ

چالیس مرتبہ پڑھے سارے گناہ معاف

(۲۱۶) عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى اسْمِ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ اِذَا دُعِيَ بِهٖ اَجَابَ وَاِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰى، اَلدَّعْوَةُ الَّتِيْ دَعَا بِهَا يُوْنُسُ حَيْثُ نَادَاهُ فِي الظُّلُمَاتِ الثَّلَاثِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَقَالَ رَجُلٌ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! هَلْ كَانَتْ لِيُوْنُسَ خَاصَّةً اَمْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ عَامَّةً؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا تَسْمَعُ قَوْلَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا مُسْلِمٍ دَعَا بِهَا فِيْ مَرَضِهٖ اَرْبَعِيْنَ مَرَّةً فَمَاتَ فِيْ مَرَضِهٖ ذٰلِكَ اُعْطِيَ اَجْرُ شَهِيْدٍ وَاِنْ بَرَاَ بَرَاَ وَقَدْ غُفِرَلَهٗ جَمِيْعُ ذُنُوْبِهٖ۔ (رواہ الحاکم ۱/۵۰۶)

سیدنا سعد بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ''کیا میں تم کو اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم نہ بتادوں کہ جس کے ذریعہ سے دعا کی جائے تو اللہ تعالیٰ قبول فرماتے ہیں اور سوال کیا جائے تو پورا فرماتے ہیں؟ یہ وہ دعا ہے جس کے ذریعے سیدنا یونس علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کو تین اندھیروں میں پکارا تھا ((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ)) آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ تمام عیوب سے پاک ہیں بے شک میں ہی قصور وار ہوں (تین اندھیروں سے مراد رات' سمندر اور مچھلی کے پیٹ کے اندھیرے ہیں)'' ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: اے اللہ کے رسول! کیا یہ دعا سیدنا یونس علیہ السلام کے لئے خاص ہے یا تمام ایمان والوں کے لئے عام ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''کیا تم نے اللہ تعالیٰ کا ارشاد نہیں سنا ﴿وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ﴾ کہ ہم نے یونس (علیہ السلام) کو مصیبتوں سے نجات دی اور ہم اسی طرح ایمان والوں کو نجات دیا کرتے ہیں۔''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو مسلمان اس دعا کو اپنی بیماری میں چالیس

Marfat.com

مرتبہ پڑھے اگر وہ اس مرض میں فوت ہو جائے تو اس کو شہید کا ثواب دیا جائے گا اور اگر اس بیماری سے اسے شفا مل گئی تو اس شفاء کے ساتھ اس کے تمام گناہ معاف کئے جا چکے ہوں گے۔'' (مستدرک حاکم)

بیماری پر صبر کیجئے آپ کے سارے گناہ معاف

(۲۱۷) قَالَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ اِذَا ابْتَلَیْتُ عَبْدًا مِّنْ عِبَادِیْ مُؤْمِنًا فَحَمِدَنِیْ وَصَبَرَ عَلٰی مَا ابْتَلَیْتُهٗ فَاِنَّهٗ یَقُوْمُ مِنْ مَضْجَعِهٖ ذٰلِکَ کَیَوْمٍ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ مِنَ الْخَطَایَا وَیَقُوْلُ الرَّبُّ لِلْحَفَظَةِ اِنِّیْ قَیَّدْتُّ عَبْدِیْ هٰذَا وَابْتَلَیْتُهٗ فَاَجْرُوْا لَهٗ مَا کُنْتُمْ تَجْرُوْنَ لَهٗ قَبْلَ ذٰلِکَ مِنَ الْاَجْرِ وَهُوَ صَحِیْحٌ۔ (اخرجه احمد وابویعلی والطبرانی فی الکبیر وحمید بن زنجویه وابو نعیم وابن عساکر عن شداد بن اوس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ''جب میں اپنے مومن بندے کو (مرض وغیرہ میں) مُبتلا کرتا ہوں پھر وہ میری تعریف کرتا ہے اور میرے ابتلاء پر صبر کرتا ہے تو وہ اپنے بستر سے گناہوں سے یوں پاک ہو کر اٹھتا ہے کہ جس طرح وہ اپنی پیدائش کے دن گناہوں سے پاک تھا'' (اوکما قال علیہ السلام) اور حق تعالیٰ شانہ کراماً کاتبین سے ارشاد فرماتے ہیں ''میں نے اپنے اس بندے کو بیماری میں مُقیّد کر دیا اور آزمائش میں اس کو مُبتلا کر دیا لہٰذا جو اجر و ثواب ایام صحت کے دوران لکھا کرتے تھے اس کو لکھتے رہو۔''

عیادت کرنے والوں کے سامنے بیمار آدمی اللہ تعالیٰ کی تعریف کرے اس کے گناہ معاف

(۲۱۸) اِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ بَعَثَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِلَیْهِ مَلَکَیْنِ فَیَقُوْلُ اُنْظُرُوْا مَاذَا یَقُوْلُ لِعُوَّادِهٖ فَاِنْ هُوَ اِذَا دَخَلُوْا عَلَیْهِ حَمِدَ اللّٰہَ رَفَعُوْا ذٰلِکَ اِلَی اللّٰہِ وَهُوَ اَعْلَمُ فَیَقُوْلُ: لِعَبْدِیْ اِنْ اَنَا تَوَفَّیْتُهٗ اَنْ اُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ وَاِنْ اَنَا شَفَیْتُهٗ اَنْ اُبْدِلَهٗ لَحْمًا خَیْرًا مِنْ لَحْمِهٖ وَدَمًا خَیْرًا مِّنْ دَمِهٖ وَاَنْ اُکَفِّرَ عَنْهُ سَیِّئَاتِهٖ۔

(اخرجه الدار قطنی فی الغرائب وابن صخر فی عوالی امام مالک عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ)

Marfat.com

جب بندہ بیمار پڑ جاتا ہے تو اللہ پاک اس کے پاس دو فرشتوں کو یہ کہہ کر بھیجتے ہیں کہ ''اس کو ذرا دیکھو اپنی عیادت کو آنے والوں سے کیا کہتا ہے؟'' پھر اگر وہ بیماری بندہ مزاج پرسی کے لئے آنے والوں کے سامنے اپنی اس حالت پر اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتا ہے تو فرشتے اس کے اس قول کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کرتے ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ جاننے والے ہیں' پھر ملائکہ کو ارشاد ہوتا ہے کہ ''اس کو اگر موت دے دی تو اس کو جنّت میں داخل کروں گا اور اگر شفا دے دی تو پہلے گوشت سے اچھا گوشت اور پہلے خون سے اچھا خون اس کو دوں گا اور اس کے گناہوں کو معاف کردوں گا۔'' (کنز العمال ۳/۱۵:۶۷۰۴)

بیماری سے سارے گناہ معاف

(۲۱۹) اَنِیْنُ الْمَرِیْضِ تَسْبِیْحٌ وَصِیَاحُہٗ تَھْلِیْلٌ وَنَفَسُہٗ صَدَقَۃٌ وَنَوْمُہٗ عَلَی الْفِرَاشِ عِبَادَۃٌ وَ تَقَلُّبُہٗ مِنْ جَنْبٍ اِلٰی جَنْبٍ کَاَنَّمَا یُقَاتِلُ الْعَدُوَّ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَیَقُوْلُ اللّٰہُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی لِلْمَلَائِکَۃِ: اُکْتُبُوْا لِعَبْدِیْ اَحْسَنَ مَا کَانَ یَعْمَلُ فِیْ صِحَّتِہٖ فَاِذَا قَامَ وَ مَشٰی کَانَ کَمَنْ لَاذَنْبَ لَہٗ کَمَا وَلَدَتْہُ اُمُّہٗ۔ (اخرجہ الخطیب عن ابی ہریرۃؓ)

مریض کا درد سے کراہنا تسبیح ہے اور درد سے چیخنا تہلیل ہے اور سانس لینا صدقہ ہے بستر پر لیٹنا عبادت ہے ایک پہلو سے دوسرے پہلو کی طرف کروٹ لینا ایسا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کے راستہ میں دشمن سے قتال کررہا ہو، اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے کہ ''صحت کی حالت میں وہ جو اچھے عمل کیا کرتا تھا ان کو نامہ اعمال میں لکھو' جب وہ صحت یاب ہوکر بستر سے اٹھ کر چلتا ہے تو اس طرح ہوجاتا ہے گویا اس نے کوئی گناہ نہیں کیا جیسا کہ اپنی ماں سے پیدائش کے دن تھا۔

(کنز العمال ۳/۳۱۱:۶۷۰۵)

بینائی چلی جائے تو صبر کیجئے گناہ معاف

(۲۲۰) عَنْ بُرَیْدَۃَ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَنْ یُّبْتَلٰی عَبْدٌ بِشَیْءٍ اَشَدَّ عَلَیْہِ مِنَ الشِّرْکِ بِاللّٰہِ وَلَنْ یُّبْتَلٰی عَبْدٌ بِشَیْءٍ

Marfat.com

بَعْدَ الشِّرْكِ بِاللّٰهِ اَشَدُّ عَلَيْهِ مِنْ ذَهَابِ بَصَرِهٖ وَلَنْ يُبْتَلٰى عَبْدٌ بِذَهَابِ بَصَرِهٖ فَيَصْبِرَ اِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ۔ (رواه البزار ترغيب ٤/٣٠٢)

سیدنا بریدہ اور جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی بندے کی اس سے بڑھ کر کوئی آزمائش نہیں ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے شرک کرنے لگے، شرک کے بعد بندہ کی اس سے بڑھ کر کوئی آزمائش نہیں ہے کہ اس کی بینائی جاتی رہے اور جس کی بینائی چلی جائے پھر وہ اس پر صبر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرما دیتے ہیں۔'' (ایضاً فی کنز العمال ۳/۲۷۹ نحوہ)

جو ایک رات یا اس سے زیادہ بیمار رہا اس کے گناہ معاف

(۲۲۱) عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَّرِضَ لَيْلَةً فَصَبَرَ وَ رَضِیَ بِهَا عَنِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ۔

(اخرجه ابن ابی الدنيا والحكيم الترمذی وفی الترغيب من وعك ٤/٢٩٩)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو آدمی ایک رات بیمار رہا، پھر اس پر صبر کئے رہا اور اللہ عزوجل سے راضی رہا تو وہ اپنے گناہوں سے ایسے نکل جائے گا جیسے ماں سے پیدائش کے دن تھا، یعنی کچھ بھی گناہ باقی نہیں رہیں گے۔''

(۲۲۲) عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ۔ (اخرجه الطبرانی فی الاوسط وابو الشيخ)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ ''جب بندہ تین دن بیمار رہا تو وہ اپنے گناہوں سے ایسا نکل جائے گا جیسے ماں سے پیدائش کے دن تھا یعنی کچھ بھی باقی نہیں رہے گا۔'' (کنز العمال ۳/۳۰۷: ۶۶۸۴)

(۲۲۳) عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اشْتَكَى الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ اَخْلَصَهُ اللّٰهُ مِنَ الذُّنُوْبِ كَمَا يُخْلِصُ الْكِيْرُ خَبَثَ الْحَدِيْدِ۔

(اخرجه ابن حبان فی صحيحه و الطبرانی و ابن ابی الدنيا)

Marfat.com

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جب مومن بیمار ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو گناہوں سے ایسا پاک کر دیتا ہے جیسے بھٹی لوہے کے میل کو صاف کر دیتی ہے۔'' (الترغیب والترہیب ۴/ ۲۸۷ الترغیب فی الصبر :۴۲)

بدن میں کوئی تکلیف یا درد ہو تو صبر کیجئے گناہ معاف

(۲۲۴) عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتٰى شَجَرَةً فَهَزَّهَا حَتّٰى تَسَاقَطَتْ وَرَقُهَا مَاشَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَسَاقَطَ ثُمَّ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُصِيْبَاتُ وَالْاَوْجَاعُ اَسْرَعُ فِيْ ذُنُوْبِ ابْنِ اٰدَمَ مِنِّيْ فِيْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ۔

(رواہ ابن ابی الدنیا و ابویعلی ترغیب ۴/۲۸۶)

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک درخت کے پاس تشریف لائے پھر اس کو حرکت دی حتی کہ اس کے پتے گرنے لگے جتنے اللہ تعالیٰ نے چاہے گر گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''میرے اس درخت کو حرکت دینے سے پتے اتنی جلدی نہیں گرے، جتنی جلدی مصیبتیں اور مختلف قسم کے درد ابن آدم کے گناہوں کو گرا دیتے ہیں۔''

(۲۲۵) عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم فَمَسَسْتُهٗ فَقُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! اِنَّكَ تُوْعَكُ وَعْكًا شَدِيْدًا فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجَلْ اِنِّيْ اُوْعَكُ كَمَا يُوْعَكُ رَجُلَانِ مِنْكُمْ قُلْتُ ذٰلِكَ بِاَنَّ لَكَ اَجْرَيْنِ؟ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجَلْ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيْبُهٗ اَذًى مِنْ مَرَضٍ فَمَا سِوَاهُ اِلَّا حَطَّ اللّٰهُ بِهٖ سَيِّئَاتِهٖ كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا۔ (اخرجه البخاری و مسلم كذا فی الترغیب ۴/۲۵۹)

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم مبارک کو ہاتھ لگا کر عرض کیا ''اے اللہ کے رسول! آپ کو تو بڑا شدید بخار ہے'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''ہاں مجھے اتنا بخار ہے جتنا تم میں سے دو آدمیوں کو ہوتا ہے'' میں نے عرض کیا ''یہ اس بناء پر ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دوہرا اجر ملے گا؟'' ارشاد فرمایا ''ہاں کسی بھی مسلمان کو اذیت پہنچے، مرض کی

Marfat.com

ہو یا اس کے علاوہ کسی اور چیز سے تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کے گناہوں کو ایسے جھاڑ دیتے ہیں جیسے درخت اپنے پتوں کو گرا دیتا ہے۔'' (بخاری ۲/۸۴۳، مسلم ۲/۳۱۸)

نیند نہ آئے تو صبر کیجئے آپ کے گناہ معاف

(۲۲۶) عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ عَادَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَجُلاً مِّنَ الْاَنْصَارِ فَاَکَبَّ عَلَیْہِ اَیْ اَقْبَلَ عَلَیْہِ بِوَجْھِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَانَبِیَّ اللّٰہِ! مَاغَمَضْتُ مُنْذُ سَبْعٍ اَیْ لَیَالٍ وَلَا اَحَدٌ یَحْضُرُنِیْ فَقَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیْ اَخِیْ اِصْبِرْ، اَیْ اَخِیْ اِصْبِرْ حَتّٰی تَخْرُجَ مِنْ ذُنُوْبِكَ کَمَا دَخَلْتَ فِیْھَا وَقَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَاعَاتُ الْاَمْرَاضِ یُذْھِبْنَ سَاعَاتِ الْخَطَایَا اَیْ مُکَفِّرَاتٌ لِلْخَطَایَا۔ (اخرجه ابن ابی الدنیا ٤_٢ /٢٨٦، وعبره ب " روی " اشاره للتضعیف)

سیدنا ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انصاری کی عیادت فرمائی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس پر جھک پڑے تو انصاری نے کہا اے اللہ کے نبی! سات راتوں سے مجھے نیند نہیں آئی اور نہ کوئی آدمی میرے پاس آتا ہے، تو آپ نے ارشاد فرمایا ''اے میرے بھائی صبر کر، اے میرے بھائی صبر کر، حتی کہ تو اپنے گناہوں سے نکل جائے جیسا کہ تو ان گناہوں میں داخل ہوا'' نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''بیماریوں کے اوقات خطاؤں کے اوقات کا کفارہ بن جاتے ہیں۔''

سفر میں جس کی طبیعت خراب ہوگئی اس کے گناہ معاف

(۲۲۷) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْغَرِیْبُ اِذَا مَرِضَ وَنَظَرَ عَنْ یَمِیْنِہٖ وَعَنْ شِمَالِہٖ وَمِنْ اَمَامِہٖ وَمِنْ خَلْفِہٖ فَلَمْ یَرَ اَحَدًا یَعْرِفُہٗ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَہٗ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ۔ (اخرجه ابن النجار)

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''مسافر آدمی جب بیمار ہو جائے تو اپنے دائیں بائیں اور آگے پیچھے دیکھنے لگے اور کوئی بھی اس کی جان پہچان کا آدمی نظر نہ آئے تو اللہ تعالیٰ اس کے گذشتہ گناہوں کو معاف فرما دیتا ہے۔'' (کنز العمال ۳/۳۰۸: ۶۶۸۹)

Marfat.com

بخار کو بُرا بھلا نہ کہو اس سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں

(۲۲۸) عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ دَخَلَ عَلٰی اُمِّ السَّائِبِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا فَقَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَالَكِ تُزَفْزِفِیْنَ؟ (اَیْ تَرْتَعِدِیْنَ وَ تَرْتَعِشِیْنَ) قَالَتْ اَلْحُمّٰی لَا بَارَكَ اللّٰہُ فِیْھَا فَقَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تُسَبِّی الْحُمّٰی فَاِنَّھَا تُذْھِبُ خَطَایَا بَنِیْ اٰدَمَ کَمَا یُذْھِبُ الْکِیْرُ خَبَثَ الْحَدِیْدِ۔ (اخرجه مسلم ٤/٢٩٨)

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سیدہ ام سائب رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے گئے، آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا بات ہے تم کپکپا رہی ہو؟" وہ عرض کرنے لگیں کہ بخار ہے، اللہ تعالیٰ اس میں برکت نہ دے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "بخار کو برا مت کہو کیونکہ یہ ابن آدم کی خطاؤں کو اس طرح دُور کر دیتا ہے جس طرح بھٹی لوہے کے میل کو دور کر دیتی ہے۔" (صحیح مسلم ۲/۳۱۹)

ایک رات کے بخار سے ایک سال کے گناہ معاف

(۲۲۹) عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ اَلْحُمّٰی حَظُّ کُلِّ مُؤْمِنٍ مِّنَ النَّارِ وَحُمّٰی لَیْلَۃٍ تُکَفِّرُ خَطَایَا سَنَۃٍ مُجَرَّمَۃٍ اَیْ کَامِلَۃٍ۔ (اخرجه القسناعی)

سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "بخار ہر مومن کا آگ سے حصہ ہے یعنی دوزخ سے اور ایک رات کا بخار ایک پورے سال کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔"

آپ کے سر میں درد ہے تو صبر کیجئے آپ کے گناہ معاف

(۲۳۰) عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَایَزَالُ الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ بِہِ الْمَلِیْلَۃُ وَالصُّدَاعُ وَ اِنَّ عَلَیْہِ مِنَ الْخَطَایَا لَاَعْظَمُ مِنْ اُحُدٍ (جَبَلٌ فِی المدینة) حَتّٰی تَتْرُکَہٗ مَا عَلَیْہِ مِنَ الْخَطَایَا مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِنْ خَرْدَلٍ۔ (اخرجه احمد و ابن ابی الدنیا و الطبرانی و مثله عند ابی یعلی عن طریق ابی ھریرة رض و رواته ثقات)

سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا:

Marfat.com

"مسلمان بندے پر درد سر اور نقاہت کا دور چلتا رہتا ہے اور اس پر خطائیں احد پہاڑ سے زیادہ بڑھی ہوئی ہوتی ہیں، حتی کہ یہ بیمار اس کو اس حال میں چھوڑتی ہے کہ اس پر رائی کے دانہ کے برابر بھی گناہ نہیں رہتے۔" (مسند احمد ۵/۱۹۹:۲۱۷۸۴)

معمولی بیماری پر ایک گناہ معاف

(۲۳۱) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَاضُرِبَ مِنْ مُؤْمِنٍ عِرْقٌ قَطُّ اِلَّاحَطَّ اللّٰهُ بِهٖ عَنْهُ خَطِيْئَةً وَكَتَبَ لَهٗ حَسَنَةً وَرَفَعَ لَهٗ دَرَجَةً۔ (اخرجه ابن ابی الدنیا والطبرانی والحاکم وقال صحیح الاسناد)

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "کبھی بھی کسی مسلمان کی رگ نہیں پھڑکی مگر اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کی ایک خطا معاف فرما دیتے ہیں اور اس کے لئے ایک نیکی لکھتے ہیں اور ایک درجہ اللہ تعالیٰ اس کا بلند فرما دیتے ہیں۔" (کنز العمال ۳/۳۰۶:۶۶۷۵)

بیمار آدمی کی دعا مقبول اور گناہ معاف

(۲۳۲) عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ عُوْدُوا الْمَرْضٰى وَمُرُوْهُمْ فَلْيَدْعُوْالَكُمْ فَاِنَّ دَعْوَةَ الْمَرِيْضِ مُسْتَجَابَةٌ وَ ذَنْبُهٗ مَغْفُوْرٌ۔ رواه الطبرانی فی الاوسط وفی روایة عن عمر بن الخطاب قال قال النَّبِيّ صلی اللہ علیہ وسلم: اِذَا دَخَلْتَ عَلٰى مَرِيْضٍ فَمُرْهُ يَدْعُوْلَكَ فَاِنَّ دُعَاءَهٗ كَدُعَاءِ الْمَلَائِكَةِ۔ (رواه ابن ماجه كذا فی الترغیب ۴/۳۲۲، ابن ماجه كتاب الجنائز والخديث الاول فی كنز العمال طس عن انس)

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "بیماروں کی عیادت کیا کرو اور ان سے اپنے لئے دعا کی درخواست کیا کرو، کیونکہ مریض کی دعا مقبول ہے اور اس کا گناہ معاف ہے" اور ایک روایت میں سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جب تم مریض کے پاس جاؤ تو اس سے اپنے لئے دعا کی درخواست کرو کیونکہ بیمار کی دعا فرشتوں کی طرح کی دعا ہے۔" (کنز العمال ۹/۹۶:۲۵۱۴۷)

Marfat.com

جس نے بیمار کی عیادت کی اس کے گناہ معاف

(۲۳۳) عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ يَعُوْدُ مَرِيْضًا مُمْسِيًا اِلَّا خَرَجَ مَعَهٗ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ يَسْتَغْفِرُوْنَ لَهٗ حَتّٰى يُصْبِحَ وَكَانَ لَهٗ خَرِيْفٌ فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ اَتَاهُ مُصْبِحًا خَرَجَ مَعَهٗ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ يَسْتَغْفِرُوْنَ لَهٗ حَتّٰى يُمْسِيَ وَكَانَ لَهٗ خَرِيْفٌ فِي الْجَنَّةِ۔ (اخرجه ابو داؤد والحاكم كذا فى الترغيب ٤/٣٢٠' ابو داؤد باب فضل العيادة على وضوء كتاب الجنائز عن على موقوفًا ٢/٤٤٢)

سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جو شخص شام کے وقت کسی مریض کی عیادت کرے تو اس کے ہمراہ ستر ہزار فرشتے چلتے ہیں جو صبح تک اس کے لئے استغفار کرتے ہیں اور جو شخص صبح کے وقت کسی مریض کی عیادت کو جائے تو اس کے ہمراہ ستر ہزار فرشتے چلتے ہیں جو شام تک اس کے لئے استغفار کرتے ہیں۔''

حالت اسلام میں جس کا ایک بال سفید ہوا اس کا ایک گناہ معاف

(۲۳۴) عَنِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَّشِيْبُ شَيْبَةً فِي الْاِسْلَامِ اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِهَا حَسَنَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةً۔ (اخرجه ابو داؤد) و فى رواية عند ابن حبان فى صحيحه۔

مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَّشِيْبُ شَيْبَةً فِي الْاِسْلَامِ اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ حَسَنَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةً وَ رَفَعَ لَهٗ بِهَا دَرَجَةً۔ (باب نتف الشيب ابو داؤد ٥٧٨/٢٩ عن ابن عمرو)

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''حالت اسلام میں کوئی آدمی بوڑھا نہیں ہوتا مگر اللہ رب العزت اس کی وجہ سے اس کے لئے ایک نیکی لکھتے ہیں اور اس کی ایک خطا معاف فرماتے ہیں۔''

ابن حبان نے الفاظ حدیث اس طرح نقل کئے ہیں:

Marfat.com

''نہیں ہے کوئی مسلمان کہ وہ حالت اسلام میں بوڑھا ہو جائے مگر اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک نیکی لکھتے ہیں اور اس کی ایک خطا معاف فرماتے ہیں اور اس بڑھاپے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کا ایک درجہ بلند فرماتے ہیں۔''

نامناسب حالات پر صبر کیجئے گناہ معاف

(۲۳۵) يَقُوْلُ الْبَلَاءُ كُلَّ يَوْمٍ: اِلٰى اَيْنَ اَتَوَجَّهُ؟ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِلٰى اَحِبَّائِىْ وَ اُوْلِىْ طَاعَتِىْ اَبْلُوْبِكَ اَخْيَارَهُمْ وَاَخْتَبِرُ صَبْرَهُمْ وَاُمَحِّصُ بِكَ ذُنُوْبَهُمْ وَاَرْفَعُ بِكَ دَرَجَاتِهِمْ فَيَقُوْلُ الرَّخَاءُ كُلَّ يَوْمٍ، اِلٰى اَيْنَ اَتَوَجَّهُ؟ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِلٰى اَعْدَائِىْ وَاَهْلِ مَعْصِيَتِىْ اَزِيْدُ بِكَ طُغْيَانَهُمْ وَ اُضَاعِفُ بِكَ ذُنُوْبَهُمْ وَاُعَجِّلُ بِكَ لَهُمْ وَاُكْثِرُ بِكَ عَلٰى غَفْلَتِهِمْ۔ (اخرجه الديلمى عن انس رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ)

''بلا'' ہر روز پوچھتی ہے کہ آج کس طرف رخ کروں؟ حق تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں ''میرے محبوب اور مطیع فرماں بردار بندوں کی طرف۔ تیری وجہ سے لوگوں میں سے سب سے بہترین کو جانچتا ہوں اور ان کے صبر کا امتحان لیتا ہوں اور ان کے گناہوں کو زائل کرتا ہوں اور تیری ہی وجہ سے ان کے درجات بلند کرتا ہوں۔''

فراخی (خوشحالی) بھی روزانہ اللہ تعالیٰ سے پوچھتی ہے کہ آج کدھر کا رخ کروں؟ ارشاد ہوتا ہے ''میرے دشمنوں اور میرے نافرمانوں کی طرف' تیرے ذریعہ ان کی سرکشی بڑھانا چاہتا ہوں ان کے گناہوں میں اضافہ کرنا چاہتا ہوں اور تیری وجہ سے ان کی فوری گرفت کرتا ہوں اور تیری وجہ سے ان کی غفلت زیادہ کرنا چاہتا ہوں۔''

(کنز العمال ۳/۳۴۱: ۶۸۵۰)

اگر کوئی کہے کہ اللہ کی قسم! تیری مغفرت نہیں ہو گی تو صبر کیجئے آپ کے گناہ معاف

(۲۳۶) عَنْ جُنْدُبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ رَجُلًا قَالَ وَاللّٰهِ لَايَغْفِرُ اللّٰهُ لِفُلَانٍ؟ وَاِنَّ اللّٰهَ قَالَ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَتَاَلّٰى عَلَىَّ عَلٰى اَنْ لَّا

Marfat.com

اَغْفِرَ لِفُلَانٍ؟ فَاِنِّیْ قَدْ غَفَرْتُ لِفُلَانٍ وَاَحْبَطْتُ عَمَلَكَ۔

(اخرجه مسلم عن جندب ۲/۳۲۹ کتاب البر والصله باب النهی عن تقنيط الانسان)

سیدنا جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی نے کہا کہ اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ فلاں کی مغفرت نہیں فرمائے گا، حق تعالیٰ شانہ نے ارشاد فرمایا ”کون ہے جو میرے بارہ میں قسمیہ کہتا ہے کہ میں فلاں کی مغفرت نہیں کروں گا؟ میں نے فلاں (گنہگار) کی مغفرت کر دی اور تیرے اعمال برباد کر دیئے۔“

تین چیزوں کو چھپائے گناہ معاف

(۲۳۷) ثَلَاثٌ مِنْ كُنُوْزِ الْبِرِّ، اِخْفَاءُ الصَّدَقَةِ وَكِتْمَانُ الْمُصِيْبَةِ وَ كِتْمَانُ الشَّكْوٰى يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدِىْ بِبَلَاءٍ فَصَبَرَ وَلَمْ يَشْتَكِ اِلٰى عُوَّادِهٖ ثُمَّ اَبْرَأْتُهٗ اَبْدَلْتُهٗ لَحْمًا خَيْرًا مِنْ لَحْمِهٖ وَ دَمًا خَيْرًا مِّنْ دَمِهٖ وَاِنْ اَرْسَلْتُهٗ اَرْسَلْتُهٗ وَلَا ذَنْبَ لَهٗ وَاِنْ تَوَفَّيْتُهٗ تَوَفَّيْتُهٗ اِلٰى رَحْمَتِىْ۔

(اخرجه الطبرانی والحاکم عن انس کنزالعمال ۱۵/۴۸۰:۴۳۳۴۱)

تین چیزیں نیکی کے خزانوں میں سے ہیں (۱) صدقہ کو مخفی طریقہ سے ادا کرنا (۲) مصیبت کو چھپانا (۳) ہر قابل شکایت بات کو چھپانا۔ اللہ عزوجل ارشاد فرماتے ہیں ”جب میں اپنے کسی بندے کو آزمائش میں مبتلا کروں، پھر وہ صبر کرے اور اپنی عیادت کے لئے آنے والوں سے شکایت نہ کرے پھر میں اس کو تندرست کردوں تو اس کے گوشت سے بہتر گوشت اور اس کے خون سے بہتر خون بدلے میں اس کو عطا کرتا ہوں اور اگر اس کو چھوڑ دوں (یعنی مرض ہی کی حالت میں زندہ رکھا) تو اس حال میں چھوڑتا ہوں کہ اس پر کوئی گناہ باقی نہ رہے اور اگر اس کی روح قبض کروں تو اس حال میں قبض کروں گا کہ میں اپنی رحمت میں اس کا ٹھکانہ دوں گا۔“

کوئی نامناسب بات کہے تو صبر کیجئے آپ کے گناہ معاف

(۲۳۸) كَانَ رَجُلٌ يُصَلِّىْ فَلَمَّا سَجَدَ اَتَاهُ رَجُلٌ فَوَطِئَ عَلٰى رَقَبَتِهٖ فَقَالَ الَّذِىْ تَحْتَهٗ

Marfat.com

وَاللّٰهِ لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكَ اَبَدًا فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ تَاَلّٰى عَلٰى عَبْدِىْ اَنِّىْ لَا اَغْفِرُ فَاِنِّىْ قَدْ غَفَرْتُ لَهٗ۔ (اخرجه الطبرانی عن ابن مسعود فی المعجم الکبیر ۱۰/۱۰۰:۱۰۰۸۶)

ایک آدمی نماز پڑھ رہا تھا جب وہ سجدہ میں گیا تو ایک اور آدمی آیا اور اس کی گردن کو اس نے (بے خیالی میں) روند دیا جو سجدہ میں پڑا ہوا تھا اس نے کہا اللہ تعالیٰ کبھی بھی تیری مغفرت نہیں کرے گا، تو حق تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ''میرے بندہ کے بارے میں قسم اٹھا کر وہ یہ کہتا ہے کہ میں اس کی مغفرت نہیں کروں گا تحقیق میں نے اس کی مغفرت کر دی۔'' (کنز العمال ۳/۵۶۰:۷۹۰۹)

آزمائش کے وقت صبر کیجئے گناہ معاف

(۲۳۹) عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ مَايَزَالُ الْبَلَاءُ بِالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنَةِ فِىْ نَفْسِهٖ وَ وَلَدِهٖ وَمَالِهٖ حَتّٰى يَلْقَى اللّٰهَ تَعَالٰى وَمَا عَلَيْهِ خَطِيْئَةٌ۔ (رواه الترمذی وغیره وقال حسن صحیح والحاکم، جامع الترمذی باب الصبر علی البلاء ۲/۶۳)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''مومن بندہ اور مومن عورت کی جان میں اس کی اولاد اور مال میں آزمائش آتی رہتی ہے حتی کہ وہ اللہ تعالیٰ سے جا ملتا ہے اور اس پر کوئی بھی گناہ نہیں ہوتا۔''

(۲۴۰) عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ قَارِبُوْا وَ سَدِّدُوْا فَفِىْ كُلِّ مَايُصَابُ بِهِ الْمُسْلِمُ كَفَّارَةٌ حَتَّى النَّكْبَةِ يَنْكُبُهَا وَالشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا۔ (اخرجه مسلم والترمذی واحمد رواه مسلم باب ثواب المومن فیما یصیبه من مرض الخ ۲/۳۱۹)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''قریب قریب رہو اور سیدھے رہو، ہر ناگوار بات جو مسلمان کو پہنچے وہ اس کے گناہوں کا کفارہ ہے حتی کہ کوئی مصیبت جو اس کو پہنچے اور کانٹا جو اس کو چبھے۔''

جس کے تین نابالغ بچے فوت ہو گئے اس کے گناہ معاف

(۲۴۱) عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَامِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوْتُ بَيْنَهُمَا ثَلَاثَةُ اَوْلَادٍ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ اِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُمَا بِفَضْلِ

Marfat.com

رَحْمَتِهٖ اِیَّاهُمْ۔ (اخرجه احمد ونسائی ترغیب ١/٢٦٥)

سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو دو مسلمان میاں بیوی ہوں اور ان کے تین بالغ بچے فوت ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ والدین کی مغفرت فرما دیتے ہیں ان کی بخشش کا سبب وہ فضل ورحمت ہوگا جو اللہ تعالیٰ کا ان بچوں پر ہے۔'' (کنز العمال ۳/۲۹۰)

(۲۴۲) عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَامِنْ عَبْدٍ اُبْتُلِیَ بِبَلِیَّةٍ فِی الدُّنْیَا اِلَّا بِذَنْبٍ وَاللّٰهِ اَکْرَمُ وَاَعْظَمُ مِنْ اَنْ یَّسْئَلَهٗ عَنْ ذٰلِكَ الذَّنْبِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ (اَیْ صَارَتِ الْبَلِیَّةُ کَفَّارَةً لِمَا ارْتَکَبَهٗ مِنَ الذُّنُوْبِ۔

(اخرجه الطبرانی باسناد حسن کنز العمال ٣/٣٣٢:٦٨٠٦)

سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''دنیا میں جو بھی آزمائش وابتلا کسی بندے پر آتی ہے تو وہ کسی گناہ کی وجہ سے آتی ہے اور اللہ تعالیٰ بہت زیادہ کریم ہے اور معاف فرمانے کے لحاظ سے بہت عظیم ہے کہ اس گناہ کے بارے میں بندے سے قیامت کے دن سوال کرے۔'' (یعنی یہ مصیبت ان گناہوں کا کفارہ بن گئی جو اس سے سرزد ہوئے)

مُسلسل نامناسب حالات آنے پر صبر کیجئے آپ کے گناہ معاف

(۲۴۳) عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِیْهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَیُّ النَّاسِ اَشَدُّ بَلَاءً فَقَالَ علیہ السلام اَلْاَنْبِیَاءُ ثُمَّ الْاَمْثَلُ فَالْاَمْثَلُ اَیِ الْاَکْثَرُ فَضْلًا وَّدَرَجَةً یُبْتَلَی الرَّجُلُ عَلٰی حَسْبِ دِیْنِهٖ فَاِنْ کَانَ دِیْنًا صُلْبًا (اَیْ قَوِیًّا مُتَمَکِّنًا) اِشْتَدَّ بَلَاؤُهٗ وَاِنْ کَانَ فِیْ دِیْنِهٖ رِقَّةٌ اَیْ ضُعْفًا اِبْتُلِیَ عَلٰی قَدْرِ دِیْنِهٖ فَمَا یَبْرَحُ الْبَلَاءُ بِالْعَبْدِ حَتّٰی یَتْرُکَهٗ یَمْشِیْ عَلَی الْاَرْضِ وَمَا عَلَیْهِ خَطِیْئَةٌ۔ (اخرجه ابن ابی الدنیا وابن ماجه والترمذی واسناده صحیح ٤/٢٨١' رواه الترمذی باب فی الصبر علی البلاء ٢/٢٦)

سیدنا مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! تمام لوگوں میں سب سے زیادہ آزمائش کس کی ہوتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

Marfat.com

ارشاد فرمایا: ''انبیاء کرام علیہم السلام کی اس کے بعد درجہ بدرجہ جو افضل ہو، آدمی کی آزمائش اس کے دین کے اعتبار سے ہوتی ہے اگر اس کی دینی حالت پختہ ہو تو آزمائش بھی سخت ہوگی، اگر دین کمزور ہے تو اس کے دین کے موافق اللہ تعالیٰ اس کو آزمائے گا، مسلسل بندہ پر مصائب آتے رہتے ہیں حتی کہ وہ اس حال میں زمین پر چلتا پھرتا ہے کہ اس پر کوئی گناہ باقی نہیں رہتا ع

دیتے ہیں بادہ ظرف قدح خوار دیکھ کر

(۲۴۴) عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ وَاَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا یُصِیْبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ نَصَبٍ اَیْ تَعَبٍ وَلَا وَصَبٍ اَیْ دَوَامِ الْوَجْعِ وَلَا هَمٍّ وَلَا حُزْنٍ وَلَا اَذًی وَلَا غَمٍّ حَتَّی الشَّوْكَةِ یُشَاكُهَا اِلَّا كَفَّرَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ خَطَایَاهُ۔ (رواه البخاری و مسلم) و رواه الترمذی باسناد حسن و لفظه: مَامِنْ شَیْءٍ یُّصِیْبُ الْمُؤْمِنَ نَصَبٍ وَّلَا حُزْنٍ وَلَا وَصَبٍ حَتَّی الْهَمِّ یَهُمُّهٗ اَیْ یُكَدِّرُهٗ اِلَّا كَفَّرَ اللّٰهُ عَنْهُ بِهِ سَیِّئَاتِهٖ۔ (ترغیب ٤/٢٨٤، بخاری ٢/٨٤٣)

سیدنا ابو سعید خدری اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''مسلمان کو کوئی تھکن، مشقت فکر اور رنج اور اذیت اور غم نہیں پہنچتا یہاں تک کہ کانٹا ہی لگ جائے مگر اللہ تعالیٰ اس کی خطاؤں کو معاف فرما دیں گے۔''

اور ترمذی کی ایک روایت میں اس طرح ہے:

''مومن کو کوئی مصیبت نہیں پہنچتی یعنی تھکن، غم اور دائمی درد یہاں تک کہ وہ غم جو اس کو فکر میں مبتلا کر دے مگر اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کے گناہوں کو معاف فرما دیتے ہیں۔''

(۲۴۵) عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ قَالَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ! اَرَاَیْتَ هٰذِهِ الْاَمْرَاضَ الَّتِیْ تُصِیْبُنَا مَالَنَا بِهَا اَیْ مِنَ الْاَجْرِ فَقَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَفَّارَاتٌ اَیْ هِیَ كَفَّارَاتٌ لِلذُّنُوْبِ۔ قَالَ اُبَیُّ بْنُ كَعْبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (وَكَانَ حَاضِرًا) یَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَاِنْ قَلَّتْ؟ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاِنْ شَوْكَةٌ فَمَا فَوْقَهَا۔ (اخرجه احمد و ابن ابی الدنیا وابو یعلی و ابن حبان فی صحیحه

Marfat.com

كذا في الترغيب ٤/٢٩٦' مسند احمد ٣/٢٣:١١١٩٩)

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مسلمان نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہمیں بتائیے کہ یہ امراض جو ہم کو پہنچتے ہیں ان کی وجہ سے ہمیں کیا اجر ملے گا؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "یہ گناہوں کا کفارہ ہیں" سیدنا اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا (وہ مجلس میں حاضر تھے) اے اللہ کے رسول! خواہ وہ بیماری تھوڑی سی ہی ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "خواہ وہ کانٹا ہی کیوں نہ ہو یا اس سے کوئی بڑی چیز۔"

(۲۴۶) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَیَبْتَلِیْ عَبْدَهٗ بِالسَّقَمِ (اَیْ بِالْاَمْرَاضِ) حَتّٰی یُکَفِّرَ ذٰلِكَ عَنْهُ کُلَّ ذَنْبٍ۔ (اخرجه الحاكم وصححه كذا في الترغيب والترهيب ٤/٢٩٧)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو بیماریاں دے کر آزماتے ہیں حتی کہ ان بیماریوں کی وجہ سے اس کے تمام گناہوں کو معاف فرمادیتے ہیں۔"

(۲۴۷) عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ اِنَّ الرَّبَّ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی یَقُوْلُ وَعِزَّتِیْ وَجَلَالِیْ لَا اُخْرِجُ اَحَدًا مِنَ الدُّنْیَا اُرِیْدُ اَنْ اَغْفِرَ لَهٗ حَتّٰی اَسْتَوْفِیَ کُلَّ خَطِیْئَةٍ فِیْ عُنُقِهٖ بِسَقَمٍ فِیْ بَدَنِهٖ وَاِقْتَارٍ فِیْ رِزْقِهٖ (اخرجه رزين كذا في الترغيب ٤/٢٩٧)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "رب سبحانہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ میری عزت کی قسم! میرے جلال کی قسم! جس بندے کی مغفرت کرنا چاہتا ہوں اس کو دنیا سے اس وقت تک نہیں نکالتا جب تک اس کی خطاؤں کو جو اس کی گردن میں ہیں بدن کو بیمار کرکے اور اس کے رزق میں کمی کرکے پورا نہ کروں۔"

(۲۴۸) عَنْ اُمِّ الْعَلَاءِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ عَادَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مَرِیْضَةٌ فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْشِرِیْ یَا اُمَّ الْعَلَاءِ فَاِنَّ مَرَضَ الْمُسْلِمِ یُذْهِبُ اللّٰهُ بِهٖ خَطَایَاهُ کَمَا تُذْهِبُ النَّارُ خَبَثَ الْحَدِیْدِ وَالْفِضَّةِ۔

(اخرجه ابو داؤد ٤/٢٩٨' سنن ابی داؤد كتاب الجنائز ٢/٤٤١)

Marfat.com

سیدہ ام العلاء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری عیادت فرمائی جب کہ میں بیمار تھی، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”اے ام العلاء! تمہیں بشارت ہو کہ کیوں کہ مسلمان کا مرض اس کی خطاؤں کو ایسے لے جاتا ہے جیسے آگ لوہے اور چاندی کی کھوٹ کو دور کر دیتا ہے۔

طلب معاش میں جو تھکا اس کے گناہ معاف

(۲۴۹) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ مَنْ اَمْسٰى كَالًّا مِنْ عَمَلِ يَدِهٖ اَمْسٰى مَغْفُوْرًا لَهٗ۔ (رواه الطبرانی فی الاوسط و رواه الاصبهانی من حديث ابن عباس كذا فی الترغيب ٢/٥٢٤ كنز العمال ٤/٧:٩٢١٤ وعزاه للطبرانی عن ابن عباس)

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس شخص نے اس حالت میں شام کی کہ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی وجہ سے تھکا ہوا تھا تو اس نے اس حالت میں شام کی کہ اس کی مغفرت ہو چکی۔“

رنج وغم اور معاشی تفکّرات سے بھی گناہ معاف ہوتے ہیں

(۲۵۰) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَثُرَتْ ذُنُوْبُ الْعَبْدِ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ مِنَ الْعَمَلِ مَايُكَفِّرُهَا ابْتَلَاهُ اللّٰهُ بِالْحُزْنِ لِيُكَفِّرَهَا عَنْهُ۔ (اخرجه احمد باسناد حسن ترغيب ٤/٢٨٧)

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”جب بندے کے گناہ بہت ہو جائیں اور اس کا کوئی عمل ایسا نہیں ہو جو ان گناہوں کا کفارہ بن سکے تو اللہ تعالیٰ اس کو غم میں مبتلا کر دیتے ہیں تا کہ اللہ تعالیٰ اس غم کی وجہ سے اس کے گناہوں کو معاف فرما دیں۔“

(۲۵۱) عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ مَايُصِيْبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ نَصَبٍ وَهُوَ التَّعَبُ الشَّدِيْدُ وَلَا وَصَبٍ وَهُوَ الْمَرَضُ وَلَا هَمٍّ وَلَا حُزْنٍ وَلَا اَذًى وَلَا غَمٍّ حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا اِلَّا كَفَّرَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ۔ (اخرجه البخاری ومسلم)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”مومن کو جو

Marfat.com

تھکن پہنچتی ہے اور مرض پہنچتا ہے اور فکر و رنج اور اذیت اور غم حتیٰ کہ کانٹا بھی چبھتا ہے تو اللہ تعالیٰ ان تمام کی وجہ سے اس کی خطاؤں کو معاف فرما دیتے ہیں۔"

وعند الترمذی عن طریق ابی سعید ولفظه عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ مِنَ الذُّنُوْبِ ذُنُوْبًا لَا یُکَفِّرُهَا الصَّلَاةُ وَلَا الصِّیَامُ وَلَا الْحَجُّ وَلَا الْعُمْرَةُ یُکَفِّرُهَا الْهُمُوْمُ فِیْ طَلَبِ الْمَعِیْشَةِ۔ (اخرجه ابونعیم وابن عساکر)

اور امام ترمذی کے نزدیک ابوسعید کے واسطہ سے حدیث کے الفاظ اس طرح ہیں:

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"گناہوں میں سے بعض گناہ ایسے ہیں کہ نہ تو نماز اور روزہ ان کا کفارہ بن سکتے ہیں اور نہ حج وعمرہ بلکہ معاش کی طلب میں لگ کر پیش آنے والے تفکرات ہی ان کا کفارہ بنتے ہیں۔"

مالدار کو مہلت دیجئے اور غریب کا قرضہ معاف کر دیجئے آپ کے گناہ معاف

(۲۵۲) اُتِیَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِهٖ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَقَالَ لَهٗ مَاذَا عَمِلْتَ فِی الدُّنْیَا؟ فَقَالَ مَاعَمِلْتُ مِنْ شَیْءٍ یَارَبِّ اِلَّا اِنَّكَ اٰتَیْتَنِیْ مَالًا فَکُنْتُ اُبَایِعُ النَّاسَ وَ کَانَ مِنْ خُلُقِیْ اَنْ اُیَسِّرَ عَلَی الْمُوْسِرِ وَاُنْظِرَ الْمُعْسِرَ قَالَ اللّٰهُ: اَنَا اَحَقُّ بِذٰلِكَ مِنْكَ تَجَاوَزُوْا عَنْ عَبْدِیْ۔ (اخرجه الحاکم عن حذیفه وعقبة بن عامر الجهنی وابی مسعود الانصاری کذا فی الترغیب ۴۳/۲، حاکم عن ابی مسعود ۲۹/۲: ۲۲۲۶)

قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے پاس اس کے بندوں میں سے ایک بندے کو لایا جائے گا جس کو اللہ تعالیٰ نے دنیا میں مال عطا فرما رکھا تھا، اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا "دنیا میں تو نے کیا عمل کیا؟ وہ عرض کرے گا "یا اللہ! میں نے کوئی عمل ایسا نہیں کیا (جس کو تیری جناب میں پیش کر سکوں) البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ تو نے مجھے مال عطا فرمایا تھا، میں لوگوں سے تجارت کیا کرتا تھا اور میری یہ خصلت تھی کہ مالدار کو مہلت دے دیتا تھا اور تنگدست کو معاف کر دیا کرتا تھا" حق تعالیٰ شانہ ارشاد

Marfat.com

فرمائے گا" (یہ کریمانہ رویہ) میرے لئے زیادہ سزاوار ہے اور میں اس کا تجھ سے زیادہ حقدار ہوں کہ معافی اور درگزر کا معاملہ کروں" چنانچہ اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرمائے گا کہ "میرے اس بندے سے درگزر کرو۔"

ایک دوسرے سے نہ بولنے والے باہم صُلح کرلیں گناہ معاف

(۲۵۳) اِنَّ یَوْمَ الْاِثْنَیْنِ وَالْخَمِیْسِ یَغْفِرُ اللّٰہُ فِیْھِمَا لِکُلِّ مُسْلِمٍ اِلَّا مُھْتَجِرَیْنِ یَقُوْلُ دَعْھُمَا حَتّٰی یَصْطَلِحَا۔ (رواہ ابن ماجہ کتاب الصیام ' صیام یوم الاثنین و الخمیس)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ پیر اور جمعرات میں اللہ تعالیٰ ہر مُسلمان کی مغفرت فرمادیتا ہے سوائے ان دو آدمیوں کے جنہوں نے آپس میں بولنا چھوڑ رکھا ہو" ارشاد ہوتا ہے کہ "ان دونوں کو چھوڑ دوں یہاں تک کہ یہ دونوں صُلح کرلیں۔"

آپ کو کوئی تکلیف پہنچائے تو معاف کردیجئے آپ کا ایک گناہ معاف

(۲۵۴) عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ یُصَابُ بِشَیْءٍ فِیْ جَسَدِہٖ فَیَتَصَدَّقُ بِہٖ (اَیْ یَعْفُوْ عَمَّنْ اَصَابَہٗ بِہٖ) اِلَّا رَفَعَہُ اللّٰہُ بِہٖ دَرَجَۃً وَحَطَّ عَنْہُ بِہٖ خَطِیْئَۃً۔ (کذا فی الترغیب ۳۰۶/۲ و ابن ماجۃ' احمد)

سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جس کسی مُسلمان کو اپنے جسم میں کوئی تکلیف کسی آدمی کی طرف سے پہنچے پھر وہ اس کو معاف کردے تو اللہ تعالیٰ اس کا ایک درجہ بلند فرمادے گا اور ایک خطا اس کی معاف فرمادے گا۔" (کنز العمال ۱۵/۱۲:۳۹۸۵۰ وابن ماجہ باب العفو فی القصاص)

آپ کو کوئی زخم پہنچائے تو معاف کردیجئے آپ کے گناہ معاف

(۲۵۵) عَنْ عُبَادَۃَ بْنِ الصَّامِتِ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَامِنْ

Marfat.com

رَجُلٍ يُجْرَحُ فِيْ جَسَدِهٖ جَرَاحَةً فَيَتَصَدَّقُ بِهَا اَىْ يَعْفُوْ عَمَّنْ اَصَابَهٗ بِهَا اِلَّا كَفَّرَ اللّٰهُ عَنْهُ مِثْلَ مَاتَصَدَّقَ۔ (كذا فى الترغيب ۳/۳۰۵، اخرجه احمد والضياء فى المختارة)

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس آدمی کے جسم کو زخمی کر دیا جائے پھر یہ زخمی جارح کو معاف کر دے تو بقدر معافی اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف فرما دیں گے۔''

(کنز العمال ۱۵/۱۲:۳۹۸۵۱)

(۲۵۶) عَنْ رَجُلٍ مِّنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اُصِيْبَ فِيْ جَسَدِهٖ بِشَيْءٍ فَتَرَكَهٗ لِلّٰهِ كَانَ كَفَّارَةً لَّهٗ۔

(اخرجه احمد كذا فى الترغيب ۳/۳۰۶)

ایک صحابی رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ ''جس کے بدن کو کسی آلہ کے ذریعہ سے زخمی کیا گیا پھر اس زخمی نے اس جارح کو اللہ تعالیٰ کے لئے چھوڑ دیا تو یہ معافی اس کے گناہوں کا کفارہ بن جائے گی۔'' (کنز العمال ۱۵/۱۳:۳۹۸۵۲۳)

جس نے نابینا آدمی کو اس کے گھر تک پہنچا دیا اس کے چالیس کبیرہ گناہ معاف

(۲۵۷) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَادَ اَعْمٰى حَتّٰى يَبْلُغَ مَاْمَنَهٗ غُفِرَتْ لَهٗ اَرْبَعُوْنَ كَبِيْرَةً وَّ اَرْبَعُ كَبَائِرَ تُوْجِبُ النَّارَ۔ (رواه الطبرانى فى الكبير)

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو نابینا آدمی کو لے چلا، حتی کہ اس کے گھر تک پہنچا دیا تو اس کے چالیس کبیرہ گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی اور چار کبائر بھی دوزخ کو واجب کر دیتے ہیں۔'' (کنز العمال ۱۵/۷۹۲:۴۳۱۳۸)

Marfat.com

لوگوں کے ساتھ اچھا سلوک کیجئے گناہ معاف

(۲۵۸) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُسْنُ الْخُلُقِ یُذِیْبُ الْخَطَایَا کَمَا تُذِیْبُ الشَّمْسُ الْجَلِیْدَ۔ (اخرجه ابن عدی واخرجه الطبرانی کنزالعمال ۳/۳:۱۳۳ ۵ والبیهقی ولفظه)

اَلْخُلُقُ الْحَسَنُ یُذِیْبُ الْخَطَایَا کَمَا یُذِیْبُ الْمَاءُ الْجَلِیْدَ وَالْخُلُقُ السُّوْءُ یُفْسِدُ الْعَمَلَ کَمَا یُفْسِدُ الْخَلُّ الْعَسَلَ۔ (کذا فی الترغیب ۳/۴۰۹: ۵۱۳۲)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”خوش خلقی گناہوں کو ایسے پگھلا دیتی ہے جیسے سورج برف کو پگھلا دیتا ہے۔“

امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کے الفاظ حدیث اس طرح ہیں:

”خوش خلقی خطاؤں کو یوں پگھلا دیتی ہے جس طرح پانی برف کو پگھلا دیتا ہے اور بد خلقی عمل کو یوں بگاڑتی ہے جس طرح کہ سرکہ شہد کو بگاڑ دیتا ہے۔“

لوگوں پر رحم کیجئے اور انکی خطائیں معاف کیجئے آپ کے گناہ معاف

(۲۵۹) عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ اِرْحَمُوْا تُرْحَمُوْا وَاغْفِرُوْا یُغْفَرْ لَکُمْ وَیْلٌ لِّاَقْمَاعِ الْقَوْلِ وَیْلٌ لِّلْمُصِرِّیْنَ الَّذِیْنَ یُصِرُّوْنَ عَلٰی مَافَعَلُوْا وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ۔ (اخرجه احمد و کنزالعمال ۳/۱۶۴: ۵۹۷۶ عن ابن عمر)

سیدنا عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”رحم کرو تم پر بھی رحم کیا جائے گا، بخش دیا کرو تم کو بھی بخش دیا جائے گا، خرابی ہے ان لوگوں کے لئے جو قیف کی طرح (علم کی بات سُنتے ہیں لیکن نہ اس کو یاد رکھتے ہیں نہ اس پر عمل کرتے ہیں، ایسے لوگوں کو قیف سے تشبیہ دی جس میں تیل یا شربت یا عرق گذر کر دوسرے برتن میں چلا جاتا ہے اس میں کچھ نہیں رہتا) اور خرابی ہے ضد کرنے والوں کے لئے جو گناہوں پر اصرار کرتے ہیں حالانکہ ان کو علم ہے۔“

Marfat.com

دو مُسلمان ملاقات کے وقت مصافحہ کریں اور مُسکرائیں گناہ معاف

(۲۶۰) عَنْ اَبِیْ دَاوُدَ الْاَعْمٰی اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْمُسْلِمَیْنِ اِذَا الْتَقَیَا وَتَصَافَحَا وَضَحِکَ کُلٌّ مِّنْھُمَا فِیْ وَجْہِ صَاحِبِہٖ لَا یَفْعَلَانِ ذٰلِکَ اِلَّا لِلّٰہِ تَعَالٰی لَمْ یَتَفَرَّقَا حَتّٰی یُغْفَرَ لَھُمَا۔ (رواہ الطبرانی کذا فی الترغیب ۳/۴۳۱)

سیدنا ابوداؤد الاعمٰی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”دو مُسلمان جب آپس میں ملیں اور مصافحہ کریں اور ان دونوں میں سے ہر ایک اپنے ساتھی کے چہرے کو دیکھ کر مُسکرائے اور یہ تمام عمل اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہو تو جدا ہونے سے پہلے دونوں کی مغفرت کردی جائے گی۔“

بھوکوں کو کھلائے گناہ معاف

(۲۶۱) عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ اِنَّ مِنْ مُوْجِبَاتِ الْمَغْفِرَۃِ اِطْعَامَ الْمُسْلِمِ السَّغْبَانَ (اَیِ الْجَوْعَانَ) (اخرجہ الحاکم وصححہ کذا فی الترغیب ۲/۶۴، کنز العمال ۶/۴۲۴:۱۶۳۸۲ (حب عن جابر) کنزالعمال ۹/۲۴۳:۲۵۸۳۹)

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اھْتَمَّ بِجُوْعَۃِ اَخِیْہِ الْمُسْلِمِ فَاَطْعَمَہٗ حَتّٰی شَبِعَ وَسَقَاہُ حَتّٰی رَوِیَ غُفِرَلَہٗ۔

(رواہ ابویعلی کنزالعمال ۶/۴۲۴:۶۳۲۶ عن انس)

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”بھوکے مُسلمان کو کھانا کھلانا بھی مغفرت کو واجب کرنے والے اعمال میں سے ہے۔“

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص اپنے مُسلمان بھائی کی بھوک کی وجہ سے (کھانے کا) اہتمام کرے اور پھر اس کو کھانا کھلا دے حتی کہ وہ سیر ہو جائے اور اس کو پلائے یہاں تک کہ وہ سیراب ہو جائے تو اس کی مغفرت کردی جائے گی۔“

Marfat.com

پیاسوں کو پانی پلائے گناہ معاف

(۲۶۲) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَّمْشِیْ بِطَرِيْقٍ اِشْتَدَّبِهِ الْعَطَشُ فَوَجَدَ بِئْرًا فَنَزَلَ فِيْهَا فَشَرِبَ ثُمَّ خَرَجَ فَاِذَا كَلْبٌ يَلْهَثُ يَأْكُلُ الثَّرٰى مِنَ الْعَطَشِ فَقَالَ الرَّجُلُ لَقَدْ بَلَغَ هٰذَا الْكَلْبَ مِنَ الْعَطَشِ مِثْلُ الَّذِیْ كَانَ بَلَغَ بِیْ فَنَزَلَ الْبِئْرَ فَمَلَاَ خُفَّهٗ ثُمَّ اَمْسَكَهَا بِفِيْهِ فَسَقَى الْكَلْبَ فَشَكَرَ اللّٰهُ لَهٗ فَغَفَرَ لَهٗ قَالُوْا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَاِنَّ لَنَا فِی الْبَهَائِمِ اَجْرًا؟ فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ كُلِّ كَبِدٍ رَطْبَةٍ اَجْرٌ۔ (اخرجه البخاری و مسلم و ابن حبان وغیرهم)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''اس اثناء میں کہ ایک آدمی راستہ میں چلا جارہا تھا' اسے سخت پیاس لگی' چلتے چلتے اسے ایک کنواں ملا وہ اس کے اندر اترا اور پانی پی کر باہر نکل آیا، کنوئیں کے اندر سے نکل کر اس نے دیکھا کہ ایک کتا ہے جس کی زبان باہر نکلی ہوئی ہے اور وہ پیاس کی شدت سے کیچڑ چاٹ رہا ہے' اس آدمی نے دل میں کہا کہ اس کتے کو بھی پیاس کی ایسی ہی تکلیف ہے جیسے کہ مجھے تھی اور وہ اس کتے پر رحم کھا کر پھر اس کنوئیں میں اترا اور اپنے چمڑے کے موزہ میں پانی بھر کر اس نے اس کو اپنے منہ میں تھاما اور کنوئیں سے نکل آیا اور اس کتے کو وہ پانی پلا دیا' اللہ تعالیٰ نے اس کی رحم دلی اور اس محنت کی قدر فرمائی اور اس عمل پر اس کی بخشش کا فیصلہ صادر فرمایا''۔ بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ واقعہ سن کر دریافت کیا: اے اللہ کے رسول! کیا جانوروں کی تکلیف دور کرنے میں بھی ہمارے لئے اجر و ثواب ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''ہاں ہر زندہ اور تر جگر رکھنے والے جانور (کی تکلیف دور کرنے) میں بھی ثواب ہے۔'' (بخاری جلد ۱' صفحہ ۳۱۸' ۳۳۳' مسلم ۲/۲۳۷)

اگر کوئی فریق سودا ختم کرنا چاہتا ہے تو ختم کر دیجئے گناہ معاف

(۲۶۳) عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ اَقَالَ مُسْلِمًا بَيْعَتَهٗ اَقَالَهُ اللّٰهُ عَثْرَتَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ (رواه ابوداؤد ٤٩٠ وابن ماجه كذافی الترغيب ٢/٥٦٦)

Marfat.com

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جو بندہ اپنے کسی مسلمان بھائی کے ساتھ اقالہ کا معاملہ کرے (یعنی اس کی بیچی یا خریدی ہوئی چیز کی واپسی پر راضی ہو جائے) تو اللہ تعالیٰ اس کی غلطیاں (یعنی گناہ) بخش دے گا۔''

جو بگڑے ہوئے تعلقات کو ہموار کرنے میں پہل کرے گا اس کے گناہ معاف

(۲۶۴) عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ يُصَارِمُ مُسْلِمًا فَوْقَ ثَلَاثَ لَيَالٍ، فَاِنْ هُمَا صَارَمَا فَوْقَ ثَلَاثَ لَيَالٍ فَاِنَّهُمَا نَاكِبَانِ عَنِ الْحَقِّ مَا دَامَا عَلٰى صِرَامِهِمَا وَاَنَّ اَوَّلَهُمَا فَيْئًا (اَيْ رُجُوْعًا) يَكُوْنُ كَفَّارَةً لَهٗ سَبْقُهٗ بِالْفَيْءِ وَاِنْ هُمَا مَاتَا عَلٰى صِرَامِهِمَا لَمْ يَدْخُلَا الْجَنَّةَ۔

(رواه البخاری فی الادب المفرد، باب هجرة مسلم، باختصار يسير)

سیدنا ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''کسی مسلمان کے لئے حلال نہیں ہے کہ وہ دوسرے مسلمان سے تین دن سے زائد قطع تعلق رکھے، اگر وہ تین دن سے زیادہ قطع تعلق کئے رہیں تو وہ دونوں حق سے تجاوز کرنے والے ہیں جب تک کہ وہ دونوں اپنی لڑائی پر قائم رہیں اور ان دونوں میں سے پہلے صلح کی طرف رجوع کرنے والے کے لئے صلح کی طرف سبقت اور پہل اس کے گناہ کا کفارہ بن جائے گی اور اگر وہ دونوں اپنی لڑائی کو باقی رکھتے ہوئے مر گئے تو جنت میں داخل نہ ہوں گے۔''

آپ کے گناہ زیادہ ہیں تو پانی پلایئے آپ کے گناہ معاف

(۲۶۵) عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَثُرَتْ ذُنُوْبُكَ فَاسْقِ الْمَاءَ عَلَى الْمَاءِ (اَيْ لَوْ كُنْتَ عَلٰى حَافَةِ الْمَاءِ) تَتَنَاثَرُ (اَيْ ذُنُوْبُكَ الْمَذْكُوْرَةُ) كَمَا يَتَنَاثَرُ الْوَرَقُ مِنَ الشَّجَرِ فِي الرِّيْحِ الْعَاصِفِ۔ (اخرجه الخطيب)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب

Marfat.com

تیرے گناہ زیادہ ہو جائیں تو بار بار پانی پلا (اگر تو پانی کے کنارے پر ہو) اس عمل سے تیرے گناہ اس طرح جھڑ جائیں گے جس طرح سخت ہوا میں درخت سے پتے جھڑ جاتے ہیں۔" (کنز العمال ۶/۲۰۹:۱۰۱۸۳)

مہمان کا اعزاز واکرام کیجئے آپ کے گناہ معاف

(۲۶۶) عَنْ سَلْمَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَامِنْ مُسْلِمٍ یَّدْخُلُ عَلَیْہِ اَخُوْہُ الْمُسْلِمُ فَیُلْقِیْ لَہٗ وِسَادَۃً (لِیَجْلِسَ اَوْ یَتَّکِیَ عَلَیْھَا اَوْ لِیَسْتَنِدَ اِلَیْھَا) اِکْرَامًا وَاِعْظَامًا لَہٗ اِلَّا غُفِرَلَہٗ۔ (رواہ الطبرانی فی الصغیر)

سیدنا سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جب کبھی بھی کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی سے ملاقات کے لئے جائے اور میزبان مہمان کا اعزاز واکرام کرنے کی غرض سے مہمان کو تکیہ پیش کرے تو اللہ تعالیٰ اس (میزبان) کی مغفرت فرمادیں گے۔" (کنز العمال ۹/۱۵۵:۲۵۴۰۴)

سوار ہوتے وقت اپنے بھائی کی رکاب تھامئے آپ کے گناہ معاف

(۲۶۷) مَنْ اَمْسَکَ بِرِکَابِ اَخِیْہِ لَا یَرْجُوْہُ وَلَا یَخَافُہٗ غُفِرَاللّٰہُ لَہٗ۔

(رواہ الطبرانی فی الاوسط کذا فی جمع الفوائد)

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جس نے اپنے مسلمان بھائی (کے سوار ہوتے وقت اس) کی رکاب کو تھاما' نہ اس سے کوئی توقع رکھتا ہو نہ کوئی ڈر (بلکہ محض اخلاق اس کا سبب ہو) تو اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمادیتا ہے۔" (کنز العمال ۹/۲۲۸:۳۵۸۷۳) وفیہ برکاب "اخیہ المسلم" و عزاہ للکبیر عن ابن عباس طب ابن عباس)

جس نے مسلمان بھائی کی کوئی حاجت پوری کی اس کے گناہ معاف

(۲۶۸) عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَشٰی

Marfat.com

فِیْ حَاجَةِ اَخِیْهِ الْمُسْلِمِ کَتَبَ اللّٰهُ بِکُلِّ خُطْوَةٍ سَبْعِیْنَ حَسَنَةً وَ مَحَاعَنْهُ سَبْعِیْنَ سَیِّئَةً اِلٰی اَنْ یَّرْجِعَ مِنْ حَیْثُ فَارَقَهٗ فَاِنْ قُضِیَتْ حَاجَتُهٗ عَلٰی یَدَیْهِ خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ کَیَوْمٍ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ وَاِنْ هَلَکَ فِیْمَا بَیْنَ ذَالِکَ دَخَلَ الْجَنَّةَ بِغَیْرِ حِسَابٍ۔

(اخرجه ابن ابی الدنیا والاصبهائی کذا فی الترغیب ۳/ ۳۹۲)

عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ مَنْ وَافَقَ مِنْ اَخِیْهِ شَهْوَةً اَیْ رَغْبَةً وَمَطْلَبًا غُفِرَ لَهٗ۔ (رواه الطبرانی والبزار' کنز العمال ٦/٤٤٧ (١٦٤٧٩) وعزاه لابی یعلی وابن عدیوابو الشیخ والطراسطی وابن عساکر وغیرهم عن انس ثم قال: وهو ضعیف)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی کسی حاجت میں چلا تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر قدم کے بدلے ستر نیکیاں لکھیں گے اور ستر گناہوں کو مٹائیں گے یعنی معاف فرمائیں گے یہاں تک کہ وہ اس مقام پر لوٹ کر واپس آجائے جہاں اس نے اپنے بھائی کو چھوڑا تھا اب اگر اس نے اس کی حاجت پوری کردی تو وہ اپنے گناہوں سے ایسا نکل آئے گا جس طرح اپنی ماں سے پیدائش کے دن تھا (یعنی کچھ بھی گناہ باقی نہیں رہیں گے) اور اگر اسی سعی وکوشش میں وفات پا گیا تو جنّت میں بغیر حساب داخل ہو جائے گا۔''

سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جس نے اپنے بھائی کی (جائز) رغبت وخواہش کو پورا کردیا تو اس کی مغفرت کردی جائے گی۔''

جس نے مسلمان بھائی کو خوش کردیا اس کے گناہ معاف

(۲۶۹) عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ مِنْ مُوْجِبَاتِ الْمَغْفِرَةِ اِدْخَالَ السُّرُوْرِ عَلٰی اَخِیْکَ الْمُسْلِمِ۔ (رواه الطبرانی فی الکبیر والاوسط کذا فی الترغیب ۲/ ۳۹٤' کنز العمال ٦/ ٤٣٣: ١٦٤١٨ وعزاه لمحمد بن الحسین بن عبدالملک البزار عن جابر)

سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''مغفرت کو واجب کرنے والے اعمال میں سے یہ بھی ہے کہ تو اپنے مسلمان

Marfat.com

بھائی کو خوش کر دے۔"

جس نے لوگوں کے درمیان صُلح کرادی اس کے گناہ معاف

(۲۷۰) عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَصْلَحَ بَیْنَ النَّاسِ اَصْلَحَ اللّٰهُ لَهٗ اَمْرَهٗ وَاَعْطَاهُ بِکُلِّ کَلِمَةٍ تَکَلَّمَ بِهَا عِتْقَ رَقَبَةٍ وَ رَجَعَ مَغْفُوْرًا لَهٗ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔ (رواہ الاصبھانی کذا فی الترغیب ۲/۴۸۹)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جو لوگوں کے درمیان مصالحت کرائے گا اللہ تعالی اس کے معاملہ کو درست فرما دیں گے اور ہر کلمہ کے بدلہ جو دوران گفتگو اس نے بولا ایک ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا فرمائیں گے اور (اپنے گھر) اس حال میں لوٹے گا کہ اس کے گزشتہ گناہوں کی مغفرت ہو چکی ہوگی۔"

جس نے راستہ سے خاردار ٹہنی ہٹائی اس کے گناہ معاف

(۲۷۱) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ غُفِرَ لِرَجُلٍ اَخَذَ غُصْنَ شَوْكٍ مِنْ طَرِیْقِ النَّاسِ غُفِرَلَهٗ مَاتَقَدَّمَ مِنْهُ وَمَا تَاَخَّرَ۔ (رواہ ابن حبان کنزالعمال بالفاظ متقاربۃ ۶/۴۲۰:۱۶۳۵۱ وعزاہ لابن زنجویہ عن ابی سعید و ابی ہریرۃ)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "اس شخص کی مغفرت کر دی جائے گی جو لوگوں کے راستہ سے خاردار ٹہنی کو ہٹا دے اور اس کی یہ مغفرت گزشتہ اور آئندہ گناہوں کی ہوگی۔"

اہل خانہ اور پڑوسیوں کی حق تلفی کا کفارہ

(۲۷۲) عَنْ حُذَیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِتْنَةُ الرَّجُلِ (اَیْ مَعْصِیَتُهٗ وَتَفْرِیْطُهٗ) فِیْ اَهْلِهٖ وَمَالِهٖ وَنَفْسِهٖ وَ وَلَدِهٖ وَجَارِهٖ یُکَفِّرُهَا الْقِیَامُ وَالصَّلٰوةُ وَالصَّدَقَةُ وَالْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْیُ عَنِ الْمُنْکَرِ۔ (اخرجہ البخاری و مسلم و غیرھم، صحیح بخاری کتاب الصلوۃ باب الصلوۃ کفارۃ ۱/۷۵، مسلم کتاب الایمان)

Marfat.com

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''آدمی اگر اپنے اہل وعیال اور اپنے مال وجان اور اولاد اور پڑوسی کے بارہ میں کسی مصیبت میں مبتلا ہو جائے تو روزہ' نماز' صدقہ' امر بالمعروف اور نہی عن المنکر اس کا کفارہ بن جائیں گے۔''

سلام کیجئے اور نرم گفتگو کیجئے گناہ معاف

(۲۷۳) عَنْ هَانِئِ بْنِ يَزِيْدِ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اِنَّ مِنْ مُوْجِبَاتِ الْمَغْفِرَةِ بَذْلَ السَّلَامِ وَحُسْنَ الْكَلَامِ۔ (رواہ الطبرانی' کنزالعمال ۲۰۲۵۸:۱۱۶/۹)

سیدنا ھانی بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''مغفرت کو واجب کرنے والے اعمال میں سے سلام کو پھیلانا اور کلام کو نرمی اور خوبی سے پیش کرنا بھی شامل ہے۔''

اللہ تعالیٰ کا دروازہ کھٹکھٹاتے رہئے' آپ کے گناہ معاف

(۲۷۴) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا ابْنَ اٰدَمَ ثَلَاثَةٌ (اَىْ هِىَ ثَلَاثَةُ اُمُوْرٍ) وَاحِدَةٌ لِّىْ وَ وَاحِدَةٌ لَّكَ وَ وَاحِدَةٌ بَيْنِىْ وَبَيْنَكَ فَاَمَّا الَّتِىْ لِىْ فَاَنْ تَعْبُدَنِىْ لَا تُشْرِكُ بِىْ شَيْئًا وَاَمَّا الَّتِىْ لَكَ فَمَا عَمِلْتَ مِنْ عَمَلٍ جَزَيْتُكَ بِهٖ فَاِنْ اَغْفِرْ فَاَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ وَاَمَّا الَّتِىْ بَيْنِىْ وَبَيْنَكَ فَعَلَيْكَ الدُّعَاءُ وَالْمَسْئَلَةُ وَعَلَىَّ الْاِجَابَةُ وَالْعَطَاءُ۔

(اخرجه الطبرانی فی الكبير عن سلمان رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ واسناده حسن)

اللہ جل جلالہ کا ارشاد ہے ''اے ابن آدم! تین باتیں ہیں ایک میرے لئے اور ایک تیرے لئے اور ایک تیرے اور میرے درمیان مشترک ہے۔ بہر حال جو میرے لئے ہے وہ یہ ہے کہ تو میری اس طرح عبادت کر کہ میرے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ ٹھہرا اور جو تیرے لئے ہے وہ یہ ہے کہ تو جو بھی عمل کرے گا (بھلا یا برا) میں تجھے اس کا بدلہ دوں گا' پھر اگر میں تجھے معاف کر دوں تو میں غفور رحیم ہوں اور وہ بات جو میرے اور تیرے درمیان مشترک ہے وہ یہ ہے کہ دعا اور سوال کی ذمہ داری

Marfat.com

تو درمیان کے گناہ معاف

(۲۷۵) مَامِنْ حَافِظَيْنِ رَفَعَا اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مَاحَفِظَا فَيَرَى اللّٰهُ فِيْ اَوَّلِ الصَّحِيْفَةِ خَيْرًا وَفِيْ اٰخِرِهَا خَيْرًا اِلَّا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لِمَلَائِكَتِهٖ: اَشْهِدُوْا اَنِّيْ قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِيْ مَابَيْنَ طَرَفَيِ الصَّحِيْفَةِ۔ (اخرجه ابويعلى و ابن النجار عن انس)

کراما کاتبین اپنا نوشتہ جب ... جناب میں پیش کرتے ہیں اور حق تعالیٰ شانہ نامہ اعمال کے شروع میں اور آخر میں ملاحظہ فرماتا ہے کہ خیر لکھی ہوئی ہے تو حق تعالیٰ فرشتوں سے ارشاد فرماتا ہے: ”تم گواہ رہو کہ میرے بندے کے نامہ اعمال کے درمیان میں جو کچھ ہے اس کو میں نے معاف کر دیا۔“ (کنز العمال ۱۵/۷۸۱)

(۲۷۶) مَامِنْ حَافِظَيْنِ يَرْفَعَانِ اِلَى اللّٰهِ فِيْ يَوْمٍ صَحِيْفَةً فِيْ اَوَّلِ الصَّحِيْفَةِ وَفِيْ آخِرِهَا اِسْتِغْفَارًا اِلَّا قَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِيْ مَابَيْنَ طَرَفَيِ الصَّحِيْفَةِ۔

(بزار عن انس)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ”اعمال لکھنے والے فرشتے جب بھی کسی دن ... تعالیٰ کی بارگاہ میں (کسی بندہ کے) نامۂ اعمال پیش کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نامہ اعمال کے اول و آخر میں استغفار دیکھتا ہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے اپنے بندہ کے وہ تمام گناہ اور قصور معاف کر دیئے جو اس کے نامۂ اعمال کے اول و آخر کے درمیان لکھے ہوئے ہیں۔“

﴿تمت بالخیر﴾

Marfat.com

مایوس کیوں کھڑا ہے

گلدستۂ مغفرت

گناہ معاف کرانے کے نبوی نسخے

تالیف: حضرت مولانا مفتی محمد امین پالنپوری
نظر ثانی: حضرت مولانا محمد یونس پالنپوری

مکتبہ محمودیہ

Marfat.com